رجسٹرڈ بی سی نمبر 12 قیمت 10 روپے
MEMBER OF APNS
کوئٹہ اسلام آباد اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ A.B.C Certified
روزنامہ عوام کوئٹہ
DAILY AWAM QUETTA
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 38 جمعہ 19 ربیع الثانی 1448ھ 02 اکتوبر 2026ء شمارہ 80 فون 2829384-2832244 فیکس 2832255

فوج کا سیاست سے کچھ لینا دینا نہیں ہے، سوال کا جواب نہیں سیاسی جماعتوں کو دینا ہے، ڈی جی آئی ایس پی آر

نیشنل ایکشن پلان سیاستدانوں نے بنایا اب اس پر عمل درآمد کریں، افغانستان سے رابطوں یا بات چیت کا سوال بھی وفاق سے ہونا چاہیے، پاکستان اپنی سرزمین کے تحفظ کیلئے بھرپور جواب دیتا رہے گا

بھارت کچھ کرنا چاہتا ہے تو آجائے ہمارا ردعمل بہت سخت ہوگا، بھارت دنیا میں دہشتگردی پھیلانے والا سب سے بڑا ملک ہے، بھارت کی کٹھ پتلی، ٹی ٹی پی کو فنڈنگ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں، پریس کانفرنس

راولپنڈی (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے پریس کانفرنس کے دوران بھارت کا جھوٹ بے نقاب کرتے ہوئے ایس ایس جی حوالدار محمد آصف کو میڈیا کے سامنے پیش (بقیہ نمبر 35 صفحہ 6 پر)

محمود خان اچکزئی کا وزیراعظم کو خط کا جواب دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کے (بقیہ نمبر 39 صفحہ 6 پر)

وزیراعظم کا شہریوں کو ان کی دہلیز پر تیز، شفاف اور معیاری خدمات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ

عوام کو سرکاری خدمات کے حصول کیلئے دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے، محمد شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے شہریوں کو ان کی دہلیز پر تیز، شفاف اور معیاری خدمات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو سرکاری (بقیہ نمبر 38 صفحہ 6 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے زاہد بگٹی کی قیادت میں قبائلی عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

حرمین شریفین کا دفاع اور سعودی عرب کی سلامتی یقینی بنانے کیلئے تیار ہیں، ترجمان پاک فوج

حرمین شریفین کی سیکورٹی پر پاکستان کی کمٹمنٹ ابسلوٹ ہے، پاکستان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر عمل درآمد کیلئے مکمل پرعزم ہے

پاکستان کی سلامتی اور جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کیلئے کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

راولپنڈی (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ حرمین شریفین کا دفاع اور مملکت سعودی عرب کی سلامتی یقینی بنانے کیلئے تیار ہیں۔ پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال (بقیہ نمبر 37 صفحہ 6 پر)

پی ٹی آئی کا اسلام آباد جانے سے قبل خیبر پختونخوا میں پڑاؤ ڈالنے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ لانگ مارچ کی قیادت ڈیرہ اسماعیل خان سے کریں گے، پی ٹی آئی ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی نے اسلام آباد لانگ مارچ کی حکمت عملی تبدیل کرتے ہوئے پہلے خیبر پختونخوا میں پڑاؤ ڈالنے کا فیصلہ کرلیا۔ پارٹی ذرائع (بقیہ نمبر 36 صفحہ 6 پر)

صدر مملکت سے وزیراعظم کی ملاقات، ملک کی مجموعی سیاسی اور سیکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال

وفاقی حکومت اور پی پی پی کا مشترکہ وفد (آج) پی ٹی آئی قیادت سے ملاقات کر کے موجودہ سیاسی صورتحال پر مذاکرات کریگا، اجلاس

خیبر پختونخوا کی سیکورٹی صورتحال پر صدر و وزیراعظم کا اظہار تشویش، دہشت گردی کے خلاف قومی عزم مزید مضبوط بنانے اور اداروں میں مؤثر تعاون پر زور

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایوان صدر میں ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی اور سیکورٹی صورتحال سمیت اہم قومی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثناء اللہ، اٹارنی (بقیہ نمبر 40 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف 'پاکستان آسان خدمت مرکز' کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اپوزیشن اتحاد سے حکومتی ڈائیلاگ کیلئے تیاری، آج ملاقات کا وقت طے پا گیا

ہم ریاست کے ساتھ کھڑے رہے، مگر آپ آواز دباتے رہے، ہمیں نہیں سنا، بیرسٹر گوہر

جمعہ کی دوپہر 12 بجے اسپیکر ایاز صادق کے دفتر میں اپوزیشن اور حکومتی وفود کی ملاقات ہوگی، ہمارے چار لوگ اسلام آباد میں تھے، باقیوں کے آپ نے وارنٹ جاری کیے، چیئرمین پی ٹی آئی

شہباز شریف سے ملنے کیلئے کسی درخت کے نیچے بیٹھ جاؤں گا وزیراعظم ہاؤس نہیں جاؤں گا، محمود خان اچکزئی، ہم ان چیزوں پر بات کرنے کیلئے تیار ہیں، ہمارا پرامن احتجاج ہوگا، راجا ناصر عباس

اجلاس میں لانگ مارچ کے حوالے سے تفصیلی گفتگو، حکومتی اقدامات اور اپوزیشن کے جوابی اقدامات کے حوالے سے بات، حکومت کی مذاکرات کی پیشکش پر اہم گفتگو ہوئی، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن اتحاد نے حکومت کی مذاکرات کی پیشکش قبول کرتے ہوئے بات چیت کے لیے رضامندی ظاہر کردی، (آج) جمعہ کو ملاقات کا وقت طے پا گیا۔ ذرائع کے مطابق جمعرات کو اپوزیشن اتحاد کا اہم اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا جس میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر، اسد قیصر، اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی اور علامہ راجہ ناصر عباس سمیت دیگر رہنما شریک ہوئے۔ اجلاس میں لانگ مارچ کے حوالے سے تفصیلی گفتگو ہوئی، حکومتی اقدامات اور اپوزیشن کے جوابی اقدامات کے حوالے سے بات کی گئی۔ اجلاس میں حکومت کی مذاکرات (بقیہ نمبر 41 صفحہ 6 پر)

پی ٹی اے نے ٹیلی کام انضمام کی منظوری کسی بھی وقت کھولنے کا اختیار مانگ لیا

سودے کے تحت پی ٹی اے کسی منظوری پر نظرثانی، اس میں ترمیم یا اسے واپس لے سکے گا

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی اے نے ٹیلی کام انضمام کی منظوری کسی بھی وقت کھولنے کا اختیار مانگ لیا۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے ٹیلی کام انضمام اور دیگر ٹرانزیکشنز کی منظوری پر نظرثانی کی ایک سالہ حد ختم کر کے مارکیٹ حالات بدلنے یا نئے خدشات سامنے آنے پر کسی بھی وقت منظوری دوبارہ زیرغور لانے کا اختیار مانگ لیا ہے۔ وزارت آئی ٹی نے ٹیلی کمیونیکیشن (بقیہ نمبر 42 صفحہ 6 پر)

حیرت ہوئی اپنے گھر میں تھا تو مجھے کیسے بھارتی فوج نے شہید کر دیا، ایس ایس جی حوالدار محمد آصف

بھارت کے بے بنیاد اور من گھڑت الزام کی شدید مذمت کرتا ہوں، میں آرمی میں ایس ایس جی سے بطور حوالدار ریٹائرڈ ہوں

وطن کی خاطر بہادری سے لڑا ہوں اور آئندہ بھی وطن کی خدمت کیلئے حاضر ہوں، آرمی میں ایس ایس جی سے بطور ریٹائرڈ حوالدار کی گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) آرمی میں ایس ایس جی سے بطور حوالدار ریٹائرڈ ہونے والے محمد آصف نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا سے پتہ چلا ہے کہ مجھے بھارتی آرمی نے شہید کردیا، مجھے حیرت ہوئی کہ میں تو اپنے گھر میں ہوں تو مجھے کیسے بھارتی فوج نے شہید کردیا گیا۔ پریس کانفرنس کے دوران ڈی جی آئی ایس پی آر نے حوالدار محمد آصف کے میڈیا کے سامنے پیش کیا۔ بھارت نے کچھ روز قبل اس سے متعلق دعویٰ کیا تھا کہ اس نے ایک (بقیہ نمبر 46 صفحہ 6 پر)

محمود خان اچکزئی اور مجھ سے حکومت کا کوئی رابطہ نہیں ہوا: علامہ راجہ ناصر عباس

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ محمود خان اچکزئی اور مجھ سے حکومت کا کوئی رابطہ نہیں ہوا، وزیراعظم نے 2 خط لکھے تھے (بقیہ نمبر 44 صفحہ 6 پر)

پاک چین دوستی خطے کے امن، ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے، ایاز صادق

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے چین کے 77 ویں قومی دن کے موقع پر چینی قیادت، نیشنل پیپلز کانگریس اور عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 45 صفحہ 6 پر)

بلوچستان اور شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن، متعدد دہشتگرد ہلاک

افغانستان میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں پر فضائی اور ڈرون حملے، دو کیمپ تباہ کرنے کا دعویٰ

سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے خوارج کے متعدد ٹھکانے اور سرنگیں تباہ کر دیں، بارودی مواد برآمد

آپریشن غضب للحق کے تسلسل میں فضائی کارروائی میں فتنہ الخوارج کے 22 دہشت گرد مارے گئے، وزارت اطلاعات و نشریات

راولپنڈی (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے سنی اور وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے نتیجے میں متعدد دہشتگرد مارے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو کواڈ کاپٹرز کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا، ہلاک دہشت گردوں سے بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن بھی کیا ہے۔ علاوہ ازیں شمالی وزیرستان میں بھی سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی (بقیہ نمبر 43 صفحہ 6 پر)

حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان دہشت پر مذاکرات جاری، ناکامی پر گورنر راج بھی زیر غور ہے، رانا ثناء اللہ

کوئی بھی حتمی فیصلہ مکمل آئینی عمل اور پارلیمنٹ کی منظوری سے مشروط ہوگا، مشیر وزیراعظم کی انٹرویو میں گفتگو

اس وقت تحریک انصاف کے معاملات کو سیاسی قیادت کے بجائے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز چلانے والے افراد ڈکٹیٹ کر رہے ہیں

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں کے درمیان آف دی ریکارڈ مذاکرات جاری ہیں تاہم ناکامی کی صورت میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا آپشن بھی زیرغور ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ 4 اکتوبر کے احتجاج کو روکنے کے لیے حکومت اور پاکستان تحریک انصاف کی سینئر قیادت کے ساتھ در پردہ بات چیت کا (بقیہ نمبر 47 صفحہ 6 پر)

اسحاق ڈار کی زیرصدارت جوائنٹ پاک گلوبل ٹیک فیسلٹی کے قیام کے حوالے سے اجلاس

وزیر خارجہ کا قدرتی آفات کیخلاف پاکستان کی مزاحمتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے موسمیاتی تبدیلی کے پیش نظر بار بار آنے والی قدرتی آفات کے خلاف پاکستان کی مزاحمتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق ان (بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر)

ایف بی آر نے 9 ارب 41 کروڑ روپے کے ویلتھ اسٹیٹمنٹ فراڈ کا سراغ لگالیا

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے 9 ارب 41 کروڑ روپے کے ویلتھ اسٹیٹمنٹ فراڈ کا سراغ لگا لیا۔ ٹیکس دہندگان نے پرانے ویلتھ اسٹیٹمنٹس میں غیرقانونی طور پر اثاثے ظاہر کیے۔ ملوث عناصر کے خلاف اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010 کے تحت فوجداری مقدمہ درج کرلیا گیا۔ ایف بی آر کے مطابق ڈیٹا کے تفصیلی تجزیے کے دوران (بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف 'نیا ناظم آباد پارٹنرشپ ریٹ' کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے کسی رہنما کی ملاقات نہ ہوسکی

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے کسی بھی رہنما کی ملاقات نہ ہوسکی۔ اڈیالہ جیل پہنچنے والوں میں فیاض احمد ڈوگر، علی عبداللہ نیازی، رضوان مجید بٹ، محمد عمران عباسی اور اظہر محمود دستی شامل تھے۔ اڈیالہ جیل پہنچنے والے رہنماؤں کو پولیس نے داہگل ناکے پر روک لیا تھا، ملاقات کی اجازت نہ ملنے پر پی ٹی آئی رہنما واپس روانہ ہوئے۔

اسلام آباد: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعظم پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں پاکستان ریلویز کا بڑا مالی بریک تھرو

بادامی باغ لاہور میں 125 گوداموں کی نیلامی کامیابی سے مکمل، سالانہ آمدن میں 358.6 فیصد اضافہ

لاہور (این این آئی) پاکستان ریلویز نے وزیراعظم پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مالی وسائل میں اضافے اور اثاثوں کے مؤثر استعمال کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے بادامی باغ لاہور میں 125 گوداموں کی نیلامی کامیابی سے (بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر)

معیشت کو مضبوط بنانے کیلئے نجی شعبے اور سرمایہ کاروں کا کردار کلیدی ہے، شہباز شریف

قومی معیشت اب صنعت کاری اور برآمدات میں اضافہ پر مبنی پائیدار ترقی اور روزگار پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کی متقاضی ہے، شہباز شریف

تعمیراتی صنعت کا فروغ ملکی معیشت اور روزگار کیلئے ضروری ہے، معاشی حالات کی بہتری میں سیاسی اور عسکری قیادت کا باہمی تعاون نہایت اہم ہے

کراچی (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے معاشی استحکام کو ٹیم ورک اور مسلسل محنت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ قومی معیشت اب صنعت کاری اور برآمدات میں اضافہ پر مبنی پائیدار ترقی اور روزگار پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کی متقاضی ہے، معیشت کو مضبوط بنانے کیلئے نجی شعبے اور سرمایہ کاروں کا کردار کلیدی ہے، تعمیراتی صنعت کا فروغ ملکی معیشت اور روزگار کیلئے ضروری ہے، معاشی حالات کی بہتری (بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر)

وفاقی آئینی عدالت: توہین عدالت و نظرِ ثانی کی درخواستوں کے قواعد مقرر

بدنیتی پر مبنی نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے پر وکیل کے خلاف کارروائی ہوسکتی ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت کے رولز پبلک کر دیے گئے، جن کے تحت عدالت توہین عدالت کا ازخود نوٹس لے سکتی ہے جبکہ کسی بھی شخص کی درخواست پر بھی توہین عدالت کی کارروائی ہو سکے گی۔ رولز کے مطابق بدنیتی پر مبنی نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے پر (بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر)

مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں لے آئے تھے، ایران امریکا جنگ سے بڑھی، وزیر خزانہ

ملک میں سیاسی استحکام کے لیے بیٹھ کر بات کریں اور آگے بڑھیں، ایک دن معیشت کا رکنا 120 ارب کا نقصان ہے، محمد اورنگزیب

زرمبادلہ ذخائر بلند ترین 3 ماہ کی درآمدات کے مساوی ہیں، مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں لے آئے تھے یہ ایران امریکا جنگ سے بڑھی

کراچی (این این آئی) وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں لے آئے تھے یہ ایران امریکا جنگ سے بڑھی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ تمام معاشی اشاریے مثبت رجحان ظاہر کر رہے ہیں، ایف بی آر کی طرف سے بھی خوش آئند خبریں سامنے آئی ہیں، ایف بی آر نے ستمبر کے ہدف سمیت پہلے سہ ماہی کے ٹارگٹ بھی حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشی سمت درست، (بقیہ نمبر 48 صفحہ 6 پر)

کراچی: وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب OICCI کے دورے کے دوران صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

ذہنی صحت کے بغیر صحت کا تصور نامکمل ہے، وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ ذہنی صحت کے بغیر صحت کا تصور نامکمل ہے، قومی ذہنی صحت پالیسی پاکستان میں ذہنی صحت کے شعبے کے (بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر)

افغانستان میں طالبان انتظامیہ کے زیر اثر آزادی صحافت متاثر

افغان میڈیا سپورٹ آرگنائزیشن کی صحافیوں پر تشدد اور سنسرشپ کی مذمت

کابل (این این آئی) افغانستان میں طالبان انتظامیہ کی جانب سے آزادی صحافت اور میڈیا کی خودمختاری پر سنگین قدغنیں عائد کیے جانے کے بعد افغان میڈیا عملی طور پر مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ افغان میڈیا سپورٹ آرگنائزیشن نے جاری بیان میں صحافیوں (بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر)

ذمہ دار میڈیا اقوام کے درمیان اعتماد اور بین الثقافتی مکالمے کو فروغ دے سکتا ہے، وجیہہ قمر

غلط یا گمراہ کن بیانیے معاشروں کے درمیان فاصلوں، غلط فہمیوں اور عدم اعتماد کو بڑھا سکتے ہیں، وزیر مملکت

باکو (این این آئی) وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت وجیہہ قمر نے کہا ہے کہ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی اور ڈیجیٹل ماحول میں میڈیا کی ذمہ داری محض معلومات کی ترسیل تک محدود نہیں رہی بلکہ میڈیا اقوام کے درمیان اعتماد، سماجی ہم آہنگی اور بین الثقافتی (بقیہ نمبر 50 صفحہ 6 پر)

وزیراعظم کا ملائیشیا کے ہم منصب انور ابراہیم سے بڑے بھائی کے انتقال پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم سے ٹیلی فون پر ان کے بڑے بھائی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ (بقیہ نمبر 49 صفحہ 6 پر)

دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، وزیر ریلوے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان کے ضلع کچھی میں سیکورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی کو شاندار الفاظ میں سراہتے ہوئے جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت ریلوے سے جاری بیان کے مطابق وزیر ریلوے حنیف (بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر)

بانی پی ٹی آئی کے ٹی ٹی پی کو دوبارہ بسانے کے پیچھے مذموم عزائم کارفرما تھے، خواجہ آصف

عمران خان کا پاکستان کو تابع ریاست بنانے کا ایجنڈا آگے بڑھانے کیلئے ٹی ٹی پی کو نجی فوج کے طور پر استعمال کرنے کا منصوبہ تھا

دہشت گردی کی اس کھلی مہم کے سامنے مطیع بنے رہنا دراصل دہشت گردوں کی کھلی معاونت اور حوصلہ افزائی کے مترادف ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی جانب سے کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو واپس لا کر خیبر پختونخوا میں دوبارہ بسانے کے پیچھے مذموم عزائم کارفرما تھے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں وزیر دفاع (بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر)

پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان رابطے میں ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، دفتر خارجہ

صومالیہ کے قریب بحری جہاز کے واقعے میں 3 پاکستانی شہری جاں بحق، ایس سی او اجلاس میں بھارتی عہدیدار کی شرکت اور خطے کی صورتحال پر بھی بریفنگ

افغانستان میں 36 سے زائد دہشت گرد گروہ موجود ہیں اور افغانستان ان گروہوں کے لیے محفوظ پناہ گاہیں فراہم کر رہا ہے، ہفتہ وار پریس بریفنگ

اسلام آباد (آن لائن) دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان رابطے اور مفاہمت کے لیے اپنا کردار ادا کر رہا ہے اور دونوں فریقین پر زور دیتا رہا ہے کہ زیر التوا معاملات مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیے جائیں، بھارت میں بابری مسجد کی شہادت کی مبینہ کوشش اور صومالیہ کے قریب پاکستانی بحری جہاز پر حملے کو قابل مذمت۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر نے ہفتہ وار (بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر)

وزیر برائے بحری امور سے برآمد کنندگان کے وفد کی ملاقات

خطے میں شپنگ روٹس کی تبدیلی کے باعث درپیش مشکلات سے آگاہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری سے تین رکنی برآمد کنندگان کے وفد نے ملاقات کی اور خطے میں شپنگ روٹس کی تبدیلی کے باعث درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ جمعرات کو وزارت سے جاری بیان کے مطابق وفد نے (بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر)

پی ٹی آئی کا پرامن احتجاج آئینی، قانونی، جمہوری حق ہے، لیاقت بلوچ

لاہور (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کا پرامن احتجاج آئینی، قانونی اور جمہوری حق ہے۔ لیاقت بلوچ نے اپنے (بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر)

بلوچستان ہائی کورٹ کا محکمہ تعلیم کو غیر مجاز قابضین سے متعلق جامع رپورٹ پیش کرنے کا حکم

عمران الحسینی بنام سیکریٹری تعلیم (اسکولز) بلوچستان و دیگر سے متعلق توہین عدالت کی درخواست کی سماعت

کوئٹہ (آن لائن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ کی سربراہی میں دو رکنی بنچ نے محکمہ تعلیم بلوچستان کو متعلقہ دفاتر اور تعلیمی اداروں میں یونینز وایسوسی ایشنز کے نام پر موجود غیر مجاز قابضین سے متعلق جامع رپورٹ پیش کرنے کا حکم دے دیا۔ بلوچستان ہائی کورٹ (بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر)

کشمیر پر بھارتی دعوے حقائق نہیں بدل سکتے، پاکستانی سفیر

جموں و کشمیر نہ بھارت کا اٹوٹ انگ ہے اور نہ کبھی رہا ہے، یہ متنازع علاقہ ہے، عدیل ممتاز کھوکھر

جنیوا (این این آئی) پاکستان کے سفیر عدیل ممتاز کھوکھر نے کہا ہے کہ حقائق کا سامنا کرنے پر بھارت جواب دینے کے بجائے موضوع بدل دیتا ہے اور امید کرتا ہے کہ اصل سوالات غائب ہو جائیں گے، لیکن ایسا نہیں ہوگا۔ عدیل ممتاز کھوکھر نے خطاب کے دوران (بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر)

بیرسٹر گوہر کا حافظ نعیم الرحمن کی ثالثی کی پیشکش کا خیرمقدم، خیبر پختونخوا میں گورنر راج کی مخالفت

چیئرمین پی ٹی آئی کا جمہوریت مضبوط بنانے پر زور، کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کا راستہ اختیار نہیں کرنا چاہیے

جمہوری اقدار کے تحفظ اور سیاسی معاملات کے حل کے لیے بات چیت اور مفاہمت کو ترجیح دی جانی چاہیے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان نے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی جانب سے خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے معاملے پر جماعت اسلامی، وفاقی حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان ثالثی کی پیشکش کا خیرمقدم (بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر)

فیول سبسڈی سکیم سے 75 لاکھ سے زائد شہری مستفید، وزیراعظم نے حکومتی اقدامات کو سراہا

فیول سبسڈی اسکیم پوری حکومتی مشینری کے مؤثر، مربوط تعاون اور مشترکہ کاوشوں کی بہترین مثال ہے، شہباز شریف

فیول سبسڈی اسکیم کے ذریعے تیار ہونے والا مستحکم ڈیٹا بیس مستقبل میں بھی شہریوں کی معاونت کے لیے استعمال کیا جائے گا، اجلاس سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت کے بروقت اقدامات باعث شہری فیول سبسڈی سے مستفید ہو رہے ہیں، 15 ستمبر سے اب تک 75 لاکھ سے زائد افراد کا ریلیف سکیم سے فائدہ اٹھانا باعث اطمینان ہے۔ جمعرات کو (بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر)

ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ فخرالدین بلوچستان کنٹری بیوٹری پنشن اسکیم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

علیمہ خان سمیت 10 ملزمان کیخلاف 26 نومبر احتجاج کیس کا فیصلہ ایک بار پھر موخر

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی کی انسداد دہشت گردی کی عدالت نے علیمہ خان سمیت 10 ملزمان کے خلاف 26 نومبر احتجاج کیس کا فیصلہ ایک بار پھر موخر کر دیا۔ کیس کی سماعت کے موقع پر کیس کا فیصلہ بغیر کارروائی کے موخر کر دیا گیا۔ علیمہ خان کے خلاف مقدمے کا فیصلہ 9 اکتوبر تک موخر کیا گیا ہے۔ یاد رہے (بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر)

خواتین چھاتی کے سرطان سے بچاؤ کیلئے بروقت تشخیص کو ترجیح دیں، آصفہ بھٹو زرداری

50 سال سے زائد عمر کی خواتین کو سکریننگ خدمات کی حامل سہولیات پر باقاعدگی سے میموگرام پروگرام کرنا چاہیے، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے خواتین پر زور دیا ہے کہ وہ چھاتی کی صحت کو سنجیدگی سے لیں اور جسم میں کسی بھی غیر معمولی تبدیلی کی صورت میں فوری طور پر طبی مشورہ حاصل کریں، چھاتی کا سرطان قابل علاج مرض ہے جبکہ بروقت تشخیص (بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر)

پمز سانحہ، اندراج مقدمہ کی درخواست پر دلائل مکمل، فیصلہ محفوظ

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ نے پمز سانحہ کیس کی سماعت کے دوران اندراج مقدمہ کی درخواست پر دلائل مکمل ہونے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔ ایڈیشنل سیشن جج راجہ آصف نے کیس کی سماعت کی، جس کے دوران پولیس نے اندراج مقدمہ کی درخواست خارج کرنے کی استدعا کی۔ درخواست گزار ریاض حنیف کے وکیل نے دلائل (بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر)

کراچی، غیر رجسٹرڈ ادویات، کاپی رائٹ کی خلاف ورزی پر 4 ملزمان گرفتار

بڑی مقدار میں غیر رجسٹرڈ جعلی ادویات اور کاپی رائٹ کی خلاف ورزی پر مبنی مواد برآمد کرلیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ایف آئی اے) کارپوریٹ کرائم سرکل کراچی نے غیر رجسٹرڈ ادویات اور کاپی رائٹ کی خلاف ورزی کے خلاف کارروائیوں کے دوران 4 ملزمان گرفتار کرلیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ایف آئی اے کارپوریٹ (بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر)

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی آغا عمر احمد زئی ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ عوام MEMBER OF APNS ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
انچارج شجاع
کھیلوں کی دنیا

کھیلوں کی دنیا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ کوئٹہ: ایڈیشنل آئی جی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری فٹنس کلب کا افتتاح کر رہے ہیں ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایشین گیمز ہاکی کے سیمی فائنل میں پاکستان کو بھارت کے ہاتھوں شکست

شکست کے بعد پاکستان ایشین گیمز ہاکی کے فائنل کی دوڑ سے باہر ہوگیا، بھارت فائنل میں پہنچ گیا

ناگویا (این این آئی) ایشین گیمز ہاکی کے سیمی فائنل میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد بھارت نے پاکستان کو 3 کے مقابلے میں 4 گول سے شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ میچ کے دوران بھارت نے پاکستان کے خلاف تین گول کی برتری حاصل کی، پاکستان نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے مقابلہ 3-3 سے برابر کردیا، پاکستان کی جانب سے ابوبکر، حنان شاہد اور وحید اشرف نے ایک ایک گول اسکور کیا۔ چوتھے کوارٹر میں بھارت نے چوتھا گول کرکے پاکستان کے خلاف 3-4 کی برتری حاصل کی جو میچ کے اختتام تک برقرار رہی، شکست کے بعد پاکستان ایشین گیمز ہاکی کے فائنل کی دوڑ سے باہر ہوگیا جبکہ بھارت نے فائنل میں جگہ بنالی۔

ایشین گیمز، پاکستان اسکواش ٹیم فائنل میں پہنچ گئی

پاکستان (آج) طلائی تمغے کیلئے بھارت یا ملائیشیا کا سامنا کرے گا

ناگویا (این این آئی) پاکستان نے ایشین گیمز ناگویا کے مینز ٹیم اسکواش ایونٹ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ تفصیلات کے مطابق سیمی فائنل میں پاکستانی ٹیم نے ہانگ کانگ کو سخت مقابلے کے بعد 2-1 سے شکست دی۔ سیمی فائنل کے پہلے میچ میں نور زمان نے ہانگ کانگ کے لازکوان کے خلاف پہلا گیم 12-10 سے جیتا، تاہم حریف کھلاڑی نے اگلے تینوں گیمز 11-3، 11-6 اور 11-5 سے اپنے نام کرکے پاکستان کو ابتدائی نقصان پہنچایا۔ محمد اشعب عرفان نے دوسرے میچ میں لیونگ چی ہن ہنری کو 23 منٹ میں 11-5، 11-13 اور 11-7 سے مسلسل تین گیمز میں شکست دے کر مقابلہ برابر کردیا۔ فیصلہ کن میچ میں ناصر اقبال نے لائی چوک نام کے خلاف پہلے گیم میں 10-12 سے شکست کے بعد شاندار واپسی کی اور اگلے تین گیمز 11-3، 11-9 اور 12-14 سے جیت کر پاکستان کو فائنل میں پہنچا دیا۔ پاکستان (آج) جمعہ کو طلائی تمغے کے لیے بھارت یا ملائیشیا کا سامنا کرے گا۔

راشد لطیف کا ہائی پرفارمنس سینٹر کا دورہ، مختلف شعبوں اور ٹریننگ سہولتوں کے حوالے سے بریفنگ دی

اسکوائر کی پچز میں اضافہ ہوا ہے اور سینٹر پچ پر بھی کھیلنے کی سہولت موجود ہے، بائیو مکینک لیب بہت ضروری ہے، میڈیا سے گفتگو

اسکول کرکٹ شروع ہو چکی ہے، تاہم کلب کرکٹ کا ہونا بھی بہت ضروری ہے، کلب کرکٹ پاکستان کرکٹ کو اوپر لے جانے کے لیے ایک بڑا ہتھیار ہے، سابق کرکٹر

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ کی دعوت پر سابق کرکٹرز کے نیشنل کرکٹ اکیڈمی کے دوروں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ سابق کپتان راشد لطیف نے ہائی پرفارمنس سینٹر کا دورہ کیا، جہاں ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس عاقب جاوید نے انہیں مختلف شعبوں اور ٹریننگ سہولتوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ عاقب جاوید نے کہا کہ سابق کرکٹرز کو ہائی پرفارمنس سینٹر بلانے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے، سب سے پہلے راشد لطیف یہاں آئے ہیں، ہر ہفتے ایک سابق کرکٹر کو ہائی پرفارمنس سینٹر بلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سابق کرکٹرز کو اکیڈمیز، ان کے طریقہ کار اور ٹریننگ کی سہولتوں سے آگاہ کرنا مقصد ہے، جبکہ ان سے فیڈ بیک اور بہتر مشورے بھی لیے جائیں گے، سابق کرکٹرز کی مشاورت سے کھلاڑیوں کو مزید بہتر انداز میں گروپ کرنے کا موقع ملے گا۔ راشد لطیف نے کہا کہ عاقب جاوید اور میں طویل عرصے تک ایک ساتھ کھیلتے رہے ہیں، میری دعوت پر ہائی پرفارمنس سینٹر کا دورہ کیا، نیشنل کرکٹ اکیڈمی میرے سامنے بنی اور میں یہاں ٹریننگ بھی کرتا رہا ہوں۔ انہوں نے ایل سی سی اے گراؤنڈ میں سہولتوں کی بہتری کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ اسکوائر کی پچز میں اضافہ ہوا ہے اور سینٹر پچ پر بھی کھیلنے کی سہولت موجود ہے۔ بائیو مکینک لیب کو پاکستان کرکٹ کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے سابق کپتان نے کہا کہ کوچز اور کھلاڑیوں کے لیے اس کا ہونا بہت ضروری ہے اور اس سے پاکستان کرکٹ میں بہتری آئے گی۔ راشد لطیف نے جدید بولنگ مشین کی سہولت کو بھی سراہا اور کہا ہے کہ اس سے بیٹرز کی کارکردگی میں بہتری آئے گی۔ سابق کپتان نے کلب کرکٹ بحال کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسکول کرکٹ شروع ہو چکی ہے، تاہم کلب کرکٹ کا ہونا بھی بہت ضروری ہے، کلب کرکٹ پاکستان کرکٹ کو اوپر لے جانے کے لیے ایک بڑا ہتھیار ہے۔

ایشین گیمز کرکٹ: بھارت سری لنکا کو شکست دے کر فائنل میں پہنچ گیا

بیجنگ (آن لائن) ایشین گیمز 2026 کے کرکٹ ایونٹ کے دوسرے سیمی فائنل میں بھارت نے سری لنکا کو 124 رنز سے شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ بھارت نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے سری لنکا کو 170 رنز کا ہدف دیا، تاہم سری لنکن ٹیم ہدف کے تعاقب میں صرف 45 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ اس کامیابی کے ساتھ ایشین گیمز کرکٹ کا فائنل پاکستان اور بھارت کے درمیان 3 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ اس سے قبل ایونٹ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان نے بنگلادیش کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔

میسی ارجنٹینا کیلئے آخری میچ کھیلنے سے قبل ڈاکٹر بن جائیں گے

6 اکتوبر کو میسی کے خصوصی الوداعی میچ میں ارجنٹائن کا مقابلہ بینن سے ہوگا

بیونس آئرس (این این آئی) ارجنٹائن کے لیجنڈری فٹبالر لیونل میسی کے شاندار کیریئر میں ایک اور منفرد اعزاز حاصل ہوگیا، یونیورسٹی آف بیونس آئرس نے انہیں ڈاکٹر ہونوریس کاسا کی اعزازی ڈگری دینے کا اعلان کیا ہے جو یونیورسٹی کی جانب سے دیا جانے والا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ یونیورسٹی کی سپیریئر کونسل نے متفقہ طور پر میسی کو یہ اعزاز دینے کی منظوری دی۔ ادارے نے میسی کی غیر معمولی صلاحیت، مسلسل محنت، عاجزی اور ارجنٹائن کی نمائندگی کے لیے ان کے عزم کو سراہا۔ میسی 6 اکتوبر کو یہ اعزازی ڈاکٹریٹ وصول کریں گے۔ اسی روز چند گھنٹے بعد میسی ارجنٹائن کی قومی ٹیم کے لیے اپنا آخری میچ کھیلنے کے لیے مونومینٹل اسٹیڈیم میں میدان میں اتریں گے۔ خصوصی الوداعی میچ میں ارجنٹائن کا مقابلہ بینن سے ہوگا اور میسی کی 208 ویں اور آخری بین الاقوامی پیشی متوقع ہے۔ میسی نے ارجنٹائن کے ساتھ 2022 کا ورلڈکپ، 2021 اور 2024 کے کوپا امریکا ٹائٹلز اور 2022 فائنلسیما جیتی۔ یونیورسٹی کے مطابق میسی کی اہمیت صرف ٹرافیوں تک محدود نہیں بلکہ وہ ارجنٹائن کی ثقافت اور قومی شناخت کے نمایاں سفیر بھی ہیں۔

10 ویں سٹوڈنٹس اولمپک گیمز کراچی میں اختتام پذیر ہوگئی

کراچی (این این آئی) پاکستان سٹوڈنٹس اولمپک ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام 10 ویں سٹوڈنٹس اولمپک گیمز کراچی میں اختتام پذیر ہوگئی ہے۔ گیمز کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی پاکستان سٹوڈنٹس اولمپک ایسوسی ایشن کے صدر مقبول آرائیں تھے جنہوں نے کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں، میڈلز اور اسناد تقسیم کیں۔ گیمز میں آرچری، اتھلیٹکس، بیڈمنٹن، باسکٹ بال، کرکٹ، کیچ بال، شطرنج، سائیکلنگ، ڈاج بال، فٹ سال، فلائنگ ڈسک، فنسس، جمناسٹک، ہینڈ بال، ہاکی، نیٹ بال، پیڈل، پکل بال، روپ سکپنگ، رسہ کشی، سکیٹنگ، تھرو بال، تائیکوانڈو، ٹیبل ٹینس اور والی بال سمیت مختلف 26 کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوئے۔ ان کھیلوں کے مقابلے چھ مختلف مقامات پر منعقد ہوئے جن میں کے ایم سی سپورٹس کمپلیکس، منی سپورٹس کمپلیکس ناظم آباد، ویمنز سپورٹس کمپلیکس، حبیب پبلک سکول، سندھ سپورٹس بورڈ اور الفا کالج شامل تھے۔

اسلام آباد کی ٹیم نیشنل بیچ والی بال چیمپئن شپ میں شرکت کرے گی، چوہدری محمد اکرم

چیمپئن شپ نیشنل بیچ والی بال چیمپئن 28 اکتوبر سے یکم نومبر تک کراچی میں کھیلی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد والی بال ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد اکرم نے کہا ہے کہ اسلام آباد کی ٹیم نیشنل بیچ والی بال چیمپئن شپ میں شرکت کرے گی یہ چیمپئن شپ نیشنل بیچ والی بال چیمپئن 28 اکتوبر سے یکم نومبر تک کراچی میں کھیلی جائے گی جس میں ملک بھر سے صوبائی اور ریجنل ایسوسی ایشن کی ٹیموں سمیت مختلف ڈیپارٹمنٹ کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اسلام آباد کی ٹیم کے چناؤ کے سلسلہ میں ٹرائلز کا اعلان چند روز بعد کردیا جائے گا یہ ٹرائلز پاکستان سپورٹس کمپلیکس اسلام آباد میں منعقد ہونگے۔

انگلینڈ کرکٹ بورڈ کا ٹرائی نیشن سیریز کیلئے اسکواڈ کا اعلان

ٹرائی نیشن سیریز 18 سے 31 اکتوبر تک لاہور اور راولپنڈی میں شیڈول

لاہور (این این آئی) انگلینڈ کرکٹ بورڈ نے پاکستان میں ہونے والی ٹرائی نیشن سیریز کے لئے اسکواڈ کا اعلان کردیا۔ انگلینڈ کرکٹ اسکواڈ میں جوئے روٹ، ہیری بروک، گائے اٹکنسن، سونی بیکر، ٹام بینٹن، جیمز کولز شامل ہیں۔ جارڈن کاکس، میسن کرین، ہینری کروکومبے، سیم کرن، لائم ڈاسن، بین ڈکٹ، ول جیکس، جیمی اوورٹن، عادل رشید اور جاش ٹنگ بھی شامل ہیں۔ پاکستان سری لنکا اور انگلینڈ کے درمیان ٹرائی نیشن سیریز 18 سے 31 اکتوبر تک لاہور اور راولپنڈی میں شیڈول ہے۔

اسلام آباد: پی ایف ایف (PFF) کے چیف آپریٹنگ آفیسر شاہد نیاز کھوکھر جناح اسٹیڈیم میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

آئی سی سی نے کرکٹ قوانین میں بڑی تبدیلیاں کر دیں

خواتین کی بین الاقوامی کرکٹ میں استعمال ہونے والی گیندوں کے سائز اور وزن کے لیے بھی سخت معیار مقرر

دبئی (این این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے یکم اکتوبر سے شروع ہونے والی بین الاقوامی سیریز کے لیے پلیئنگ کنڈیشنز میں متعدد اہم تبدیلیاں متعارف کرا دی ہیں... تحت کارروائی بھی ہوسکتی ہے۔ خواتین کی بین الاقوامی کرکٹ میں استعمال ہونے والی گیندوں کے سائز اور وزن کے لیے بھی سخت معیار مقرر کیے گئے ہیں جس کے تحت مردوں، خواتین اور [illegible] ... گیند کے استعمال کا تجرباتی آغاز بھی کیا ہے۔ مزید برآں نئے قوانین میں ٹیسٹ میچ کے آخری اوور میں وکٹ گرنے کے بعد دن کا کھیل ختم کرنے سے متعلق طریقہ کار میں بھی تبدیلی شامل ہے۔ اب دن کے آخری اوور میں وکٹ گرنے کی صورت میں کھیل کا اختتام نہیں ہوگا بلکہ اوور مکمل کیا جائے گا۔ ... مزید واضح کرتا ہے، نئی تبدیلیوں کے تحت مردوں کی کرکٹ میں اگر بیٹر مقررہ وقت کے اندر اگلی گیند کا سامنا کرنے کے لیے تیار نہ ہو تو پہلی مرتبہ وارننگ، دوسری بار آخری وارننگ دی جائے گی جبکہ تیسری اور اس کے بعد ہر خلاف ورزی پر فیلڈنگ ٹیم کو پانچ اضافی رنز ملیں گے، اس کے علاوہ مسلسل خلاف ورزیوں پر ضابطہ اخلاق کے

پاکستان کی کک باکسنگ ٹیم ایشین گیمز میں شرکت کے بعد کل جاپان سے پاکستان کے لیے روانہ ہوگی

[illegible] ... سمامہ رحمان 55 کلوگرام اور عرفان خان 90 کلوگرام پلس کے مقابلوں میں جبکہ خواتین کی ویٹ کیٹگریز میں فاطمہ زہرہ 60 کلوگرام اور ماریہ رند 51 کلوگرام مقابلوں میں شامل تھے ان باکسرز کے ہمراہ کوچنگ کے فرائض محمد طارق صدیقی (پاکستان واپڈا) اور محمد لیاقت مغل (پاکستان نیوی) انجام دے رہے تھے۔

اسلام آباد: جناح اسٹیڈیم میں پی ایف ایف (PFF) انڈر 17 فٹ بال چیمپئن شپ کے دوران پنجاب اور بلوچستان کے درمیان میچ کا منظر

قلات، سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کا شاندار افتتاح

[illegible]

ایشین گیمز میں پاکستان کا ایک اور میڈل حاصل کر لیا، تعداد چھ ہوگئی

[illegible]

کرسٹیانو رونالڈو کا قومی ٹیم کا ٹریننگ کیمپ چھوڑنے کا اعلان

نئے ہیڈ کوچ جارج جیسس کے درمیان اختلافات کی خبریں گردش کرنے لگی ہیں، رپورٹ

کوچ کی پریس کانفرنس اور پرتگالی فٹبال فیڈریشن کے صدر سے گفتگو کے بعد میں نے کیمپ چھوڑنے کا فیصلہ کیا، رونالڈو

لزبن (این این آئی) پرتگال کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے قومی ٹیم کا ٹریننگ کیمپ چھوڑنے کا اعلان کر دیا، جس کے بعد ان کے اور نئے ہیڈ کوچ جارج جیسس کے درمیان اختلافات کی خبریں گردش کرنے لگی ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنے اور نئے ہیڈ کوچ جارج جیسس کے درمیان اختلافات کی خبریں سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا پر وضاحت دیتے ہوئے بتایا کہ کوچ کی پریس کانفرنس اور پرتگالی فٹبال فیڈریشن کے صدر سے گفتگو کے بعد میں نے کیمپ چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہ مناسب وقت پر پرتگالی عوام کو اپنے فیصلے کی وجوہات سے آگاہ کروں گا۔ یہ پیش رفت اس وقت ہوئی جب کرسٹیانو رونالڈو کو ناروے کے خلاف نیشنز لیگ کے میچ میں میدان میں نہیں اتارا گیا۔ بعد ازاں جارج جیسس نے بتایا تھا کہ دونوں کے درمیان کوئی واقعہ پیش نہیں آیا لیکن اس بات کی تصدیق کی کہ کرسٹیانو رونالڈو ان کے فیصلے پر ناراض تھے۔ واضح رہے کہ کرسٹیانو رونالڈو کے کیمپ چھوڑنے کے بعد پرتگال کو آئندہ نیشنز لیگ میچز میں اپنے کپتان کے بغیر میدان میں اترنا ہوگا۔ پرتگالی فٹبال فیڈریشن نے تصدیق کی ہے کہ باقی اسکواڈ اپنی تیاری معمول کے مطابق جاری رکھے گا۔

سنسنی خیز اور کانٹے دار مقابلے میں بھارت نے پاکستان کو 4-3 سے شکست دیدی

ناگویا (این این آئی) 20 ویں ایشین گیمز آچی ناگویا 2026 کے مردوں کے ہاکی مقابلے کے ایک نہایت سنسنی خیز اور کانٹے دار مقابلے میں بھارت نے پاکستان کو 4-3 سے شکست دیدی۔ میچ کا آغاز بھارت کی جانب سے جارحانہ انداز میں ہوا۔ بھارت کے ہرمنپریت سنگھ نے میچ کے 5 ویں اور 13 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو شاندار شروعات دلائی۔ اس کے بعد 23 ویں منٹ میں سکھجیت سنگھ نے گول کر کے بھارت کی برتری 3-0 کر دی۔ پاکستان ٹیم نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے مقابلے میں واپسی کی۔ 30 ویں منٹ میں ابو محمود نے پاکستان کے لیے پہلا گول داغ کر اسکور 3-1 کیا۔ تیسرے کوارٹر کے 45 ویں منٹ میں حنان شاہد نے بہترین فیلڈ گول کر کے برتری کو مزید کم کر دیا۔ اس کے بعد 49 ویں منٹ میں رانا وحید اشرف نے شاندار گول کر کے مقابلہ 3-3 سے برابر کر دیا۔

دورہ پاکستان کیلئے انگلش اسکواڈ کا اعلان، ہیری بروک کپتان مقرر

جارح مزاج بلے باز ہیری بروک اس دورے کے دوران انگلینڈ ٹیم کی قیادت کریں گے

لندن (این این آئی) انگلینڈ نے پاکستان کے دورے کے لیے 16 رکنی ون ڈے اسکواڈ کا اعلان کردیا۔ آئی سی سی میڈیا کے مطابق جارح مزاج بلے باز ہیری بروک اس دورے کے دوران انگلینڈ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ انگلینڈ کے اسکواڈ میں تجربہ کار جو روٹ، ٹام بینٹن، جیمز کولز، گس ایٹکنسن، سونی بیکر، جارڈن کوکس، میسن کرین اور ہینری کورو کومبے بھی شامل ہیں، اسی طرح سیم کرن، لیام ڈاوسن، بین ڈکٹ، ول جیکس، جیمی اوورٹن، عادل رشید اور جوش ٹونگ بھی انگلینڈ اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ خیال رہے کہ انگلینڈ کے دورہ پاکستان کے دوران سہ ملکی ون ڈے سیریز 18 سے 31 اکتوبر تک کھیلی جائے گی، میزبان پاکستان اور انگلینڈ کے علاوہ تیسری ٹیم سری لنکا ہے۔

شبمن گل کی ڈبل سنچری، بھارتی ٹیم کے ہیڈ کوچ کی پچ پر کڑی تنقید

یہ کرکٹ نہیں، صرف بیٹنگ ہے، بولرز کو کچھ نہ کچھ مدد ملنی چاہیے، گمبھیر

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ون ڈے میں ریکارڈ 406 رنز کے ہدف کے کامیاب تعاقب کے باوجود گوہاٹی کی پچ پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وکٹ پر بیٹ اور گیند کے درمیان مناسب مقابلہ نظر نہیں آیا اور بولرز کے لیے حالات زیادہ سازگار نہیں تھے۔ گمبھیر کے مطابق ایسی پچ پر 400 سے زائد رنز بننا ریکارڈز، شائقین اور براڈ کاسٹرز کے لیے تو دلچسپ ہوسکتا ہے لیکن بولرز کے نقطہ نظر سے یہ صورتحال مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کرکٹ نہیں، صرف بیٹنگ ہے، بولرز کو کچھ نہ کچھ مدد ملنی چاہیے تاکہ وہ اپنی صلاحیت کا موثر اظہار کرسکیں۔ بھارتی کوچ نے کہا کہ ایسے حالات میں بولرز کی کارکردگی کا جائزہ صرف اعداد و شمار سے نہیں بلکہ ان کی لائن، لینتھ اور طے شدہ منصوبے پر عملدرآمد سے ہونا چاہیے، ان کے مطابق نوجوان کھلاڑیوں، خصوصاً عاقب نبی کو مشکل حالات میں مواقع دینا ضروری ہے تاکہ وہ بڑے ٹورنامنٹ کے دباؤ کے لیے تیار ہوسکیں۔ گمبھیر نے 2027 ورلڈکپ کی تیاریوں کے حوالے سے بھی جلد فیصلوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگلے ورلڈکپ سے قبل بھارت کے پاس تقریباً 20 ون ڈے میچز ہی باقی ہیں اس لیے مختلف کھلاڑیوں اور کمبی نیشنز کو آزمانے کا عمل تیزی سے مکمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مشکل حالات میں نوجوان بولرز کو آزمانا ہی مستقبل کی مضبوط ٹیم تیار کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔

ایشین گیمز، کرکٹ پاک بھارت فائنل (کل) ہوگا

ناگویا (این این آئی) ایشین گیمز 2026 کے کرکٹ ایونٹ کا فائنل پاکستان اور بھارت کے درمیان (کل) ہفتہ ہوگا۔ کرکٹ ایونٹ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان نے بنگلادیش کو 6 وکٹوں سے شکست دی تھی، اس میچ میں بنگلادیش نے پاکستان کو جیت کے لیے 112 رنز کا ہدف دیا تھا۔ اس میچ میں حسن نواز 27 اور عبدالصمد 30 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ بعد ازاں دوسرے سیمی فائنل میں بھارت نے سری لنکا کو 124 رنز سے ہرا دیا دوسرے سیمی فائنل میں سری لنکا کی ٹیم 170 رنز کے ہدف کے جواب میں 45 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔

کوئٹہ: ہیلپر ایسوسی ایشن آف پاکستان کے زیر اہتمام ہیلپرز سپورٹس گرلز کیمپس میں بال فیسٹیول 2026 کی تقریب سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی، مشیر کھیل مینا مجید، ارباب باچا کاسی، ڈاکٹر آمنہ سومرو، نعیم اختر عیسیٰ خان اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

فیجیٹل باسکٹ بال لاہور کوالیفائنگ راؤنڈ 2026ء کا آغاز (کل) سے ہوگا

لاہور (این این آئی) فیجیٹل باسکٹ بال لاہور کوالیفائنگ راؤنڈ 2026ء کا باقاعدہ آغاز کل (بروز ہفتہ) سے ایف سی کالج لاہور میں ہوگا۔ فیجیٹل باسکٹ بال کے دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے 3 اور 4 اکتوبر 2026ء کو منعقد کیے جائیں گے۔ لاہور کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی 8 ٹیمیں کوالیفائنگ راؤنڈ میں شرکت کریں گی اور فائنل راؤنڈ میں جگہ بنانے کے لیے بھرپور مقابلہ کریں گی۔ دو روزہ مقابلوں کے اختتام پر ٹاپ 4 ٹیمیں فائنل راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ فیجیٹل باسکٹ بال کھیل کے روایتی انداز اور جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا منفرد امتزاج ہے، جو نوجوانوں کو کھیل کے ایک جدید اور دلچسپ پلیٹ فارم سے جوڑ رہا ہے۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ فیجیٹل باسکٹ بال لاہور کوالیفائنگ راؤنڈ کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنا اور پاکستان میں فیجیٹل اسپورٹس کے فروغ کو مزید آگے بڑھانا ہے۔ کوالیفائنگ راؤنڈ کے دوران شائقین کو بہترین کھیل، بھرپور مقابلے اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی کھیل کا منفرد تجربہ دیکھنے کو ملے گا۔

ایشین گیمز، مائیک ہیسن فائنل میں پہنچنے پر پاکستان کی پرفارمنس سے مطمئن

کافی دنوں سے ہوٹل میں رہنے کے بعد کھیل کر اچھا لگا، میچ دیر سے شروع ہوا اور 13 اوورز کا کھیل ہمیشہ ہی مشکل ہوتا ہے، ہیڈ کوچ

نشین (این این آئی) پاکستان ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے ایشین گیمز 2026 کے کرکٹ ایونٹ کے فائنل میں پہنچنے پر ٹیم کی پرفارمنس پر اطمینان کا اظہار کیا اس حوالے سے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے کہا کہ کافی دنوں سے ہوٹل میں رہنے کے بعد کھیل کر اچھا لگا، میچ دیر سے شروع ہوا اور 13 اوورز کا کھیل ہمیشہ ہی مشکل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بولنگ میں ہم نے اچھا پرفارم کیا، فیلڈنگ بھی ٹھیک تھی، مگر بیٹنگ میں پریشر میں آنے کے بعد جس طرح میچ ختم کیا وہ شاندار تھا۔ مائیک ہیسن نے کہا کہ حسن نواز اور عبدالصمد نے اچھا پرفارم کیا۔ واضح رہے کہ ایشین گیمز کے سیمی فائنل میں پاکستان نے بنگلادیش کو 6 وکٹوں سے شکست دی ہے۔

ایشین گیمز 2026 پہلا سیمی فائنل

پاکستان نے بنگلادیش کو 6 وکٹوں سے شکست دیدی

نشین (این این آئی) ایشین گیمز 2026 کے کرکٹ ایونٹ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان بنگلادیش کو شکست دے کر فائنل میں پہنچ گیا، فائنل میچ 3 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ بنگلادیش نے پاکستان کو جیت کے لیے 112 رنز کا ہدف دیا تھا، سیمی فائنل میں پاکستان نے بنگلادیش کو 6 وکٹوں سے شکست دی۔ حسن نواز 27 اور عبدالصمد 30 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جاپان کے شہر نشین میں ایشین گیمز کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان کے کپتان صاحبزادہ فرحان نے ٹاس جیت کر بنگلادیش کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ بارش کی وجہ سے میچ کو فی اننگز 13 اوورز تک محدود کیا گیا، بنگلادیش کی جانب سے توحید حیدوری 42 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ سیف الاسلام نے 19 رنز کی اننگز کھیلی۔ پاکستان کے سفیان مقیم نے 26 رنز دے کر 3 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی، عرفان منہاس نے 23 رنز کے عوض 2 وکٹ حاصل کیں۔ بنگلادیش کے خلاف سیمی فائنل میں پاکستان ٹیم میں کپتان صاحبزادہ فرحان، معاذ صداقت، عثمان خان، صائم ایوب، حسن نواز، عبدالصمد، عرفات منہاس، احمد دانیال، محمد وسیم، ابرار احمد اور سفیان مقیم شامل تھے۔

لوک سہانا 54 ویں نیشنل اتھلیٹکس چیمپئن شپ 22 اکتوبر سے کراچی میں شروع ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اتھلیٹکس فیڈریشن کے زیر اہتمام اور سندھ اتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے تعاون سے لوک سہانا 54 ویں نیشنل اتھلیٹکس چیمپئن شپ 22 اکتوبر سے کراچی میں شروع ہوگی۔ پاکستان اتھلیٹکس فیڈریشن کے صدر بریگیڈیئر ریٹائرڈ وجاہت حسین نے بتایا کہ چیمپئن شپ کی تیاریاں ابھی سے شروع کردی گئی ہیں اور چیمپئن شپ میں شرکت کرنے والے اتھلیٹکس فیڈریشن آف پاکستان سے منسلک ڈیپارٹمنٹس، ریجنل اور صوبائی ایسوسی ایشنز کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ چیمپئن شپ میں ملک بھر سے مرد اور خواتین کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں پاکستان آرمی، پاکستان ایئر فورس، پاکستان نیوی، پاکستان واپڈا، پاکستان ریلوے، پاکستان پولیس، ہائر ایجوکیشن کمیشن، پنجاب، خیبر پختونخوا، سندھ، بلوچستان، اسلام آباد، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر کی ٹیمیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزید معلومات کے لئے اتھلیٹکس فیڈریشن آف پاکستان کے سیکرٹری جنرل کرنل ریٹائرڈ شاہجہان میر سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے اور چیمپئن شپ 25 اکتوبر تک جاری رہے گی اور چیمپئن شپ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔

محمد رضوان نے این سی سی آئی اے کو تیسرا خط لکھ دیا

خط میں محمد رضوان نے (آج) این سی سی آئی اے کے سامنے پیش ہونے کی تصدیق کر دی

لاہور (این این آئی) پاکستانی کرکٹر محمد رضوان نے این سی سی آئی اے کو تیسرا خط لکھ دیا، جس کی کاپی منظر عام پر آگئی۔ خط میں محمد رضوان نے 2 اکتوبر کو این سی سی آئی اے کے سامنے پیش ہونے کی تصدیق کر دی۔ محمد رضوان نے کہا کہ مجھے آپ کا نوٹس موصول ہوگیا ہے، میں 2 اکتوبر کو انکوائری میں شامل ہونے کی تصدیق کرتا ہوں۔ رضوان نے این سی سی آئی اے سے مزید سوالات پر تفصیلات طلب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے نوٹس میں آن لائن بیٹنگ اور جوا کھیلنے کے الزامات عائد کیے گئے تھے، عدالت میں ایجنسی کی جانب سے پیکا 2016 میں الیکٹرانک فراڈ کی دفعہ کا ذکر کیا گیا تھا۔ پاکستانی کرکٹر نے کہا کہ نئے نوٹس میں آن لائن بیٹنگ اور جوا کھیلنے کے الزامات کا ذکر نہیں، مبہم صورتحال واضح کی جائے، معاملات سمجھنے کے لیے مجھے چند سوالات پر وضاحت درکار ہے، کیا انکوائری کا تعلق اب بھی آن لائن بیٹنگ یا جوئے کے معاملے سے ہے؟ انہوں نے سوال کیا کہ پیکا 2016 کی کون سی مخصوص شقیں انکوائری سے متعلق ہیں؟ اگر پہلے نوٹس کے بعد انکوائری کا دائرہ کار تبدیل ہوا ہے تو موجودہ دائرہ کار سے تحریری طور پر آگاہ کیا جائے۔ محمد رضوان نے کہا کہ بیٹنگ اور جوئے کا الزام میرے کرکٹ کیریئر کی ساکھ کو متاثر کرنے والے الزامات سے جڑ گیا ہے، کیا انکوائری کے سلسلے میں پی سی بی، آئی سی سی کے اینٹی کرپشن یونٹ یا کرکٹ کے کسی دیگر متعلقہ ادارے کو آگاہ کیا گیا ہے؟ کیا پی سی بی یا آئی سی سی سے معلومات حاصل کی گئیں یا کوئی رابطہ کیا گیا؟ کرکٹر نے کہا کہ میرا موبائل این سی سی آئی اے کے پاس ہے، پاس ورڈ انگلینڈ اور پہلی پیشی پر فراہم کیا، میری موجودگی میں اس ڈیوائس کو دوبارہ کھولا اور جانچا گیا، مجھے اپنے موبائل کی ضبطی کی رسید، وارنٹ، کسٹڈی ریکارڈ یا مسلسل اپنے پاس رکھنے سے متعلق کوئی تحریری دستاویز فراہم نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ فورنزک معائنے کے سلسلے میں مجھ سے ذاتی طور پر مزید کس تعاون کی ضرورت ہے؟ فورنزک معائنہ بغیر کسی تاخیر کے مکمل کیا جائے اور میرا موبائل فوری طور پر واپس کیا جائے، مجھے تاحال نہیں بتایا گیا کہ دراصل مجھ پر الزام کیا ہے، میں کسی بھی قانونی انکوائری کے ساتھ مکمل تعاون اور معاونت فراہم کرنے کے لیے تیار ہوں۔

پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کے ٹکٹوں کی فروخت کا اعلان

ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کے ٹکٹ کم از کم 200 روپے میں دستیاب ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کے ٹکٹوں کی فروخت کا اعلان کر دیا گیا، ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کے ٹکٹ کم از کم 200 روپے میں دستیاب ہوں گے، ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کے آن لائن ٹکٹ 3 اکتوبر سے فروخت ہوں گے، فزیکل ٹکٹ 5 اکتوبر سے ٹی سی ایس ایکسپریس سینٹرز پر دستیاب ہوں گے، پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تین ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز 9 سے 13 اکتوبر تک راولپنڈی میں کھیلے جائیں گے، پہلے دو ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز کے جنرل ٹکٹ 300 روپے سے شروع ہوں گے، تیسرے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کے جنرل ٹکٹ کی کم از کم قیمت 200 روپے مقرر کی گئی ہے، پہلے دو ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز کے وی آئی پی ٹکٹ 1,000 روپے سے دستیاب ہوں گے، تیسرے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کے وی آئی پی ٹکٹ 800 روپے سے دستیاب ہوں گے، پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان تین ملکی ون ڈے انٹرنیشنل سیریز کے ٹکٹ 10 اکتوبر سے آن لائن دستیاب ہوں گے، تین ملکی سیریز کے فزیکل ٹکٹ 14 اکتوبر سے دستیاب ہوں گے، تین ملکی ون ڈے انٹرنیشنل سیریز 18 سے 31 اکتوبر تک راولپنڈی اور لاہور میں کھیلی جائے گی۔ تین ملکی سیریز کے بعد پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دو ٹیسٹ میچز کھیلے جائیں گے، پہلا ٹیسٹ 9 سے 13 نومبر تک راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔

کوئٹہ: ہیلپر ایسوسی ایشن آف پاکستان کے زیر اہتمام ہیلپرز سپورٹس گرلز کیمپس میں بال فیسٹیول 2026 کی تقریب کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی اور ارباب باچا کاسی طالبات میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

سیلفی لینے کی کوشش، بابر اعظم نے مداح سے موبائل فون چھین کر پھینک دیا

اسلام آباد (این این آئی) قومی ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے اسلام آباد کے ڈائمنڈ گراؤنڈ میں فین سے موبائل لے کر دور پھینک دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون ٹورنامنٹ کے میچ کے دوران بابر اعظم کو تماشائیوں نے گھیر لیا۔ تماشائیوں کا ہجوم گراؤنڈ میں داخل ہوگیا اور وہ کرکٹر کے ساتھ سیلفیاں بناتے رہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ قلات: ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری قلات سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کے افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

روزنامہ عوام کوئٹہ
MEMBER OF APNS
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
کوئٹہ اور ڈیرہ مراد جمالی سے بیک وقت شائع ہونے والا بلوچستان کا واحد کثیرالاشاعت روزنامہ

ایران جنگ سے کسی بھی طرح جلد جیت لی جائے گی، ٹرمپ

ایران کی معیشت تباہ ہو چکی ہے اور ملک میں مہنگائی 300 فیصد سے زیادہ ہے، ایران کے معاملے پر جلد فیصلہ کرنا ہوگا کہ حملہ کیا جائے یا معاہدہ کیا جائے، امریکی صدر

سعودی وزیرخارجہ کی امریکی سینیٹ کمیٹی کے سربراہ سے ملاقات

امریکا کا 3 ایرانی کمانڈرز کی معلومات دینے پر ڈیڑھ کروڑ ڈالرز انعام کا اعلان

تعلیمی ادارے سیاست کی نذر، طلبہ سراپا احتجاج

دنیاوی شیطانی قوتوں سے مقابلے کیلئے نماز کا مستقل ذریعہ طاقت ہے، مجتبیٰ خامنہ ای

نماز قائم کرنا فتح کے حصول میں خصوصی کردار رکھتا ہے، نماز اللہ تعالیٰ کی عظیم اور خوبصورت نعمتوں میں سے ایک اور یہ اللہ تعالیٰ سے براہ راست رابطے کی ڈور ہے، ایرانی سپریم لیڈر کا خطاب

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قبائلی عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

کیتھولک پادریوں کے 1 ہزار بچوں کو زیادتی کا نشانہ بنانے کا انکشاف

عباس عراقچی کی 7 روزہ تجویز پر امریکا کا جواب موصول

مراکش کے بادشاہ نے پہلی بار خاتون کو وزیراعظم مقرر کر دیا

ایران نے آبنائے ہرمز میں امریکا کا دوسرا زیر آب ڈرون پکڑنے کا دعویٰ کر دیا

امریکا، جارجیا میں 21 سالہ طالبہ ڈرائیو کرتے ہوئے فلیٹ کی 8ویں منزل سے گر گئی

ٹرمپ کی صحت سے متعلق قیاس آرائیاں، ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

دہلی کے پارک میں لڑکی سے اجتماعی زیادتی کے بعد احتجاجی مظاہرے

نیتن یاہو کا متحدہ عرب امارات کا دورہ قابل مذمت ہے، ایران

صیہونی حکومت کی ایران اور خطے کے دیگر ممالک سے دشمنی ثابت شدہ ہے، ترجمان وزارت خارجہ

تہران (این این آئی) ایران نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کے متحدہ عرب امارات کے دورے پر شدید تنقید کرتے ہوئے خطے میں اسرائیلی موجودگی کے انتہائی خطرناک نتائج سے خبردار کر دیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق جنگی مجرم نیتن یاہو کا متحدہ عرب امارات کا دورہ قابل مذمت ہے، صیہونی حکومت کی ایران اور خطے کے دیگر ممالک سے دشمنی ثابت شدہ ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ نے اسرائیل کو ایران اور خطے کے دیگر ممالک کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے علاقائی ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کی تباہ کن موجودگی سے چوکس (بقیہ نمبر29 صفحہ 6پر)

امریکی وزیر دفاع کی جنرل اور ایڈمرل کے عہدوں میں 20 فیصد کٹوتی

اس اقدام کا مقصد فوجی بیوروکریسی کم کرنا، کمانڈ کے غیر ضروری درجات ختم کرنا ہے، وزیر دفاع

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے جنرلز اور ایڈمرلز کے عہدوں میں مجموعی طور پر 20 فیصد کمی کا اعلان کیا ہے، جس سے تقریباً 800 اعلیٰ فوجی عہدے متاثر ہوں گے۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکی جنرلز اور ایڈمرلز کے عہدوں میں یہ کمی 1 جنوری 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ پیٹ ہیگستھ کے مطابق اس اقدام کا مقصد فوجی بیوروکریسی کم کرنا، کمانڈ کے غیر ضروری درجات ختم کرنا اور فوج کی جنگی تیاری، نظم و ضبط اور احتساب پر توجہ بڑھانا ہے۔ دوسری جانب عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق بعض ماہرین کا کہنا تھا کہ یہ اقدام تجربے (بقیہ نمبر26 صفحہ 6پر)

اے آئی ایجنٹس کی امریکی و کینیڈین سرکاری سائٹس ہیک کرنے کی کوشش

محققین کو ہیکنگ کی 2 ابتدائی اور ناکام کوششوں کا سراغ ملا، تحقیقی ادارے ٹرانس لوس کی رپورٹ

سان فرانسسکو (این این آئی) سائبر سیکیورٹی ریسرچرز نے انکشاف کیا ہے کہ معروف الیکٹرو ٹیکنالوجی لیب کے تحت چلنے والے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) ایجنٹس نے کینیڈین اور امریکی سرکاری ویب سائٹس ہیک کرنے کی کوشش کی۔ سان فرانسسکو میں قائم غیر منافع بخش تحقیقی ادارے ٹرانس لوس کی رپورٹ کے مطابق محققین کو ہیکنگ کی 2 ابتدائی اور ناکام کوششوں کا سراغ ملا ہے، ان میں سے ایک امریکی محکمہ تعلیم کے شہری حقوق سے متعلق ڈیٹا کلیکشن کے خلاف، جبکہ دوسری کینیڈین وفاقی ادارے لائبریری اینڈ آرکائیوز کینیڈا کے خلاف کی گئی۔ (بقیہ نمبر11 صفحہ 6پر)

حملہ آور طیارے کے کنٹرول سسٹم کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا تھا، اسرائیلی مسافر

جب میں کاک پٹ میں پہنچا تو ایک شخص کنٹرولز کے قریب موجود تھا، جسے پکڑ کر باہر کھینچ لیا

تل ابیب (این این آئی) دبئی سے تل ابیب جانے والی فلائی دبئی کی پرواز میں پیش آنے والے خوفناک واقعے کے دوران ایک اسرائیلی مسافر نے کاک پٹ میں داخل ہو کر مبینہ حملہ آور کو قابو کیا اور طیارے کو مزید نقصان سے بچانے میں مدد دی۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یانیو نامی اسرائیلی مسافر نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے ملاقات کے دوران بتایا کہ جب وہ کاک پٹ میں پہنچا تو ایک شخص کنٹرولز کے قریب موجود تھا، جسے اس نے پکڑ کر اپنی گرفت میں لیا اور کاک پٹ سے باہر کھینچ لیا۔ اسرائیلی مسافر نے بتایا کہ حملہ آور طیارے کے کنٹرول (بقیہ نمبر25 صفحہ 6پر)

اسرائیلی وزارت خارجہ نے زخمی بھارتی پائلٹ سمت مچھ چھار کی تصویر شیئر کر دی

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی وزارت خارجہ نے زخمی بھارتی پائلٹ سمت مچھ چھار کی تصویر شیئر کر دی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیلی وزارت خارجہ نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ شدید زخمی ہونے کے باوجود سمت مچھ چھار نے کاک پٹ کا دروازہ کھول دیا۔ اسرائیلی (بقیہ نمبر24 صفحہ 6پر)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی چمن کیڈٹ کالج میں مکمل ہونے والے تعمیراتی منصوبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

اورماڑہ رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے جامعہ عربیہ دارالتوحید میں سولرائزیشن منصوبے کے افتتاح بعد دعا کر رہے ہیں

ترکیہ میں شامی حکام اور حزب اللہ کے درمیان خفیہ مذاکرات

ملاقات ترکیہ کی سکیورٹی اور انٹیلی جنس اداروں کی دعوت پر ہوئی، غیر ملکی میڈیا

دمشق (این این آئی) شامی حکومت کے نمائندوں اور لبنان کی حزب اللہ کے درمیان ایک خفیہ براہ راست ملاقات ہوئی ہے۔ یہ دونوں فریقوں کے درمیان بشار الاسد حکومت کے خاتمے کے بعد پہلا معلوم براہ راست رابطہ تھا۔ ملاقات کا بنیادی مقصد شام اور حزب اللہ کے درمیان بڑھتی کشیدگی کو کم کرنا تھا۔ مذاکرات میں شامی انٹیلی جنس اور وزارت خارجہ کے حکام جبکہ حزب اللہ کے نمائندے شریک ہوئے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات ترکیہ کی سکیورٹی اور انٹیلی جنس اداروں کی دعوت پر ہوئی۔ شام نے حزب اللہ سے سرحد پار اسمگلنگ روکنے اور شام، خصوصاً جنوبی (بقیہ نمبر28 صفحہ 6پر)

خان یونس پر اسرائیلی حملے، معروف صحافی محمد عبدالعزیز النجر شہید

خان یونس (این این آئی) جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملے جاری ہیں۔ فلسطینی میڈیا کے مطابق غزہ کے جنوبی علاقے خان یونس کے علاقے المواسی پر اسرائیلی فوج کی جانب سے بمباری کی گئی۔ اسرائیل (بقیہ نمبر27 صفحہ 6پر)

ہیری و میگھن کے بچوں کے اسکول کے باہر مشکوک افراد فوٹوگرافرز نکلے

اسکول کے اطراف میں بچوں کی نگرانی کرنا انتہائی غیر ذمے دارانہ عمل ہے، ہیری، میگھن

لندن (این این آئی) برطانوی شہزادہ ہیری اور ان کی اہلیہ میگھن مارکل کے بچوں شہزادہ آرچی اور شہزادی للی بیٹ کے اسکول کے باہر 2 فوٹوگرافرز کی موجودگی پر سکیورٹی خدشات پیدا ہو گئے۔ برطانوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق آرچی اور للی بیٹ کے اسکول کے باہر 2 افراد کو چکر لگاتے دیکھا گیا، دونوں نے اسکول کے احاطے کے اندر دیکھنے کی کوشش کی اور پھر سفید وین میں وہاں سے چلے گئے، جسے پولیس نے کرائے کی گاڑی قرار دیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ان میں سے ایک شخص کی شناخت یورپی نیوز ایجنسی سے وابستہ فوٹوگرافر کے طور پر ہوئی۔ ہیری اور میگھن کے ترجمان نے فوٹوگرافرز کے اس رویے کو بچوں کی نجی زندگی میں ناقابل قبول (بقیہ نمبر23 صفحہ 6پر)

امریکا، نیواڈا میں قیمتی درختوں کو نامعلوم افراد زہریلا مواد پھینک کر ختم کرنے لگے

درختوں کو زہر دینے والے شخص کا پتہ لگانے کے لیے مختلف طریقوں کا استعمال کر رہے ہیں، حکام

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کی ریاست نیواڈا میں قیمتی درختوں کو نامعلوم شخص یا افراد کی جانب سے زہریلا مواد ڈال کر ختم کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ حکام کے مطابق رواں برس 26 مئی سے اب تک لاکھوں ڈالرز مالیت کے 1 درجن سے زائد درختوں کو ڈیزل ڈال کر ختم کیا گیا ہے۔ حکام درختوں کو زہر دینے والے شخص کا پتہ لگانے کے لیے مختلف طریقوں کا استعمال کر رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق درختوں کو تباہ کرنے والے شخص کی اطلاع دینے والے کے لیے ڈیڑھ لاکھ ڈالرز انعام کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان واقعات کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کا عمل جاری ہے۔ یہ واقعات 2022 میں شروع ہوئے تھے (بقیہ نمبر13 صفحہ 6پر)

امریکی ریاست ٹینیسی میں 200 سال بعد کسی خاتون کو سزائے موت دینے کا فیصلہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کی ریاست ٹینیسی میں 200 سال میں پہلی مرتبہ کسی خاتون کو سزائے موت دی جائے گی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوری 1995 میں کرسٹا پائیک نامی خاتون نے 18 سال کی عمر میں اپنے 17 سالہ بوائے فرینڈ اور ایک تیسرے ساتھی (بقیہ نمبر12 صفحہ 6پر)

اورماڑہ اسسٹنٹ کمشنر ماہ نور برکت کا اشیائے خورد و نوش سمیت مختلف اشیاء کا معائنہ کر رہی ہیں

810 ملین ڈالرز فنڈز کی کٹوتی پر 7 ریاستیں ٹرمپ انتظامیہ کیخلاف عدالت پہنچ گئیں

کیلی فورنیا (این این آئی) کیلیفورنیا سمیت 7 امریکی ریاستوں نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا ہے جس میں کانگریس سے منظور شدہ 810 ملین ڈالرز کے وفاقی فنڈز روکنے کا اقدام چیلنج کیا گیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق امریکی ریاستوں کا موقف ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکٹ ریسشن کے ذریعے کانگریس کی منظوری کے باوجود فنڈز روکنے کا یک طرفہ فیصلہ کیا جس سے اقلیتوں، تارکین (بقیہ نمبر22 صفحہ 6پر)

جنوبی کوریا کا 2030 تک جوہری آبدوز بنانے کا اعلان

جزیرہ نما کوریا میں فوجی کشیدگی میں کمی کے لیے مستقل بنیادوں پر عملی اقدامات کرینگے، صدر لی

سیول (این این آئی) جنوبی کوریا نے 2030 تک جوہری آبدوز بنانے کا اعلان کرتے ہوئے شمالی کوریا سے اعتماد کی بحالی اور مذاکرات کی دوبارہ شروعات پر زور دیا ہے۔ جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے مسلح افواج کے دن کے موقع پر خطاب میں کہا کہ جنوبی کوریا 2030 کے وسط تک جوہری توانائی سے چلنے والی آبدوزیں بنائے گا اور میزائل دفاعی صلاحیتوں کو اپ گریڈ کرے گا۔ لی جے میونگ نے بتایا کہ جوہری آبدوز میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹمز اور ہائی انرجی لیزر انٹرسیپٹرز ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مہم میں مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کو وسعت دینا، مستقبل میں جنگ کے لیے فوج کی از سر نو تنظیم نو اور میزائل خطرات کا پتہ (بقیہ نمبر21 صفحہ 6پر)

سویڈن نے کچرے کو توانائی میں تبدیل کر کے بجلی بنالی

پلانٹس کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کچرا ناکافی، دیگر ممالک سے درآمد کیا جانے لگا، عالمی میڈیا

سٹاک ہوم (این این آئی) سویڈن نے کچرے کو توانائی میں تبدیل کرنے کا ایسا انتظام بنالیا ہے کہ ملک اب دیگر یورپی ممالک سے بھی کچرا درآمد کر کے اسے توانائی میں تبدیل کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق سویڈن میں کچرے کو توانائی میں تبدیل کرنے کے پاور پلانٹس ہیں جہاں توانائی پیدا کرنے کے لیے کچرے کو جلایا جاتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں ان پلانٹس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کچرا ناکافی ہے اس لیے دوسرے ممالک سے کچرا درآمد کیا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سویڈن ہر سال اپنے پاور پلانٹس میں لاکھوں ٹن کچرا استعمال کرتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سویڈن نے جلانے (بقیہ نمبر14 صفحہ 6پر)

عام انتخابات سے قبل نیوزی لینڈ کی پارلیمنٹ تحلیل

کینبرا (این این آئی) نیوزی لینڈ کی پارلیمنٹ تحلیل کر دی گئی، جس کے ساتھ ہی اگلے ماہ ہونے والے عام انتخابات کی انتخابی مہم کا باضابطہ آغاز ہو گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملک کی 54ویں پارلیمنٹ کا آخری اجلاس 23 ستمبر کو ہوا تھا، جبکہ عام انتخابات 7 نومبر کو ہوں گے۔ اس بار انتخابات میں بائیں بازو کی لیبر پارٹی کی قیادت میں اپوزیشن بلاک اور دائیں بازو کے برسر اقتدار اتحاد کے درمیان انتہائی سخت (بقیہ نمبر15 صفحہ 6پر)

اماراتی ایئرلائن کا اسرائیل کیلئے پروازیں معطل کرنے کا اعلان

فلائی دبئی کی اسرائیل کے لیے پروازیں تحقیقات جاری رہنے تک معطل رہیں گی، ترجمان

تل ابیب (این این آئی) اماراتی ایئرلائن نے دبئی سے تل ابیب جانے والی پرواز کے واقعے کے بعد اسرائیل کے لیے پروازیں معطل کر دیں۔ فلائی دبئی کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ دبئی سے تل ابیب جانے والی پرواز FZ1073 میں پیش آنے والے واقعے کے بعد متعلقہ حکام کے ساتھ مشاورت سے اسرائیل کے لیے تمام پروازیں معطل کر دی ہیں۔ ترجمان کے مطابق فلائی دبئی کی اسرائیل کے لیے پروازیں تحقیقات جاری رہنے تک معطل رہیں گی۔ ایئرلائن نے کہا کہ عارضی معطلی سے حکام کو تحقیقات جاری رکھنے اور واقعے سے متعلق تمام حقائق سامنے لانے کا موقع ملے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمارے مسافروں، عملے اور آپریشنز کی حفاظت اور بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ فلائی دبئی نے کہا کہ حکومتی حکام، متعلقہ ریگولیٹری اداروں اور ہوائی اڈوں کے متعلقہ حکام کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں، مزید معلومات سامنے آنے کے ساتھ پروازوں کی معطلی کا دوبارہ جائزہ لیں گے۔ ایئرلائن نے ان مسافروں سے معذرت کی جن (بقیہ نمبر18 صفحہ 6پر)

ٹرمپ انتظامیہ نے ڈھائی لاکھ سے زائد ویزے منسوخ کر دیئے

واشنگٹن (این این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے امیگریشن کریک ڈاؤن کے دوران اب تک 2 لاکھ 50 ہزار سے زائد ویزے منسوخ کر دیے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق صدر ٹرمپ کے جنوری 2025 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے اب تک یہ ویزے منسوخ کیے گئے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے بتایا کہ ویزوں کی منسوخی مختلف خلاف ورزیوں کی بنیاد پر کی گئی، جن (بقیہ نمبر19 صفحہ 6پر)

نابلس، سیکڑوں اسرائیلی آبادکاروں کا حضرت یوسف کے مزار پر دھاوا

اسرائیلی فوج نے رہائشی عمارتوں کی چھتوں پر اسنائپرز تعینات کر کے علاقے کو فوجی اڈے میں تبدیل کر دیا

مغربی کنارہ (این این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر نابلس میں سیکڑوں اسرائیلی آبادکاروں نے اسرائیلی فوج کی موجودگی میں حضرت یوسف علیہ السلام کے مزار پر دھاوا بول دیا۔ فلسطینی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی فوجی گاڑیاں نابلس کے مشرقی علاقے میں داخل ہوئیں اور حضرت یوسف علیہ السلام کے مزار کے اطراف رہنے والے شہریوں کو علاقہ خالی کرنے پر مجبور کیا۔ اسرائیلی فوج نے رہائشی عمارتوں کی چھتوں پر اسنائپرز تعینات کر کے علاقے کو فوجی اڈے میں تبدیل کر دیا، صحافیوں پر آنسو گیس سے شیلنگ بھی کی اور علاقے کی سڑکیں بند کر دیں۔ اس دوران اسرائیلی آبادکاروں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے مزار پر تلمودی مذہبی رسومات ادا کیں۔ (بقیہ نمبر20 صفحہ 6پر)

ایران جنگ، ٹرمپ کا ڈیزل کی برآمدات پر پابندی کا عندیہ

امریکا میں پیٹرول کی قیمت گزشتہ سال کے مقابلے میں 40 فیصد سے زائد بڑھ چکی، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران جنگ کے باعث ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے بعد ڈیزل کی برآمدات پر پابندی عائد کرنے پر روزانہ کی بنیاد پر غور کیا جا رہا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکا میں پیٹرول کی قیمت گزشتہ سال کے مقابلے میں 40 فیصد سے زائد بڑھ چکی ہے جبکہ ڈیزل کی قیمت 1 ہفتہ قبل ریکارڈ 6.53 ڈالرز فی گیلن تک پہنچ گئی تھی۔ قیمتوں میں اضافے کی بڑی وجہ ایران کے خلاف امریکی اسرائیلی جنگ کے باعث رسد میں کمی اور تیل صاف کرنے کے عمل میں رکاوٹیں بتائی جا رہی ہیں۔ نومبر میں وسط مدتی انتخابات سے قبل ٹرمپ انتظامیہ اور ریپبلکن امیدواروں پر ایندھن کی قیمتیں کم کرنے کے (بقیہ نمبر16 صفحہ 6پر)

قصاب غزہ کی میزبانی کے نتائج اچھے نہیں ہوں گے، محسن رضائی کی امارات کو وارننگ

تہران (این این آئی) ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے متحدہ عرب امارات کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ قصاب غزہ کی میزبانی کے نتائج اچھے نہیں ہوں گے۔ محسن رضائی نے عربی زبان میں جاری بیان میں کہا کہ جس طرح امریکی فوجی اڈوں کی میزبانی سے امارات کو سیکیورٹی (بقیہ نمبر17 صفحہ 6پر)

پرنس احمد عمر احمد زئی (صدر نشین) محکمہ آبپاشی، بلوچستان آبی وسائل کے انتظام و انصرام کے مسودہ قانون کی بابت اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ عوام

جمعہ 02 اکتوبر 2026ء

جناح پیپلز ٹرین سروس کا آغاز

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین کا افتتاح کرتے ہوئے بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لئے مفت سفری سہولیات فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے، میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دیگر ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی، سروس کو پشین بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کیلئے بھی اقدامات کئے جائیں گے، میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی ٹرین سروس ہے، جس سے شہریوں کو محفوظ اور سستی سفری سہولیات میسر ہوں گی، ٹرین منصوبے سے مزدور، طلبا، ملازمین اور عام آدمی مستفید ہوگا، وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بوستان انڈسٹریل اسٹیٹ تک ریلوے ٹریک کی ترقی پر کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے، میٹرو ٹرین کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، ٹرین سروس بلوچستان کے عوام کے لئے ایک مثبت پیشرفت ہے، جس کا کریڈیٹ صوبے کے عوام اور پارلیمانی نمائندوں، صوبائی کابینہ پاکستان ریلویز کو جاتا ہے۔ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہوئے، ہم توقع رکھتے ہیں کہ ٹرین روزانہ 3 سے چار مرتبہ چلائی جائے گی، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سفری سہولت حاصل ہو سکے ٹرین سروس کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں سیکورٹی کے لئے بھی مناسب اقدامات کئے جائیں گے، ہم یہاں گرین بس سروس کو بھی مزید مختلف روٹس پر چلانے کی توقع کرتے ہوئے یہ کہنا چاہیں گے کہ حکومت شہریوں کے لئے آسان سفری سہولتوں کو توسیع دینے کے لئے بھرپور توجہ دے گی۔

قلت آب کا مسئلہ

صوبائی دارالحکومت میں قلت آب کا مسئلہ مزید سنگین صورت اختیار کر گیا ہے، شہری بوند بوند پانی کو ترس رہے ہیں۔ ہم واسا حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

ہراسانی سے ہراسانی تک

تحریر۔ ڈاکٹر سعدیہ بشیر

[illegible]

☆☆☆

میرے لئے "پنجابی مائنڈ سیٹ" کا طعنہ

تحریر۔ نصرت جاوید

[illegible]

☆☆☆☆

فیصلے اُن کے، قیمت ہماری

تحریر۔ محمد اکرم چوہدری

[illegible] عام آدمی بڑی معصومیت سے پوچھتا ہے: اچھا، اب چیزیں سستی کب ہوں گی؟ یہ وہ سوال ہے جس کا جواب شاید دنیا کے بڑے بڑے معاشی ماہرین بھی دکاندار سے پوچھتے ہوں گے۔ کیونکہ مہنگائی کی ایک پرانی عادت ہے اوپر جانے کے لیے اسے لفٹ مل جاتی ہے، نیچے آنے کے لیے سیڑھیاں تلاش کرتی رہتی ہے۔

[illegible] شعبوں میں اس کا کردار ہے اس لیے گیس مہنگی ہوتی ہے تو صرف ہانڈی کا بجٹ خراب نہیں ہوتا، کارخانے کا حساب بھی بگڑتا ہے اور کارخانے کا حساب بگڑے تو مالک عموماً اپنی جیب سے انقلاب نہیں لاتا، قیمت آگے منتقل ہوتی ہے۔ آخر میں کون کھڑا ہوتا ہے؟ وہی ہمارا پرانا دوست، صارف

[illegible] گیس کی پائپ لائن کہاں سے گزر رہی ہے اور کس ملک کے پاس ضرورت کے وقت دوسروں کو ہاں یا ناں کہنے کی طاقت موجود ہے۔ عام آدمی نقشے پر سمندر دیکھتا ہے طاقتور ملک اسی سمندر میں تجارتی راستہ دیکھتا ہے، ہم بندرگاہ دیکھتے ہیں، وہ رسد دیکھتے ہیں ہم پائپ لائن دیکھتے ہیں، وہ اثر و رسوخ دیکھتے ہیں ہم پٹرول [illegible]

[illegible] آپشن میز پر موجود ہیں تو عام آدمی بہتر ہے اپنی میز پر موجود بجلی، گیس اور سکول فیس کے بل سنبھال لے کیونکہ عالمی میز پر موجود آپشن کبھی کبھی ہمارے گھریلو بجٹ تک پہنچ جاتے ہیں۔ آج دنیا پہلے سے کہیں زیادہ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے کسی دور دراز ملک میں مسئلہ پیدا ہو تو چند لمحوں میں خبر ہمارے موبائل پر ہوتی [illegible]

[illegible] جائے؟ کس پر پابندی لگائی جائے؟ کون سا بحری راستہ محفوظ رکھا جائے؟ کس خطے میں اثر بڑھایا جائے؟ کس نئی توانائی میں سرمایہ لگایا جائے؟ یعنی اوپر نقشہ چل رہا ہوتا ہے اور نیچے گھر کا خرچہ، اصل چیلنج شاید یہی ہے۔ دنیا دس ارب انسانوں کی طرف بڑھ رہی ہے مگر اسے چلانے والے وسائل، راستے اور [illegible]

[illegible] کی بندش، کسی دارالحکومت کی میٹنگ، کسی تیل پیدا کرنے والے ملک کا فیصلہ، کسی پابندی کا اثر یا کسی طاقتور شخص کے دستخط موجود ہوں اور تب شاید عالمی سیاست کا پورا فلسفہ ایک چھوٹے سے جملے میں سمجھ آ جائے دنیا میں لوگ اربوں ہیں فیصلے کرنے والے چند۔ اور بل؟ وہ حسب روایت ہمارے ہی پتے پر آ جاتا ہے۔

آفریدی کا غم و غصہ

تحریر۔ عبداللہ طارق سہیل

کے پی کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ میں کرسی پر لعنت بھیجتا ہوں۔

جس کی گود میں بیٹھو، اس کی داڑھی سے کھیلو تو سنا تھا بلکہ دیکھا بھی تھا لیکن جس کی گود میں بیٹھو، اسی پر لعنت بھی بھیجو، یہ پہلی بار سنا۔ اور دیکھا تو یہ بھی کہ آفریدی صاحب کرسی سے پوری قوت کے ساتھ بغلگیر بھی ہیں۔ پنجابی میں کہیں تو ''جپھا'' ڈالا ہوا ہے، کسی نے آفریدی صاحب سے پوچھا، آپ کرسی چھوڑ کیوں نہیں دیتے، آپ نے تو کہا تھا عشق عمران میں جان بھی دے دوں گا تو بولے جان دینے کا کہا تھا، کرسی چھوڑنے کا کب کہا تھا۔

آفریدی صاحب کے غم و غصے کی وجہ 27 ستمبر کا لانگ مارچ نہ ہو سکنا بتائی جاتی ہے۔ پہلے تو سبھی نے یہ سمجھا کہ لانگ مارچ اسلام آباد کی سخت حکومتی ناکہ بندی کی وجہ سے ملتوی ہوا، یعنی پارٹی والوں نے سوچا، دیوار سے ٹکریں مارنے کا کیا فائدہ۔ اتنے کنٹینر سیمنٹ اور ویلڈنگ سے جوڑ دیئے ہیں۔

انہیں کیسے ہٹائیں گے، رستہ کیسے بنائیں گے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ معاملہ کچھ اور تھا۔ یعنی ایک تو لانگ مارچ کیلئے موبلائزیشن یعنی لام بندی نہیں ہو پا رہی تھی۔ جن بڑوں کے ذمے لوگ نکال کر لانے کا کام تھا، وہ پناہ گاہوں میں چھپ گئے تھے، وزیر تو سارے کے سارے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں پناہ لے چکے تھے۔ کیونکہ ''حکومت'' ان کی پکڑ دھکڑ کر رہی تھی۔ حکومت تو آفریدی کی تھی، یہ کوئی اور ہی ''حکومت'' تھی جو ان کے صوبے پر نازل ہو گئی تھی۔ دوسری وجہ یہ بنی کہ جن ٹرانسپورٹر حضرات سے گاڑیوں کی بات چل رہی تھی، وہ بھی صاف مکر گئے تھے کہ ہم تو گاڑیاں نہیں دیں گے۔ گاڑیوں کے بنا لوگ کیسے آتے۔ حساب لگانے والے بتاتے ہیں کہ گاڑیاں مل جاتیں تو بھی آٹھ دس ہزار سے زیادہ لوگ نہیں آنے تھے۔ یعنی گزشتہ نومبر والے جلوس کے آدھے سے بھی کم۔ تب 20، 22 ہزار لوگ آ گئے تھے۔ ہدف سے گویا 39 لاکھ 90 ہزار لوگ کم رہ جاتے۔ ہدف چالیس لاکھ کا تھا۔ ہدف میں اتنی بڑی کمی کے بعد مارچ ملتوی کئے بغیر چارہ نہیں تھا۔

یعنی واحد چارہ التوا تھا اور آفریدی نے پھر یہی واحد چارہ استعمال کیا۔ یہ چارہ بہار کے للو پرشاد یادو والا چارہ نہیں ہے، جس کا سکینڈل اسی نام سے مشہور ہوا تھا۔

اب نئی تاریخ 4 اکتوبر کی ہے۔ ٹرانسپورٹ کہاں سے آئے گی؟ کہیں سے بھی نہیں آئے گی۔ ٹی ٹی پی والے اتحادی بم بارود دینے کو تیار ہیں لیکن گاڑیاں ان کے پاس بھی کم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آفریدی نے کہا، اس بار ہم موٹر سائیکلوں پر آئیں گے، موٹر سائیکلیں کم پڑیں تو پیدل ہی آئیں گے یعنی ''پگ یاترا'' کریں گے۔ پگ یاترا کریں گے تو بہت دھیرے دھیرے چلنا ہو گا کہ ڈگریا کچھ زیادہ ہی ٹیڑھی میڑھی ہو گئی ہے۔

گزشتہ 26 نومبر ہونے سے پہلے مرشداتی حلقے بتایا کرتے تھے کہ مرشد نے 26 نومبر کی کال دے کر ٹرمپ کا ایسا پتہ کھیلا ہے کہ بس پوچھو مت۔ 26 نومبر کے بعد ایسے ہی حلقے سے پوچھا کہ یہ کیا ہو گیا تو بولے، بس پوچھو مت۔ اس روز کی ناکامی ایسے گلے پڑی کہ دم ہی گھٹ گیا، دو سال تک پارٹی کو ہوش ہی نہیں آیا۔ ہوش آیا تو 27 ستمبر کی سوجھی کھیر... ٹیڑھی نکلی تو 4 اکتوبر کی تاریخ دے دی۔ اب پتہ نہیں، مرشداتی حلقوں نے اس تاریخ کو ابھی تک ٹرمپ کارڈ قرار کیوں نہیں دیا۔

اطلاعات ہیں کہ جس کرسی پر آفریدی صاحب نے لعنت بھیجی ہے، اس پر پارٹی ہی کے اندر سے کچھ لوگوں کی نظریں ہیں۔ ایک تو ان میں اسمبلی کے سپیکر ہیں اور دوسرے اس کرسی کے سابق ''نشندہ'' علی امین گنڈا پور__ افواہیں ایمرجنسی لگانے کی بھی ہیں لیکن زیادہ رائے یہی ہے کہ 9 مئی کو ریڈیو پاکستان پر حملے کے کیس میں آفریدی صاحب نااہل ہو کر اندر ہو جائیں گے، پھر جوڑ توڑ ہو گا، پارٹی کے اندر سے ہی، اور جس ''پچھے'' کے بھاگ ہوں گے، وہ کرسی پر آ بیٹھے گا۔ محاورہ ''پچھی'' کا ہے کہ اگے تیرے بھاگ لچھیے، لیکن ظاہر ہے کہ سفید داڑھی والے سپیکر اور گھنی، سیاہ، سایہ دار مونچھوں والے گنڈا پور کو لچھی تو نہیں کہہ سکتے، لچھا ہی کہیں گے۔ یعنی اگے تیرے بھاگ لچھیا! یہ بات الگ ہے کہ پختونخواہ میں بالعموم لچھی نظر آتا اور لچھا نظر آتی ہے والا معاملہ ہے۔

مرشداتی حلقے تین سال سے پیہم یہ بتا رہے ہیں کہ پنجاب میں ہماری پارٹی کی مقبولیت 99.99 فیصد ہے۔ ان کا چیلنج تھا جو انہوں نے اب تک 36 ہزار پانچ سو سے زیادہ بار دیا ہے کہ کسی بھی حلقے میں، پنجاب کے کسی بھی حلقے میں الیکشن کرا لو، ہمارے امیدوار کو 99.99 فیصد ووٹ ملیں گے۔ یعنی اگر اس حلقے میں ایک لاکھ ووٹ پڑے گا تو مرشداتی امیدوار کو 99 ہزار 999 ووٹ ملیں گے۔ مخالف امیدوار کو گویا صرف ایک ووٹ ملے گا۔ یعنی خود اس کا اپنا ووٹ، اگر شادی شدہ ہے تو بیوی کا ووٹ بھی نہیں ملے گا۔

ہاتھ کنگن کو آرسی پھر رحیم یار خاں میں ہو گئی۔ وہاں قومی اسمبلی کے ضمنی الیکشن میں سرکاری امیدوار نے 80 ہزار ووٹ لئے، مخالف ''آزاد'' امیدوار جس نے پوری انتخابی مہم ایک ہی فقرہ دہرا دہرا کر چلائی کہ اپنے لئے نہیں، ''مرشد'' کیلئے ووٹ مانگنے آیا ہوں۔ اور جسے مرشداتی حلقوں نے ''اپنا'' امیدوار قرار دیا، محض 42 ہزار ووٹ لے سکا۔ اس 42 ہزار میں سے بھی 30، 35 ہزار ووٹ اس کی اپنی برادری کے پکے ووٹ تھے۔ یعنی مرشد کے نام پر محض پانچ سات ہزار ووٹ ہی پڑے۔

گویا اس حلقے میں 99.99 فیصد کا مطلب ہوا پانچ یا سات ہزار۔

☆☆☆☆

جنگ کے شور میں امن کی آواز

تحریر۔ محمود خان

دنیا اس وقت جنگی کشیدگی، علاقائی تنازعات، معاشی عدم استحکام، موسمیاتی تبدیلی اور بڑھتی ہوئی عالمی بے یقینی جیسے سنگین چیلنجز سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس عالمی مسائل پر غور اور ان کے پرامن حل کے لیے ایک اہم فورم کی حیثیت رکھتا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کی جانب سے امن، مکالمے، سفارت کاری، تعاون اور انصاف پر مبنی عالمی نظام کے موقف کو واضح کیا۔

وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان نے محاذ آرائی کے بجائے مکالمے، جبر کے بجائے تعاون اور جنگ کے بجائے امن کا راستہ اختیار کیا ہے۔ وزیراعظم کے خطاب کا بنیادی پیغام یہ تھا کہ دنیا کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور تصادم کے بجائے سفارت کاری کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہوں نے قرآن کریم کی سورۃ الانفال کی آیت کا حوالہ دیتے ہوئے امن کی طرف پیش قدمی کی اہمیت اجاگر کی اور کہا کہ جنگ شروع کرنا آسان ہو سکتا ہے، مگر جنگ روکنے کے لیے زیادہ حوصلے اور دانش مندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جنوبی ایشیا کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی، مسئلہ کشمیر اور پانی کے معاملے کو خصوصی اہمیت دی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اپنے دفاع کے حق کے تحت ملک کی خودمختاری اور سلامتی کا دفاع کیا۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ جنوبی ایشیا کو مستقبل میں کسی خطرناک جنگی صورتحال سے محفوظ رکھنے کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ضروری ہے۔ انہوں نے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کا حوالہ دیتے ہوئے پاکستان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

پانی کے مسئلے پر وزیراعظم نے دوٹوک موقف اختیار کیا کہ پاکستان کے حصے کے پانی کو روکنے، اس کے بہاؤ میں رکاوٹ ڈالنے یا رخ موڑنے کی کوئی بھی کوشش انتہائی سنگین معاملہ ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ پانی کو جنگی ہتھیار نہیں بنایا جانا چاہیے۔ یہ معاملہ پاکستان کے لیے قومی سلامتی اور عوامی مفادات سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال بھی وزیراعظم کے خطاب کا اہم حصہ رہی۔ اس پر انہوں نے کہا کہ جنگ کے شور میں سفارت کاری کی آواز مزید بلند ہونی چاہیے۔ آبنائے ہرمز اور باب المندب کو عالمی تجارت اور معیشت کے لیے اہم راستے قرار دیتے ہوئے انہوں نے ان کی سلامتی اور آزادانہ آمد و رفت کی ضرورت پر زور دیا۔ سعودی عرب اور حرمین شریفین کے حوالے سے وزیراعظم نے واضح کیا کہ مقدس مقامات کی سلامتی پاکستان کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے خطے میں امن و استحکام کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعظم نے مکہ جوائنٹ ڈیفنس معاہدے کو بھی کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ دفاع، استحکام اور امن کے لیے اجتماعی عزم قرار دیا۔

فلسطین کا مسئلہ بھی وزیراعظم کی تقریر کا مرکزی موضوع تھا۔ انہوں نے غزہ میں فلسطینی عوام، بالخصوص خواتین، بچوں اور بزرگوں کو درپیش مشکلات کا ذکر کیا اور عالمی برادری سے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا۔ وزیراعظم نے 1967 سے پہلے کی سرحدوں کی بنیاد پر ایک آزاد، خودمختار، قابل عمل اور جغرافیائی طور پر متصل فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کا اعادہ کیا، جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو۔ انہوں نے لبنان اور شام کے خلاف اسرائیلی کارروائیوں پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خطے میں کشیدگی ختم کرنے پر زور دیا۔ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی قربانیوں کو بھی وزیراعظم نے عالمی برادری کے سامنے اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھاری جانی و مالی نقصان برداشت کیا ہے اور عالمی برادری کو دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشترکہ اور مؤثر حکمت عملی اختیار کرنا ہو گی۔ پاکستان کی جانب سے اقوام متحدہ کے امن مشنز میں خدمات اور قربانیوں کا بھی وزیراعظم نے اپنے خطاب میں ذکر کیا۔ اسلاموفوبیا کے مسئلے پر وزیراعظم نے مسلمانوں کے خلاف نفرت، امتیازی سلوک، مساجد پر حملوں اور قرآن کریم کی بے حرمتی کے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مذہبی نفرت اور تعصب کے لیے دنیا میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ وزیراعظم نے پاکستان کی معاشی ترجیحات بھی بیان کیں۔ معاشی استحکام، مالیاتی نظم و ضبط، زراعت و صنعت کی جدید کاری، معدنی وسائل سے استفادہ، ڈیجیٹل معیشت اور نوجوانوں کو آئی ٹی اور مصنوعی ذہانت کی تربیت دینا حکومتی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے ترقی پذیر ممالک کے لیے قرضوں میں ریلیف، طویل المدتی مالی معاونت اور عالمی مالیاتی اداروں میں زیادہ مؤثر نمائندگی کی ضرورت پر زور دیا۔

موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان عالمی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ رکھتا ہے، لیکن موسمیاتی تبدیلی کے تباہ کن اثرات کا بار بار سامنا کرتا ہے۔ انہوں نے ترقی یافتہ ممالک سے موسمیاتی مالی وعدے پورے کرنے، نقصانات کے ازالے اور متاثرہ ممالک کی بحالی میں مدد دینے کا مطالبہ کیا۔ اقوام متحدہ میں اصلاحات بھی وزیراعظم کے خطاب کا اہم پہلو تھیں۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ اعتماد صرف الفاظ سے بحال نہیں ہوتا بلکہ عملی اقدامات اور رویوں سے پیدا ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر وزیراعظم محمد شہباز شریف کا خطاب پاکستان کی اس خارجہ پالیسی کا اظہار تھا جس میں جنگ کے بجائے امن، محاذ آرائی کے بجائے مکالمے اور تصادم کے بجائے سفارت کاری پر زور دیا گیا۔ کشمیر، فلسطین، مشرق وسطیٰ، دہشت گردی، اسلاموفوبیا، موسمیاتی تبدیلی، معاشی عدم مساوات اور اقوام متحدہ کی اصلاحات جیسے مسائل کو عالمی امن کے باہم جڑے ہوئے چیلنجز کے طور پر پیش کیا گیا۔

یہ امر حقیقی ہے کہ آج دنیا کو محض جنگ بندیوں سے زیادہ پائیدار امن کی ضرورت ہے۔ اعتماد صرف بیانات سے بحال نہیں ہوتا بلکہ عملی اقدامات سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر عالمی طاقتیں تنازعات کے حل، انسانی حقوق کے تحفظ، معاشی انصاف، موسمیاتی ذمہ داری اور مؤثر سفارت کاری کو ترجیح دیں تو اقوام متحدہ اپنے قیام کے بنیادی مقصد کے مزید قریب پہنچ سکتا ہے۔ وزیراعظم کا پیغام بھی یہی تھا کہ تقسیم اور تصادم کے ماحول میں دنیا کو امن، مکالمے اور تعاون کا راستہ اختیار کرنا ہو گا۔

آرٹیکل 232 کی ایمرجنسی: آئینی حد، طریقہ کار، وفاقی اختیارات اور مدت

تحریر۔ حافظ احسان احمد کھوکھر

(صوبائی خودمختاری اور وفاقی آئینی ذمہ داری) پاکستان کا آئین وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کے ساتھ ساتھ باہمی آئینی ذمہ داریوں کا بھی ایک جامع نظام فراہم کرتا ہے۔ صوبائی خودمختاری آئین کا بنیادی اصول ہے، لیکن یہ خودمختاری وفاق کی ان آئینی ذمہ داریوں کو ختم نہیں کرتی جو قومی سلامتی، اندرونی امن اور صوبائی حکومت کے آئین کے مطابق چلنے سے متعلق ہیں۔ عام حالات میں وفاق اور صوبوں کے تعلقات کو سمجھنے کے لیے آرٹیکلز 148 اور 149 بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ آرٹیکل 148(3) وفاق پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ ہر صوبے کو بیرونی جارحیت اور اندرونی خلفشار سے تحفظ فراہم کرے اور اس امر کو یقینی بنائے کہ ہر صوبے کی حکومت آئین کے مطابق چلائی جائے۔ آرٹیکل 149 بعض مخصوص حالات میں صوبوں کو وفاقی ہدایات جاری کرنے کا اختیار دیتا ہے، خصوصاً جب امن، سکون یا معاشی زندگی کو سنگین خطرہ لاحق ہو۔ اسی طرح آرٹیکل 245 وفاقی حکومت کی ہدایت پر مسلح افواج کو قانون کے مطابق سول انتظامیہ کی مدد کے لیے استعمال کرنے کی آئینی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ لیکن ان معمول کے آئینی اختیارات سے آگے ایک غیر معمولی صورت حال کے لیے آئین نے آرٹیکل 232 وضع کیا ہے۔ آرٹیکل 232 کب نافذ ہو سکتا ہے؟ آرٹیکل 232 کا اطلاق محض اس بنیاد پر نہیں ہو جاتا کہ کسی صوبے میں امن و امان کی صورت حال خراب ہے یا سیاسی کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ آئینی معیار اس سے کہیں زیادہ سخت ہے۔ صدر مملکت کو اس امر پر اطمینان ہونا چاہیے کہ ایسی سنگین ہنگامی صورت حال موجود ہے جس میں پاکستان یا اس کے کسی حصے کی سلامتی کو جنگ، بیرونی جارحیت یا ایسے اندرونی خلفشار سے خطرہ لاحق ہے جو صوبائی حکومت کے قابو کرنے کی طاقت سے باہر ہو۔ یہاں ''theofpowertheBeyond toGovernmentprovincial Control'' کے الفاظ بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف ''disturbance'' یا بدامنی کا موجود ہونا کافی نہیں۔ بنیادی آئینی سوال یہ ہو گا کہ کیا صورتحال واقعی اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ صوبائی حکومت اپنی دستیاب آئینی، انتظامی، پولیس اور دیگر قانونی صلاحیتوں کے باوجود اس اندرونی خلفشار کو مؤثر طور پر کنٹرول کرنے سے قاصر ہے؟ چنانچہ آرٹیکل 232 کے لیے واقعات کی سنگینی کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کی عملی صلاحیت، دستیاب وسائل، کیے گئے اقدامات اور صورتحال پر مؤثر کنٹرول کے امکانات بھی متعلقہ آئینی حقائق بن جاتے ہیں۔ آرٹیکل 232 میں اندرونی خلفشار کی بنیاد پر ایمرجنسی کے معاملے میں اٹھارہویں ترمیم کے بعد ایک اہم حفاظتی طریقہ موجود ہے۔ اگر صدر مملکت کو ایسا اندرونی خلفشار درپیش ہو جو صوبائی حکومت کے قابو سے باہر ہو تو متعلقہ صوبائی اسمبلی کی قرارداد اس آئینی عمل میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ تاہم آئین یہ بھی تصور کرتا ہے کہ صدر بعض حالات میں اپنے طور پر Proclamation جاری کر سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں Proclamation کو دس دن کے اندر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے منظوری کے لیے پیش کرنا ضروری ہے، اور دونوں ایوانوں کا آئینی کردار برقرار رہتا ہے۔ یہ safeguard اس لیے اہم ہے کہ ایمرجنسی کا اختیار محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ وفاقی ڈھانچے اور صوبائی خودمختاری پر براہ راست اثر ڈالنے والا غیر معمولی آئینی اقدام ہے۔ Proclamation کے بعد کیا ہوتا ہے؟ آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ ہونے کے بعد وفاق کو معمول کے حالات کے مقابلے میں غیر معمولی اختیارات حاصل ہو جاتے ہیں، لیکن یہ اختیارات بھی آئین کے اندر رہتے ہیں۔ سب سے اہم اثرات درج ذیل ہیں اول: پارلیمنٹ کسی صوبے یا اس کے کسی حصے کے لیے ایسے معاملات پر بھی قانون سازی کر سکتی ہے جو عام حالات میں وفاقی قانون سازی کی فہرست میں شامل نہ ہوں۔ دوم: وفاقی انتظامی اختیار اس حد تک وسیع ہو جاتا ہے کہ وفاق صوبائی حکومت کو یہ ہدایات دے سکتا ہے کہ وہ اپنی انتظامی طاقت کس طریقے سے استعمال کرے۔ سوم: وفاقی حکومت Order کے ذریعے صوبائی حکومت کے تمام یا بعض افعال اور اختیارات خود سنبھال سکتی ہے، یا گورنر کو وفاق کی جانب سے ان اختیارات کے استعمال کی ہدایت دے سکتی ہے۔ چہارم: صوبائی اداروں یا اتھارٹیز کے بعض اختیارات بھی مخصوص آئینی حدود کے اندر وفاق کے تحت لائے جا سکتے ہیں۔ تاہم ایک بنیادی آئینی حد واضح ہے: ہائی کورٹ کے اختیارات اس اختیار کے ذریعے وفاق اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا۔ کیا ایمرجنسی لگتے ہی صوبائی اسمبلی تحلیل ہو جاتی ہے؟ یہاں آئینی اور سیاسی بحث کے درمیان فرق کرنا ضروری ہے۔ آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی کے نفاذ کا مطلب خود کار طور پر صوبائی اسمبلی کی تحلیل نہیں ہے، نہ ہی وزیراعلیٰ کا عہدہ محض Proclamation جاری ہونے سے خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ آئینی نتائج کا تعین Proclamation اور اس کے تحت جاری ہونے والے Orders کے مخصوص متن اور آئینی اختیارات سے ہو گا۔ آرٹیکل 232(4) اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ صوبائی اسمبلی اپنی قانون سازی کی طاقت استعمال کر سکتی ہے۔ البتہ ایمرجنسی کے دوران پارلیمنٹ کی جانب سے آرٹیکل 232 کے تحت بنائے گئے وفاقی قانون اور صوبائی قانون میں تضاد ہو تو وفاقی قانون کو آئینی طور پر فوقیت حاصل ہو گی، اور تضاد کی حد تک صوبائی قانون مؤثر نہیں رہے گا جب تک وفاقی قانون نافذ العمل رہے۔ لہٰذا یہ کہنا درست نہیں ہو گا کہ آرٹیکل 232 کا لازمی اور خود کار نتیجہ صوبائی اسمبلی کی تحلیل ہے۔ (ایمرجنسی کی مدت: دو ماہ یا چھ ماہ؟) آرٹیکل 232 کے بارے میں سب سے زیادہ اہم قانونی سوال اس کی مدت سے متعلق ہے۔ آرٹیکل 232(7) کے تحت Proclamation کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ صدر کو مشترکہ اجلاس تیس دن کے اندر طلب کرنا ہوتا ہے۔ اگر مشترکہ اجلاس دو ماہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے قرارداد کے ذریعے Proclamation کی منظوری نہ دے تو وہ Proclamation ختم ہو جاتا ہے۔ اس لیے دو ماہ ایمرجنسی کی مجموعی زیادہ سے زیادہ مدت نہیں بلکہ ابتدائی پارلیمانی منظوری کی آئینی مدت ہے۔ اگر آئینی تقاضوں کے مطابق پارلیمانی منظوری حاصل ہو جائے تو Proclamation جاری رہ سکتا ہے، بشرطیکہ آئین میں مقررہ دیگر شرائط پوری ہوتی رہیں۔ یہاں ایک بنیادی قانونی فرق پیدا ہوتا ہے۔ (آرٹیکل 232 میں چھ ماہ کی مجموعی حد کیوں نہیں؟) آرٹیکل 234 کے برعکس آرٹیکل 232 میں ایمرجنسی کے لیے صریح طور پر چھ ماہ کی مجموعی maximum ceiling مقرر نہیں کی گئی۔ آرٹیکل 232(5) میں چھ ماہ کا ذکر ضرور ہے، لیکن اس کا تعلق ایمرجنسی کی مدت سے نہیں بلکہ بعض ایسے قوانین کے اثر سے ہے جو پارلیمنٹ نے ایمرجنسی کے دوران ایسے معاملات پر بنائے ہوں جن پر اسے عام حالات میں قانون سازی کا اختیار حاصل نہ ہوتا۔ ایمرجنسی ختم ہونے کے چھ ماہ بعد ایسے قوانین، اپنی آئینی نااہلیت کی حد تک، مؤثر نہیں رہتے، سوائے ان اقدامات کے جو اس مدت کے اختتام سے پہلے کیے جا چکے ہوں۔ لہٰذا آرٹیکل 232(5) کی چھ ماہ کی مدت کو خود ایمرجنسی کی چھ ماہ کی maximum duration قرار دینا درست نہیں۔ قومی اسمبلی تحلیل ہو تو خصوصی آئینی صورت آئین نے قومی اسمبلی کی تحلیل کی صورت میں بھی الگ انتظام کیا ہے۔ آرٹیکل 232(8) کے تحت اگر قومی اسمبلی تحلیل ہو تو Proclamation چار ماہ تک جاری رہ سکتی ہے۔ اگر اس مدت کے اندر قومی اسمبلی کے انتخابات منعقد نہ ہوں تو Proclamation ختم ہو جاتی ہے، الا یہ کہ اس سے پہلے سینیٹ نے اس کی منظوری دے دی ہو۔ یہ شق اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ ہنگامی حالات میں بھی آئین نے پارلیمانی تسلسل اور نگرانی کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا۔ آرٹیکل 233: ایمرجنسی کا نتیجہ، خود بنیاد نہیں آرٹیکل 233 کو آرٹیکل 232 سے الگ سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ آرٹیکل 233 خود ایمرجنسی نافذ کرنے کا آزادانہ ذریعہ نہیں بلکہ آرٹیکل 232 کے تحت نافذ ایمرجنسی کے دوران بعض آئینی نتائج سے متعلق ہے۔ اس کے تحت مخصوص حالات میں آرٹیکلز 15، 16، 17، 18، 19 اور 24 کے حوالے سے بعض قانونی و انتظامی اقدامات ممکن ہوتے ہیں، جبکہ صدر مخصوص بنیادی حقوق کے نفاذ کے لیے عدالت سے رجوع کرنے کے حق کو Order کے ذریعے معطل بھی کر سکتے ہیں، لیکن ایسے Orders کے لیے بھی آئینی پارلیمانی نگرانی موجود ہے۔ لہٰذا آرٹیکل 233 کو خود ایمرجنسی Proclaim کرنے کی بنیاد سمجھنا آئینی ساخت کے مطابق نہیں ہو گا۔ آرٹیکل 234: جب صوبائی آئینی مشینری ناکام ہو جائے آرٹیکل 234 کی بنیاد آرٹیکل 232 سے مختلف ہے۔ یہاں سوال یہ نہیں کہ اندرونی خلفشار صوبائی حکومت کے قابو سے باہر ہے بلکہ یہ ہے کہ صوبائی حکومت آئین کے مطابق چل ہی نہیں سکتی۔ گورنر کی رپورٹ کی بنیاد پر، اگر صدر مطمئن ہوں کہ صوبائی حکومت آئین کے مطابق نہیں چلائی جا سکتی تو آرٹیکل 234 کے تحت Proclamation جاری کیا جا سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں صدر صوبائی حکومت کے تمام یا بعض اختیارات اپنے پاس لے سکتے ہیں یا گورنر کو وفاق کی جانب سے ان اختیارات کے استعمال کی ہدایت دے سکتے ہیں۔ اسی طرح صوبائی اسمبلی کے اختیارات پارلیمنٹ کے ذریعے یا اس کے تحت استعمال کیے جانے کا اعلان بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہاں آرٹیکل 234 کی ایک بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی مجموعی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ اس لیے آرٹیکل 232 اور 234 کو ایک ہی نوعیت کی

(جاری)

سعدیہ راشد اور سارہ سیف

ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی

سعدیہ راشد صاحبہ حکیم سعید صاحب کی صاحبزادی ہیں۔ ہمارے حکیم سعید صاحب سعید تھے، شہید تھے، سعد تھے، راشد تھے۔ ہم سب کے حکیم صاحب چلتا پھرتا پاکستان تھے۔ زمانے بھر کے ہم درد تھے۔ ایسے فرد تھے، جن پر فخر کیا جاتا رہا ہے، جن پر فخر کیا جاتا رہے گا۔ باعث صد افتخار، حکیم سعید صاحب پاکستان کے شہری تھے پاکستان سے پہلے۔ پاکستان انہیں عزیز تھا جہان سے پہلے۔ "سب سے پہلے پاکستان" حکیم صاحب کا موٹو آف لائف تھا۔ حکیم صاحب ہمیشہ فخریہ کہتے: "میں نے اپنی مرضی سے ہجرت کی"۔ حکیم صاحب کا خاندان متحدہ ہندوستان میں معروف تھا۔ حکیم صاحب کی شخصیت روح افزا تھی۔ روح افزا کو مشروب مشرق کہا جاتا ہے۔ حکیم صاحب مشرقیت کا نمونہ تھے۔ وہ ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کے بانی تھے۔ وہ عالم میں انسانیت کے ہمدرد تھے۔ حکیم صاحب جانتے تھے نئی نسل کی تربیت کی کیا اہمیت ہے۔ بچوں کی تربیت حکیم صاحب کا پسندیدہ سبجیکٹ تھا۔ وہ بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے ہمیشہ کوشاں رہے۔ حکیم صاحب کی تربیت کا عکس ان کی صاحبزادی میں نظر آتا ہے۔ حکیم صاحب صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ حکیم صاحب ہمیشہ مریضوں کا معائنہ باوضو ہو کر کرتے۔ ان کی زندگی دکھی انسانیت کیلئے وقف ہو چکی تھی۔ وہ شفا تھے۔ دست شفا رکھتے تھے۔ ان کا لکھا ہوا ہر لفظ شفا ہے۔ ان کے انٹرویو سنیں تو فخر محسوس ہوتا ہے۔ ان کا انداز گفتگو شفا ہے۔ حکیم صاحب گفتار کے غازی تھے تو کردار کے غازی بھی تھے۔ کلام اللہ کے طالب علم، قوم کے بہترین استاد تھے۔ حکیم صاحب جیسے افراد ہمارے ہیرو بھی ہیں اور ہمارے محسن بھی۔ محمد نصیر الحق ہاشمی صاحب نے حکیم صاحب کی شخصیت کا تذکرہ کیا تو راقم الحروف کو بچپن یاد آ گیا۔ بچپن حکیم صاحب کے ذکر کے بغیر ادھورا ہے۔ حکیم صاحب ہر بچے کو اپنی اولاد کی طرح عزیز رکھتے تھے۔ حکیم صاحب نے بچوں کیلئے بے شمار کتب لکھیں۔ حکیم صاحب نے بچوں کیلئے جو خدمات سرانجام دیں، ان کا تذکرہ ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ جدید نسل کو حکیم صاحب کی شخصیت سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ محترمہ نیلم شعیب صاحبہ جب بھی کسی بچے کو دعا دیتی ہیں، درج ذیل الفاظ ان کی زبان سے نہیں دل سے نکلتے ہیں: "مولا پاک تمہیں اپنے والدین کیلئے صدقہ جاریہ بنائیں۔" حکیم صاحب کی ہونہار صاحبزادی اپنے والدین کیلئے صدقہ جاریہ ہیں۔ وہ اپنے شہید والد کے مشن کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ ان کے والد عالم انسانیت کے سچے ہمدرد تھے۔ وہ عظیم باپ کی عظیم بیٹی ہیں۔ سارہ سیف کی انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل کے امتحان میں ساہیوال بورڈ میں دوسری پوزیشن آئی تو خاندان بھر کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔ بیٹی نے فخریہ انداز میں مسرور باپ سے پوچھا: "بابا! اب تو آپ مطمئن ہیں؟ میں نے آپ کی بیٹی ہونے کا کچھ تو حق ادا کیا ہے؟ کوئی اور حکم ہے تو بتائیں۔؟" بیٹی کے باپ کی آنکھوں میں آنسو آتے رہتے ہیں۔ بیٹی کے باپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ آنسو خوشی کے تھے۔ آنسو امید کے تھے۔ باپ نے کہا: "بیٹا! محترمہ سعدیہ راشد کی طرح بننا۔ ان کے والد گرامی کو انیس صد اٹھانوے میں شہید کر دیا گیا۔ عزم و ہمت کی زندہ مثال، باہمت خاتون نے اپنے والد گرامی قدر کی یاد کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ ان کی صورت میں حکیم صاحب نظر آتے ہیں تو ان کی سیرت بھی ان کے شہید والد کی طرح ہے۔ محترمہ سعدیہ راشد پاکستانی قوم کی ہونہار بیٹی ہیں۔ محترمہ اپنے والدین کیلئے صدقہ جاریہ ہیں۔ تم بھی ہمارے لیے صدقہ جاریہ بننا۔" بیٹی نے باپ کو تسلی دی۔ وعدہ کیا وہ حکیم سعید ہمدرد کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرے گی۔ معالج بن کر دکھی انسانیت کی ہمدرد بنے گی۔ اسلام بیٹی سے محبت کرنے والوں کا مذہب ہے۔ مسلمان سنت رسولﷺ پر عمل کرنے کا متمنی ہوتا ہے۔ بیٹی سے محبت خالق کائنات کے محبوب کی سنت ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے رسول پاکﷺ کی محبت سے ہر پڑھا لکھا شخص بخوبی آگاہ ہے۔ حکیم صاحب نے محترمہ سعدیہ راشد کی بہترین تربیت کرنے کا حق ادا کر دیا۔ محترمہ اپنا فرض ادا کر رہی ہیں۔ اپنی بیٹیوں کی تربیت پر توجہ دیجیے۔ بیٹیاں نام زندہ رکھتی ہیں۔ مثالیں موجود ہیں۔ محترمہ سعدیہ راشد صاحبہ سے اظہار تشکر۔ قوم کی ہر بیٹی کیلئے دعاؤں کی استدعا۔ سارہ سیف کے روشن مستقبل کیلئے دعائیں۔ بیٹیوں کیلئے دعائیں ضرور کیجئے۔ بیٹیوں کو تعلیم ضرور دلوائیں۔ جدید دور پیرنٹنگ کا دور ہے۔ پیرنٹنگ سے شغف رکھنے والوں سے استدعا ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ ضرور کریں۔ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جنت کی خواتین کی سردار، شہزادی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تربیت جیسے فرمائی، اس پر تحقیق کرنے کی ضرورت ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جنت کے سردار شہزادوں، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تربیت جیسے فرمائی، اس پر ریسرچ کرنا ضروری ہے۔ حکیم سعید صاحب کی پاکستان کیلئے خدمات سے ہر فرد آگاہ ہے۔ محترمہ سعدیہ راشد کی اپنے وطن کیلئے خدمات سے ہر شخص آگاہ ہے۔ اپنے بچوں کو اپنے ہیروز سے روشناس کرواتے ہوئے ان لوگوں کا تذکرہ پہلے کیجیے جنہوں نے اپنی زندگی انسانیت کی خدمت کیلئے وقف کر دی۔ جو راز پا گئے کہ آخرت دنیا پر مقدم ہے۔ جنہوں نے زندگی خالق کائنات کی رضا کے حصول کیلئے وقف کر دی۔ جنہوں نے اہل وطن کی خدمت کی۔ جنہوں نے دکھی انسانیت کی خدمت کی۔ اپنے وطن کا نام روشن کر دیا۔ اپنے اجداد کا نام بلند کر دیا۔ جنہوں نے خود کو اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی حدود و قیود کا پابند کر دیا۔ وہ لوگ مر کر بھی زندہ رہتے ہیں۔ وہ لوگ وقت کے پابند نہیں رہتے۔ زندگی کے پابند نہیں رہتے۔ وہ دلوں میں بستے ہیں۔ سب سے اچھی خوشبو کردار کی خوشبو ہے۔ ہر پرفیوم سے زیادہ نیکی کی خوشبو اور ہے۔ نیکی کی خوشبو کبھی کم نہیں ہوتی۔ نیک بنیں۔ نیکی پھیلائیں۔ حقوق اللہ کا خیال رکھیں۔ حقوق العباد کا خیال رکھیں۔ اپنی اولاد کا خیال رکھیں۔ اپنی اولاد کو دوسروں کا خیال رکھنا سکھائیں۔ اجر پائیں۔ حساب کتاب آسان بنائیں۔ خالق کی جنتوں میں مسکرائیں۔ حکیم صاحب عمر بھر سعید رہے، مرنے کے بعد شہید بن گئے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہیں ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھا جاتا ہے۔ اپنے محسنوں کی یاد کو زندہ رکھیں۔ کل آپ کی اولاد آپ کی یاد کو زندہ رکھے گی۔ انشاءاللہ۔

☆☆☆☆

خواتین ملزموں کو ہتھکڑیاں لگانے کی اختراع؟

تحریر۔ ناصرہ عتیق

اس سے بڑی بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ "اسلامی جمہوریہ پاکستان" میں تہذیب و شائستگی اور عصر حاضر کے روشن عہد کے تقاضوں کے مطابق قومی زندگی کے تمام شعبوں میں اصلاح واحوال کی تابناک مثالیں قائم کی جائیں، سننے اور دیکھنے والے بھی ان سے سبق سیکھتے اور ایسے واقعات وحالات کے حوالے سے ملک کے اسلامی جمہوریہ ہونے کی پاسداری کے تقاضے بھی پورے ہوتے، مگر افسوس صد افسوس کہ تہذیب وتمدن کے اس روشن دور میں ہمارے ہاں ایسے واقعات جنم لے رہے ہیں جو ہمارے اسلامی طرزِ حیات اور جمہوری اندازِ فکر کی نفی کرتے ہیں، اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے قلم رُک جاتا ہے، ندامت ہوتی ہے کہ اس کا تذکرہ کس طرح کیا جائے، کہنے کو تو یہ شاید معمولی بات ہو مگر نہیں ایسا نہیں ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ جو ہوا ہماری کیا کرہ ارض کی ترقی یافتہ قوموں کی تاریخ میں بھی ایسا نہیں ہوا ہوگا، اس واقعہ کو معرضِ تحریر میں لاتے ہوئے سر ندامت سے جھک جاتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ راولپنڈی میں، یعنی ملک کے وفاقی دارالحکومت کی عین ناک کے نیچے تاریخ میں پہلی بار خواتین ملزموں کو ہتھکڑیاں پہنا دی گئیں۔ اخباری رپورٹ کے مطابق اڈیالہ جیل سے کچہری اور واپس جیل تک خواتین ملزموں کے دونوں ہاتھ تقریباً چھ سے سات گھنٹے تک ہتھکڑیوں میں جکڑے رہے، خواتین ملزموں کو دونوں ہاتھ ہتھکڑیوں میں جکڑے ہونے کے باعث اپنا دوپٹہ سر پر اچھی طرح لینے کے لئے نہ صرف شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑا بلکہ وہ ایسا نہ کر سکیں اور پولیس وین میں سوار ہوتے وقت بھی انہیں دشواری ہوئی، واش روم جاتے ہوئے ان کی ہتھکڑیاں لگی رہیں، مرد پولیس والے ہی خواتین کو پیچھے سے پکڑ کر وین میں بٹھاتے اور اتارتے رہے۔ خواتین کو پہلی بار راولپنڈی کچہری میں ہتھکڑیوں میں دیکھ کر راولپنڈی کے وکلاء نے اسے غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر اخلاقی اقدام قرار دیا، وہاں کے سینئر وکیل شان زیب خان کے بیان کے مطابق خواتین ملزموں کو دونوں ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگانے کا حکم سی پی او راولپنڈی نے جاری کیا تھا، خدا معلوم ان خواتین ملزموں کو کس جرم میں گرفتار کیا گیا اور کس مقدمہ میں پیشی کے لئے راولپنڈی کچہری لایا گیا مگر ان پر عائد الزام کا فیصلہ بہرحال آئین وقانون کے مطابق ہوگا، مگر خواتین کو عدالت میں پیشی کے لئے دونوں ہاتھوں میں ہتھکڑیوں سے جکڑ کر لانا تاریخ میں پہلی بار دیکھنے میں آیا ہے، کس قدر دُکھ دہ بات ہے کہ عصر حاضر میں ملزموں اور مجرموں کی اصلاح و بہبود پر دنیا بھر میں پوری سنجیدگی سے غور ہی نہیں کیا جا رہا بلکہ اکثر ممالک میں اصلاحِ احوال کے اقدامات بھی کئے گئے تاکہ جرائم کو معاشرے میں کم کرنے کے لئے جرائم پیشہ ذہنوں کو بدلنے کے لئے صحت مندانہ اقدامات کئے جائیں اور اس کے بہترین نتائج بھی دستیاب ہو رہے ہیں، مگر افسوس صد افسوس کہ ہمارے ہاں آج کے ترقی پذیر دور میں بھی بعض لوگ اپنے اختیارات اور عہدوں کو معاشرے کی اصلاح کی بجائے ترقی معکوس کے لئے مخصوص کرنے پر بضد ہیں۔ سوال یہ ہے کہ جو بات کسی محکمہ کے اربابِ حل وعقد نے عصری تقاضوں کے برعکس خیال کر کے اسے استعمال کرنے یا اس پر عمل کرنے سے اعتراض کیا اور کیا جا رہا ہے اس پر عملدرآمد کیوں ضروری سمجھا گیا ایسے اقدامات پر عمل پیرا کیوں ہوتا ہے جو ہماری قومی تاریخ کے شائستگی کے باب میں دھبہ ثابت ہوں، ہمیں اسلامی جمہوریہ پاکستان کی تاریخ کے ہر ورق کو ایسے شائستہ اور نکھرے ستھرے فیصلوں اور اقدامات سے مزین کرنے کی ضرورت ہے کہ جس سے دیگر اقوام کو بھی اپنے معاشرتی شعبوں کی اصلاح کے لئے رہنمائی ملے۔ یہ اختراع کیوں کر وضع ہوئی۔ اس امر کی پوری چھان بین ہونی چاہئے کیونکہ جو چیز کبھی ہمارے قانونی اور آہنی نظام میں دیکھنے کو نہیں ملی اس کی ابتداء کرنے کی ضرورت کیسے ہوئی اور اس کی نوبت کیسے آئی۔ اس قسم کی حرکات اور ارتکاب "اسلامی جمہوریہ پاکستان" کو زیب نہیں دے سکتا۔ اربابِ اختیار کو ایسے نازیبا اقدامات کا راستہ روکنا ہوگا تاکہ آئندہ کسی بھی اہلکار کو ایسے معاملات میں من مانی کرنے کا موقع ملے نہ جرأت ہو۔

حکمرانوں کی بے اعتدالیاں اور آئین پاکستان

تحریر۔ مصطفیٰ کمال پاشا

پاکستان ایک مسلم ملک ہی نہیں بلکہ آئینی طور پر ایک اسلامی مملکت ہے اس کی تخلیق کلمہ طیبہ کے نام سے ہوئی ہے۔ نظریہ پاکستان (1930ء)، قرارداد پاکستان 1940، قرارداد مقاصد (1949) اور دستور پاکستان (1973) کے حوالے سے مملکت پاکستان ایک اسلامی مملکت ہے۔ اسلامی ممالک کی تنظیم کے 57 ممبران ہوں یا مسلم اکثریتی 50/49 ممالک پاکستان واحد اسلامی نظریاتی مملکت ہے۔ سعودی عرب کا جھنڈا کلمہ طیبہ سے آراستہ ہے لیکن وہ مسلم مملکت ہے۔ اسلامی ملک ہونے کا اعزاز صرف اور صرف پاکستان کو حاصل ہے۔ مسلم دنیا میں پاکستان ہی وہ واحد ملک ہے جو ایٹمی صلاحیت سے لیس ہے۔ پاکستان ہی وہ واحد ملک ہے جو دنیا کی سب سے بڑی مشترک ہندو مملکت کے ساتھ آٹھ دہائیوں سے دشمن بنا رہا ہے۔ اہل حرم کے سب سے بڑے دشمن اسرائیل کے اعلامیہ نشانے پر بھی ہے۔ انڈونیشیا کی 287 ملین آبادی کے بعد پاکستان 259 ملین آبادی کے ساتھ مسلم دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔ آبادی میں یوتھ کے تناسب کے لحاظ سے پاکستان دنیا کے ممالک میں پہلے نمبر پر آتا ہے ایسے تمام اعزازات کے ساتھ ہم عالم اسلام میں ہی نہیں بلکہ عالم اقوام میں بھی نمایاں پوزیشن رکھتے ہیں۔ پاکستان نے سوویت یونین کے افغانستان سے پسپائی پر نئی فوج کشی کے دوران افغانستان کی آزادی کے لئے عالم اقوام کے ساتھ مل کر بہادرانہ کردار ادا کیا۔ پھر دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں بھی پاکستان صف اول میں کھڑا رہا تھا۔ اب امریکہ ایران جنگ میں بھی پاکستان نے ثالثی کا کردار ادا کر کے اپنی پوزیشن منوائی ہے۔ پاکستان واحد اسلامی ایٹمی طاقت کے طور پر ایک اہم ملک ہے۔ حال ہی میں حکمرانوں کے شاہانہ اخراجات، بیرون ممالک دوروں کے حوالے سے گرما گرم بحث جاری ہے۔ ہم جمہوری نظام کے تحت کا اس کاروبار عوام چلاتے ہیں۔ جمہوری اقدار کے مطابق بھی حکمران و سرکاری اہلکار عوام کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں جب آپ عوام کے نمائندے کے طور پر حکمران بنتے ہیں تو پھر آپ کی کوئی نجی زندگی نہیں ہوتی، آپ کے شب و روز عوام کے لئے ہوتے ہیں۔ ہمارے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔ انہوں نے جو تصور پیش کیا اور جو ریاست مدینہ میں عملی طور پر نافذ العمل کر کے دکھایا وہ قیامت تک مشعل راہ ہے۔ حکمرانی کا عملی نمونہ خلفاء راشدین کے ادوار میں دیکھا جا سکتا ہے۔ خلیفۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر صدیقؓ نے خلیفہ منتخب ہونے کے بعد جو خطبہ دیا تھا وہ حکمرانی کے اسلامی و جمہوری تصور کا شاہکار ہے۔ آپ نے صحابہ کرامؓ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں اگر تمہیں دین کے مطابق حکم دوں تو اطاعت کرنا اور اگر خلاف شریعت کچھ کروں تو مجھے سیدھا کر دینا۔ یعنی اطاعت بالمعروف کا تصور کتنا خوبصورت ہے پھر ذرا یاد کریں کہ عمر فاروقؓ جنہیں فاروق اعظمؓ کے نام سے تاریخ یاد کرتی ہے۔ حکمران، اعلیٰ حکمرانی کے اعتبار سے یورپی تاریخ میں بھی دور فاروقی کی مثالیں دی جاتی ہیں۔ عمر فاروقؓ اپنی ہیبت اور انتظامی سختی کے اعتبار سے جانے اور پہچانے جاتے تھے ان سے ایک صحابی (حبشی) نے بھرے مجمع میں ان کے کرتے کے بارے میں پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا ہے۔ جب تک وہ جواب نہیں دیں گے ہم ان کی بات نہیں سنیں گے۔ کرتے کے حصول کے بارے میں جواب طلب کیا تو اس نے بتایا کہ مال غنیمت میں سے انہیں اور ان کے والد کو کپڑے کے ٹکڑے ملے تھے عمرؓ لمبے تھے اس کپڑے سے ان کا کرتا تیار نہیں ہو سکتا تھا ان کے بیٹے نے اپنے حصے کا کپڑا اپنے باپ (عمرؓ) کو دے دیا اس طرح دو ٹکڑوں سے مل کر عمر ابن الخطابؓ کا کرتا تیار ہوا اس کے بعد صحابی نے کہا کہ اب ٹھیک ہے خلیفہ بات کرے ہم سنیں گے۔ حکمران کی تفتیش کا یہ معیار ہمارے لئے قابل تقلید ہے۔ عام شہری، ایک صحابی اگر عمر ابن الخطابؓ جیسے حکمران کا احتساب کر سکتا ہے۔ ابوبکر صدیقؓ جیسا عظیم خلیفۃ الرسولؐ اپنے عوام کو کھلے عام کہہ سکتا ہے کہ اس کا احتساب کریں تو پھر ہمارے آج کل کے حکمرانوں کی کیا اوقات ہے۔ پاکستان آئینی طور پر اسلامی ملک ہے ریاست مدینہ ہی اس کے لئے قابل تقلید نمونہ ہے۔ ہم نہ صرف جمہوری طور پر بلکہ آئینی طور پر بھی حکمرانوں کے احتساب کے پابند ہیں حکمران مکمل طور پر عوام کے سامنے پیش ہونے اور پیش رہنے کے پابند ہیں ان کی کوئی زندگی نجی نہیں ہوگی ویسے بھی دور جدید میں بھی درجنوں ممالک کے رہنماؤں اور عوامی نمائندوں کی زندگیاں بھی ہمارے لئے رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہی ہیں کہ وہ کیسے اپنے عوام کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں اور ان کی زندگیاں، رہنے سہنے کے طور اطوار کس قدر سادہ ہیں۔ ہندوستانی رہنماؤں کی مثال شاید کچھ لوگوں کو پسند نہ آئے۔ اسرائیل کی ریاست کے بانیان کی عوامی زندگیاں بھی ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہو سکتی ہیں اسرائیل اگر آج دنیا پر حکمرانی کر رہا ہے تو یہ ان کے ایسے ہی رہنماؤں کے فکر و عمل کا نتیجہ ہے۔ ہمارے ہاں ہمارے حکمران، ہمارے سرکاری کارپردازان سرکاری مال کو، جو عوام کے ٹیکسوں سے حاصل کردہ ہوتا ہے سرکاری عوامی وسائل کو بے رحمی سے استعمال کرتے ہیں انہیں اس کی کوئی ضابطہ روک پاتا ہے اور نہ ہی سماجی و اخلاقی دباؤ۔ ہمارے سیاستدان جس بے رحمی کے ساتھ سرکاری وسائل کو ذاتی استعمال میں لا رہے ہیں اس سے عوام میں بے چینی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ غربت بھی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔

☆☆☆☆

اچھے معاشرے کے جھوٹے خواب

تحریر۔ نسیم شاہد

ہم اس معاشرے میں جی رہے ہیں جہاں دوسرے کو حقیر سمجھنے والا اس بات پر بضد رہتا ہے کہ اسے عظیم سمجھا جائے جسے تھوڑی بہت شہرت مل جاتی ہے، وہ خود کو ارسطو سمجھنے لگتا ہے اور اپنے اردگرد رہنے والوں پر اپنی علمیت کو تسلیم کرانے کے لئے ہتھوڑے برساتا ہے۔ ہم وہ معاشرہ بھی ہیں جہاں اس دور میں کہ جب انفرمیشن ٹیکنالوجی کی وجہ سے انسان کے جینز تک دریافت ہو جاتے ہیں کسی ادارے کی طرف سے جاری کردہ ڈگری کی تصدیق نہیں ہو سکتی۔ دس دس بیس بیس سال تک کوئی جعلی ڈگری کے ذریعے نوکری بھی کرتا رہتا ہے اور عہدے بھی حاصل کرتا اور بانٹتا ہے جو شک وہ اپنی ڈگری دکھا کر ایک منٹ میں دور کر سکتا ہے، اسے مٹانے کی بجائے دھمکیوں اور دشنام طرازی کا راستہ اختیار کرتا ہے۔ جس معاشرے میں اپنے مفاد کا سچ بولا جائے اس معاشرے میں جھوٹ کی فصل اگتی ہے۔ بدقسمتی سے ہم میں سے اکثر یہی جھوٹ کی فصل بو رہے ہیں اور اسے سچ کا نام دیتے ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ جھوٹ بولنے والے کو حواری اور ہمنوا بھی مل جاتے ہیں جو ٹھوک ٹھوک کے یہ بیان دیتے ہیں کہ ہاں سچ وہی ہے جو اس جھوٹ بولنے والے نے کہا ہے۔ تضادات جب اتنے بڑھ جائیں کہ سامنے کی باتیں بھی اپنا حقیقی چہرہ کھونے لگیں تو معاشرے پھلتے پھولتے نہیں بلکہ بنجر ہونے لگتے ہیں۔ حیرت اس وقت دوچند ہو جاتی ہے جب جھوٹ کو جھوٹ اور برائی کو برائی کہنے والے بھی ناپید ہو جائیں۔

معاشرتی اقدار کسی بھی معاشرے کا حسن ہوتی ہیں معاف کیجئے بات تلخ ہے، مگر حقیقت یہی ہے کہ ہم اپنی درخشاں اقدار کو بھولتے جا رہے ہیں۔ ہمارے بزرگوں کی جو نسل اپنی اعلیٰ اقدار کو سینے سے لگا کر زندگی گزار گئی ہے، وہ آج کا عالم دیکھے تو شاید اس کا دم گھٹ جائے۔ محبت، اپنائیت دوسروں کی خوشی میں شرکت، منافقت سے پاک رویے اور جھوٹ سے نفرت، ان کی اقدار کا حصہ تھے، آج یہ سب بیماریاں ہم پر حملہ آور ہو چکی ہیں کسی کو خوشی ملے تو ہم کڑھنے لگتے ہیں کسی کے حصے میں اعزاز آ جائے تو ہمارے اندر حسد کے جھکڑ چلنے لگتے ہیں، ہمارا بس نہیں چلتا کہ اس کا اعزاز چھین کر اسے رسوا کر دیں۔ یہ کیا رویے ہیں اور یہ کیا زندگی ہے۔ یہ سب کیسے ہوا ہے اور یہ زوال کیسے آیا ہے۔ ایک شاندار اور ایماندار معاشرہ اندر سے اتنا کھوکھلا کیوں ہو رہا ہے۔ اچھی مثالیں کم ہو گئی ہیں یا ہم نے اچھی مثالوں کی طرف دیکھنا بند کر دیا ہے۔ جب ایک عالم باعمل ہونے کی بجائے وہ کہے جو اس کے عمل سے لگا نہیں کھاتا تو اس کا اثر کیسے ہوگا۔ کروڑوں روپے کی گاڑی سے اتر کر یہ درس دینے والا کہ دنیا کی حرص کو دل سے نکال دو، درحقیقت اس منافقت اور تضاد کو بے نقاب کر رہا ہوتا ہے جو اس کے قول و فعل میں موجود ہے۔ جب حکمران یہ کہتے ہیں ملک بحرانوں میں گھرا ہوا ہے، عوام کو قربانی دینی چاہیے اور خود اپنے عیش و عشرت پر آنچ نہیں آنے دیتے تو اس کا اثر الٹا ہوتا ہے لوگ نظام پر تین حرف بھیجنے میں دیر نہیں کرتے۔

جس معاشرے میں کرپشن کے ہمالیہ کھڑے ہوں اور بات کروڑوں سے نکل کر اربوں تک چلی گئی ہو، اس معاشرے میں جب اینٹی کرپشن والے دو چار ہزار رشوت لینے پر کسی سرکاری اہلکار کو گرفتار کرتے ہیں تو اس وقت بھی اس نظام کی سفاکی اور اندر کا تضاد آشکار ہو جاتا ہے جس ریاستِ مدینہ کی ہماری اشرافیہ نظریہء ضرورت کے تحت بات کرتی ہے، اس میں یہ تفاوت موجود نہیں تھا۔ اس میں جو جتنے بڑے منصب پر ہوتا اتنی ہی بڑی مثال بنتا، کوئی استثنا لیتا اور نہ ہی اسے کوئی استثنا مل سکتا تھا۔ یہ چونچلے، یہ راستے نکالنے والے ریاستِ مدینہ کے قریب بھی نہیں پھٹک سکتے۔ جہاں غریبوں کو ریلیف دینے کے لئے خالی خزانے کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہو اور اپنے لئے مہنگے جہاز، لگژری گاڑیاں، پروٹوکول کے بے تحاشہ اخراجات، افسروں کے لئے مہنگی رہائش گاہوں کی تعمیر، تنخواہوں اور مراعات میں کئی سو گنا اضافہ کرنے کے فیصلے، معمول بن جائیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ معاشرے کو ان لوگوں نے ہی دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے جنہیں اعلیٰ اقدار کی مثال بننا چاہیے تھا۔ میں کل ایک کریانے کی دکان پر گیا۔ سودا سلف لینا تھا، میں نے ایک دو اشیاء کی قیمتیں پوچھیں تو کریانہ فروش نے جو بتائیں وہ کچھ زیادہ تھیں۔ میں نے اعتراض کیا تو وہ آگے سے گرم ہو گیا۔ اس نے کہا شکل سے تو آپ پڑھے لکھے لگتے ہیں کیا آپ کو معلوم نہیں بڑے بڑے سیٹھ، بروکرز، آڑھتی اور ذخیرہ اندوز کیا کر رہے ہیں۔ ہم پر آپ لوگ چڑھائی کر دیتے ہیں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ غریب آدمی ہے، آگے سے بولے گا تو سبق سکھا دیں گے۔ ذرا انہیں جا کر سبق سکھائیں جو مہنگائی کے اصل ذمہ دار ہیں ان کی طرف سرکاری افسر رخ کرتے ہیں اور نہ آپ جیسے لوگ جاتے ہیں۔ آپ کو کیا پتہ یہ منڈی والے کس طرح روزانہ کی بنیاد پر قیمتیں بڑھا دیتے ہیں۔ گاہکوں کا سامنا ہمیں کرنا پڑتا ہے اور وہ ہمیں ہی ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ پھر یہ پیرا والے، یہ مجسٹریٹ، یہ پولیس سب ہم جیسے چھوٹے دکانداروں پر ہی چڑھائی کرتے ہیں۔ کیا اس طرح برائی دور ہو سکتی ہے، جب طاقتوروں کو کھلی چھوٹ دے دی جائے اور کمزوروں کو نشانے پر رکھ کر فیصلے کئے جائیں۔

کہتا تو وہ بھی سچ تھا، اس لئے میں شرمسار ہو کر واپس لوٹ آیا۔ یہ ڈپٹی کمشنر صاحبان روزانہ ریسٹ لسٹ جاری کر کے بری الزمہ ہو جاتے ہیں منڈی جاتے ہوئے ان کے پر جلتے ہیں کیونکہ وہاں جو تگڑے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں انہیں معاشرے کے طاقتور حلقوں کی سپورٹ حاصل ہوتی ہے۔ پھر ان میں اتنا دم بھی ہوتا ہے کہ ڈی سی کے خلاف ہڑتال کر دیں، شہر میں دو دن سبزیوں اور پھلوں کی سپلائی بند ہو جائے تو ڈپٹی کمشنر کا عہدہ خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

اس لئے وہ چھوٹے موٹے دکانداروں تک اپنی کارروائیاں محدود رکھتا ہے۔ تضادات کی کوئی ایک صورت ہو تو بندہ اس کا ذکر بھی کرے۔ جہاں تضاد ایک رویہ بن جائے، ایک حقیقت اختیار کر لے، وہاں اس کا ڈنک بہت زہریلا ہو جاتا ہے۔ شخصی تضاد سے لے کر معاشرتی تضاد تک ایک لمبی فہرست ہے، جس کا ہم شکار ہو چکے ہیں۔ ہم نے اپنے جھوٹ کو سچ بنانا اور دوسروں کے سچ کو بھی جھوٹ قرار دینا ہے۔ خود بے ایمانی کرنی ہے، دوسروں کو ایمانداری کا سبق دینا ہے۔ ان حالات میں اگر ہم اچھے معاشرے، اچھے نظام اور اچھی زندگی کے خواب دیکھتے ہیں تو یہ بھی ایک بہت بڑا دھوکہ ہے جو ہم خود کو دیئے جا رہے ہیں۔

☆☆☆☆

مریم نواز: ترقی کا رول ماڈل

تحریر۔ ڈاکٹر فوزیہ تبسم

مریم نواز نے وزیراعلیٰ پنجاب کا حلف اٹھایا تو ان کے ناقدین کا خیال تھا کہ وہ کامیاب نہ ہو سکیں گی۔ ان کے خیال میں مریم نواز کا پہلے سے ایسا کوئی تجربہ نہیں کہ وہ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کو سنبھال پائیں۔ آج تقریباً ڈھائی برس ہونے کو ہیں مریم نواز نہایت کامیابی و کامرانی سے اپنے فرائض منصبی انجام دے رہی ہیں۔ دراصل نواز شریف خاندان کو اپنی جماعت کے لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا آتا ہے انہیں ایک ٹیم بنانا آتی ہے جو دن رات ان کے لئے کام کرتی ہے۔ مریم نواز کی کامیابی کا راز بھی یہی ہے کہ انہوں نے کہنہ مشق لوگوں کی ایک ٹیم بنائی ہے جن سے وہ بھرپور کام لے رہی ہیں۔ مریم نواز کو اب حالات سے نپٹنا آ گیا ہے۔ آج ان کی شبانہ روز کوششوں سے لاہور ایک صاف ستھرا شہر بن گیا ہے اور سب سڑکیں صاف اور چمکتی نظر آ رہی ہیں۔ لاہور کے ہر علاقے کو جاذبِ نظر اور خوبصورت بنایا جا رہا ہے انڈر پاس بنا کر ٹریفک کے نظام کو بھی بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک وقت تھا کہ اسٹیشن جانا اور دو موریہ پل سے گزر کر شاہی قلعہ اور مینار پاکستان جانا محال تھا ہم اگر جانے کا ارادہ بھی کرتے تو یہ سوچ کر نہ جاتے کہ ہم وہاں رش میں ہی پھنسے رہیں گے مگر اب معاملہ مختلف اور اطمینان بخش ہو چکا ہے اب وہاں آپ کو کوئی رکاوٹ یا ٹریفک کا رش نہیں ملے گا۔ یہ کام جو مریم نواز نے کیا ہے۔ اپنی ذات کے لئے نہیں عوام کی دائمی سہولت کے لئے کیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے جس طرح ملتان میں گرین الیکٹرو بس سروس شروع کی اور افتتاحی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے پورے اعتماد سے کہا کہ اگر مجھے اڑھائی سال اور مل گئے تو ملتان کے ساتھ جنوبی پنجاب کا نقشہ بدل کر رکھ دوں گی۔ لگتا ہے کہ مریم نواز شریف ایسا کر دکھائیں گی۔ انہوں نے ملتان میں کینسر ہسپتال کا بھی افتتاح کیا اور وہاں دنیا کی مہنگی ترین سکین (Scan) مشین انسٹال کی ہے جو کہ ملتان والوں کے ساتھ ساتھ سندھ کے عوام کے لئے بھی بہت بڑا کام ہے ورنہ یہ مشین صرف (PKLI) پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ اینڈ ریسرچ سنٹر لاہور میں موجود تھی۔ کینسر کے مریض پر 16 لاکھ سے 28 لاکھ خرچ ہوتا ہے لیکن وہاں یہ علاج بالکل مفت ہے، اگر مریم نواز اسی طرح کام کرتی رہیں تو تقریباً ہر شہر کے بڑے ہسپتال میں یہ مشین لگ جائے گی اور وہاں کے لوگوں کو علاج کے لئے دوسرے شہروں میں نہیں جانا پڑے گا اگر وزیراعلیٰ مریم نواز میرٹ پر کام کرتی رہیں تو ہر محکمہ ٹھیک ہو جائے گا اور سفارش کے ذریعے اور میرٹ پر پورا نہ اترنے والے کسی عہدے پر نہیں بیٹھ سکیں گے جس سے اداروں کی کارکردگی بہتر ہو جائے گی۔ مریم نواز نے اپنی مثبت سوچ کی وجہ سے ہر کام کو میرٹ پر کرنے پر توجہ دی۔ باقی صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کو بھی مریم نواز شریف کی طرح بہتر اقدامات کی شدید ضرورت ہے۔ مریم نواز کے اندر پاکستان کی بہتری اور ترقی کا جذبہ نظر آتا ہے اور ان کی کاوشوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے انہیں عظمیٰ بخاری، مریم اورنگزیب، پرویز رشید اور سینئر سیاست دان رانا اقبال اور دیگر کا ساتھ میسر ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں مریم نواز کا نام سنہری حروف میں لکھا جائے گا کہ ایک خاتون پنجاب کی وزیراعلیٰ بنی تھی جس نے مسلسل محنت اور کوشش سے صوبے کی ترقی کے لئے دن رات جدوجہد کی۔ نوجوانوں کے لئے وزیراعلیٰ نے ایک لاکھ الیکٹرک بائیکس کے ذریعے جدید سہولیات فراہم کیں جس سے وقت کی بچت ہوگی اور انہیں بسوں کا انتظار کرنے کے لئے لمبی قطاروں میں کھڑا نہیں ہونا پڑے گا۔ اسی طرح لیپ ٹاپ سکیم ان طلباء و طالبات کے لئے کارآمد ثابت ہوگی جو لیپ ٹاپ خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ یہ تمام لوگ آج وزیراعلیٰ کو دعائیں دیتے ہیں۔ فوڈ اور کوالٹی کنٹرول پر جس طرح کام ہو رہا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ سب سے اچھی بات تو یہ ہے کہ چھوٹے تاجروں کے علاوہ بڑے بڑے سٹوروں پر بھی چیک اینڈ بیلنس رکھا جاتا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ انسانی زندگی سے کھیلنے کی اجازت بھی کسی کو نہیں دینی چاہیے جس کے لئے ادویات کی قیمتوں کو بھی کنٹرول کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ بے جا منافع کو کنٹرول کیا جا سکے۔

یہاں ہم وزیراعلیٰ مریم نواز سے اپیل کرتے ہیں کہ جہاں آپ بڑے بڑے کام تندہی سے کر رہی ہیں وہاں قدیم علاقوں کی خوبصورتی کو بھی بحال کیا جائے اور رہائشی علاقوں میں گاڑیوں اور دیگر اتوار بازار لگانے کو ممنوع قرار دیا جائے۔ ان بازاروں کی وجہ سے ہر علاقے کا حسن اور مکینوں کا سکون تباہ کر دیا گیا ہے۔ خاص طور پر سمن آباد کے علاقے کو کمرشلزم او رمذکورہ گاڑیوں کے اتوار بازار نے مقامی لوگوں کا جینا اور وہاں سے عورتوں کا گزرنا اجیرن بنا دیا ہے جبکہ سمن آباد ایک تاریخ ساز علاقہ ہے جہاں نامور شاعر، ادیب، معلم، اداکار جن میں صوفی تبسم، اے حمید، سید وقار عظیم، طارق عزیز، آغا طالش، اشفاق احمد، بانو قدسیہ، احمد ندیم قاسمی، ڈاکٹر وحید قریشی، ڈاکٹر عبادت بریلوی اور قتیل شفائی جیسی عظیم شخصیات رہائش پذیر تھیں۔ استدعا ہے کہ سمن آباد کے علاقے کی خوبصورتی کو پھر سے بحال کروایا جائے اور ان غیر ضروری بازاروں سے علاقہ مکینوں کی جان چھڑائی جائے۔

مریم نواز کی قیادت میں پنجاب میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو دیکھا جائے تو یہ بات نمایاں ہوتی ہے کہ ان کی توجہ محض اعلانات تک محدود نہیں بلکہ سڑکوں، صحت، تعلیم، رہائش اور بنیادی شہری سہولیات جیسے شعبوں میں عملی اقدامات پر بھی مرکوز ہے۔

یمن کی جنگ میزائل سے عالمی معیشت تک

تحریر۔ نوید سحر

جنگیں عجیب ہوتی ہیں۔ نقشے پر چند لکیریں کھینچی جاتی ہیں چند شہر نشانے پر رکھے جاتے ہیں میزائل داغے جاتے ہیں اور ٹیلی ویژن پر جملہ آتا ہے 'فریقین میں شدید جھڑپیں جاری ہیں۔ ہم جملہ پڑھتے ہیں چائے کا گھونٹ لیتے ہیں اور آگے بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن ایک میزائل جب یمن سے سعودی عرب کی طرف جاتا ہے تو وہ اپنے ساتھ کئی سوال لے جاتا ہے۔ اسے کس نے بنایا ٹیکنالوجی کہاں سے آئی اسے روکنے میں کتنے کروڑ ڈالر خرچ ہوئے جس شہر پر یہ گرا وہاں کون رہتا تھا اور اگر اس حملے سے تیل کی تنصیب رک گئی تو اس کا اثر دنیا کے دوسرے سرے تک کیسے پہنچے گا۔ کہانی کیا ہے آئیں سمجھتے ہیں۔ یمن بظاہر ایک غریب ملک ہے، مگر اس کا جغرافیہ بہت قیمتی ہے۔ یہ بحرِ احمر کے اس دروازے پر بیٹھا ہے جہاں سے عالمی تجارت کا ایک اہم حصہ گزرتا ہے۔ باب المندب ایک تنگ سمندری راستہ ہے، مگر دنیا کی معیشت کے لیے اس کی اہمیت بہت بڑی ہے۔ یمن کی تباہی 2015 میں شروع نہیں ہوئی۔ حوثی تحریک شمالی یمن کی زیدی برادری سے ابھری۔ ابتدا میں یہ مذہبی اور سیاسی بیداری کی تحریک تھی مگر وقت کے ساتھ ریاست سے مسلح تصادم میں بدل گئی۔ 2004 میں حکومت اور حوثیوں کے درمیان جنگ شروع ہوئی۔ پھر 2011 آیا۔ علی عبداللہ صالح اقتدار سے الگ ہوئے اور عبدربہ منصور ہادی صدر بنے۔ مگر ریاست کمزور، معیشت بیمار اور سیاسی ادارے تقسیم تھے۔ جنوب میں علیحدگی پسند جذبات موجود تھے اور حوثی اپنی طاقت بڑھا رہے تھے۔ 2014 میں حوثی صنعاء میں داخل ہو گئے۔ جنوری 2015 میں انہوں نے صدارتی محل پر قبضہ کر لیا اور صدر ہادی ملک سے باہر چلے گئے۔ 26 مارچ 2015 کو سعودی قیادت میں فوجی اتحاد نے یمن میں کارروائی شروع کر دی۔ یوں مقامی تنازع علاقائی طاقتوں کی کشمکش بن گیا۔ یہاں ایران کا نام آیا۔ حوثیوں کے ایران کے ساتھ تعلقات مضبوط ہوئے اور مختلف بین الاقوامی تحقیقات اور حکومتوں نے ایرانی مدد یا ٹیکنالوجی کے شواہد پیش کیے۔ سعودی عرب نے اسے اپنی سرحد کے قریب ایران کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کے طور پر دیکھا۔ لیکن حوثیوں کو صرف ایران کی پیداوار سمجھنا بھی مکمل تصویر نہیں۔ ان کی اپنی تاریخ، تنظیم، قبائلی روابط اور یمنی سیاسی مفادات ہیں۔ ایران کی مدد ختم بھی ہو جائے تو یمن کا بنیادی بحران ختم نہیں ہوگا، کیونکہ بیماری پہلے سے موجود ہے۔ جنگ نے اسے صرف نمایاں کر دیا۔ پھر شہروں پر بم گرے، اسپتال بھرے اور بچے غذائی قلت کا شکار ہوئے۔ 377000 اموات کا مشہور عدد 2021 تک UNDP کے ایک ماڈل پر مبنی اندازہ تھا، جس میں براہ راست اور بالواسطہ اموات شامل تھیں۔ اعداد کبھی کبھی بہت بے رحم ہوتے ہیں۔

ایک لاکھ انسان مر جائیں تو خبر بنتی ہے۔ ایک بچہ مرے تو ماں کا گھر قبر بن جاتا ہے۔ 2022 میں اقوام متحدہ کی ثالثی سے جنگ بندی ہوئی۔ حملوں میں کمی آئی، صنعاء ایئر پورٹ پر محدود پروازیں بحال ہوئیں اور حدیدہ کی بندرگاہ سے ایندھن کی ترسیل بہتر ہوئی۔ اکتوبر 2022 میں جنگ بندی ختم ہو گئی، مگر جنگ پہلے جیسی نہ رہی۔ یہ امن نہیں تھا، صرف جنگ کی رفتار میں کمی تھی۔ پھر 2026 میں دوبارہ کشیدگی بڑھی اور حملوں و جوابی کارروائیوں نے واضح کر دیا کہ یمن کی جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ اور دنیا کی نظریں دوبارہ باب المندب پر چلی گئیں۔ یمن کا ایک ڈرون ہزاروں میل دور کسی یورپی کمپنی کو اپنا جہاز کا راستہ بدلنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ راستہ لمبا ہوتا ہے، ایندھن اور انشورنس کی لاگت بڑھتی ہے، ترسیل میں تاخیر ہوتی ہے اور اثر بالآخر صارف تک پہنچتا ہے۔ اسی لیے یمن صرف خانہ جنگی نہیں۔ یہ جغرافیے، علاقائی طاقت، عالمی تجارت اور سب سے بڑھ کر انسانوں کا مسئلہ ہے۔ اس جنگ کو صرف شیعہ سنی تنازع ایران سعودی پراکسی وار یا حوثیوں کی بغاوت کہنا مکمل تصویر نہیں۔ اس میں مقامی محرومی، اقتدار کی جنگ، ریاستی کمزوری، قبائلی سیاست، مذہبی شناخت، علاقائی رقابت اور عالمی مفادات سب شامل ہیں۔ اور سب سے پیچیدہ بات یہ ہے کہ یمن کے اندر بھی مستقبل کی ایک ہی تصویر نہیں۔ شمال جنوب قبائل، سیاسی دھڑے اور مسلح گروہ اپنے اپنے مفادات اور مطالبات رکھتے ہیں۔ اس لیے کسی بھی دیرپا حل کے لیے صرف بیرونی طاقتوں کا اتفاق کافی نہیں یمن کے اندر سیاسی سمجھوتا بھی ضروری ہوگا۔ اسی لیے ایک گروہ کو شکست دے کر مسئلہ ختم نہیں ہوگا۔ ایک میزائل روک کر امن قائم نہیں ہوگا۔ ایک صدر بدل کر ٹوٹی ہوئی سیاست درست نہیں ہوگی۔ اس کے لیے سیاسی سمجھوتا، مضبوط ریاستی ادارے معاشی بحالی اور سب سے بڑھ کر امن کا ارادہ چاہیے۔ مگر اس سب کے درمیان ایک ایسا ملک کھڑا ہے جس کے عام شہری نے سب سے زیادہ قیمت ادا کی ہے۔ ایک یمنی ماں سے پوچھیں کہ اسے باب المندب میں عالمی تجارت کی کتنی فکر ہے۔ وہ شاید کہے مجھے صرف یہ بتا دیں کہ میرا بچہ کل اسکول جائے گا یا نہیں۔ یہی جملہ یمن کی پوری جنگ کو سمجھا دیتا ہے۔ بڑی طاقتیں نقشے دیکھتی ہیں۔ جنرل میزائلوں کی رینج دیکھتے ہیں۔ حکومتیں سرحدیں دیکھتی ہیں کمپنیاں شپنگ روٹس دیکھتی ہیں۔ لیکن ایک یمنی باپ اپنے بچے کا چہرہ دیکھتا ہے۔

دنیا پوچھتی ہے کون جیت رہا ہے۔ یمن پوچھتا ہے جنگ کب ختم ہوگی۔ دنیا پوچھتی ہے کس کا اثر و رسوخ بڑھ رہا ہے۔ یمن پوچھتا ہے: ہمارے بچوں کا مستقبل کہاں ہے۔ شاید اسی فرق میں یمن کی پوری کہانی چھپی ہوئی ہے۔ جنگ کے اختتام پر کوئی بھی طاقت دعویٰ کر سکتی ہے کہ اس نے دشمن کو شکست دے دی۔ مگر اگر ایک بچہ بھوکا ہے، ایک ماں بے گھر ہے، ایک باپ اپنے بیٹے کی قبر پر بیٹھا ہے اور ایک پورا ملک اپنے مستقبل سے بے خبر ہے تو سوال باقی رہتا ہے۔ جنگ نے آخر حاصل کیا کیا۔ یمن میں شاید اصل لڑائی اس بات پر ہے کہ اس کا مستقبل بندوق طے کرے گی یا سیاست۔ اور جب تک اس سوال کا جواب نہیں ملتا باب المندب کی لہریں چلتی رہیں گی میزائل آتے جاتے رہیں گے اور ایک یمنی بچہ شاید ہر رات ایک ہی دعا کرے گا۔ یا اللہ، کل صبح جنگ نہ ہو۔

☆☆☆☆

بقیہ 1

[illegible]

بقیہ 2

[illegible] صلاحیت مضبوط بنانے کی کوششوں کا ایک مرکزی جزو قرار دیا۔پی ڈفی نے کہا کہ F/A-XX طاقت کے ذریعے امن برقرار رکھنے کے ہمارے عزم کا ایک اہم ستون ہے، جو متنازع فضائی حدود میں برتری قائم کرے گا،آپریشنل رسائی بڑھائے گا اور جنگوں کو فیصلہ کن جنگی برتری فراہم کرے گا۔ہی ڈفی کے مطابق یہ پروگرام ملک کی مستقبل کی فضائی جنگی صلاحیتوں میں ایک بڑی سرمایہ کاری کی نمائندگی کرتا ہے۔واضح رہے کہ F/A-XX کو بحری بیڑے کے طیارہ بردار بحری جہازوں سے آپریشن کے لیے تیار کیا جارہا ہے، جس کا مقصد امریکی بحریہ کے طیارہ بردار بیڑے کی آپریشنل رسائی میں اضافہ کرنا ہے۔

بقیہ 3

ان ایرواسپیس فورس کے کمانڈرز میں بریگیڈیئر جنرل عبداللہ محرابی، کمانڈر احمد جعفر آبادی اور کمانڈر علی اصغرنوروزی شامل ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ تینوں کمانڈرز مشرق وسطی میں امریکی فوج پر ایرانی حملوں کے آپریشن میں سرگرم ہیں۔

بقیہ 4

کی انٹیلی جنس کمیٹی سے متعلق سلیکٹ کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر ٹام کاٹن سے ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں حالیہ سیاسی اور سیکیورٹی صورتحال، متعلقہ شعبوں میں امریکی، سعودی تعاون کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔علاوہ ازیں شہزادہ فیصل بن فرحان نے سینیٹ کی آرمڈ سروسز کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر راجر وکر اور کمیٹی کے سینیٹر رکن سینیٹر جیک ریڈ سے بھی ملاقات کی۔ملاقات میں سعودی عرب اور امریکہ کے درمیان دفاع اور سیکیورٹی کے شعبوں میں کوآرڈینیشن اور تعاون کے پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 5

ہے۔شنہوا کے مطابق انہوں نے روم میں ایف اے او کے صدر دفتر میں خوراک کے ضیاع اور ہدر کے بارے میں آگاہی کے ساتویں عالمی دن کے موقع پر ایف اے او اور اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام) یو این ای پی (کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زرعی و غذائی نظام میں تبدیلی کے لیے خوراک کے ضیاع اور ہدر میں کمی ضروری ہے۔ایف اے او کے مطابق دنیا بھر میں پیدا ہونے والی خوراک کا 13.4 فیصد حصہ فصل کی کٹائی کے بعد اور خوردہ سطح تک پہنچنے سے پہلے ضائع ہو جاتا ہے جبکہ صارفین کے لیے دستیاب خوراک کا مزید 19 فیصد حصہ خوردہ مراکز، فوڈ سروسز اور گھریلو سطح پر ضائع ہوتا ہے۔ادارے نے بتایا کہ خوراک کا ضیاع زمین، پانی اور دیگر وسائل کے ضیاع کا بھی باعث بنتا ہے۔ایف اے او کے اندازے کے مطابق تقریبا 1.4 ارب ہیکٹر اراضی پر ایسی خوراک پیدا کی جاتی ہے جو بالآخر استعمال ہی نہیں ہوتی۔ایف اے او کے مطابق زرعی رقبے میں توسیع عالمی سطح پر جنگلات کی کٹائی کی سب سے بڑی وجوہات میں شامل ہے،اس لیے خوراک کے ضیاع اور ہدر میں کمی سے موجودہ زرعی اراضی کا بہتر استعمال ممکن ہوگا اور جنگلات پر دباؤ کم کیا جا سکے گا۔کو ڈونگیو نے کہا کہ خوراک کے ضیاع اور ہدر میں کمی سے جنگلات کے تحفظ میں مدد ملے گی۔خوراک کا ضیاع اور ہدر عالمی گرین ہاس گیسوں کے اخراج میں تقریبا 10 فیصد کا سبب بنتا ہے جبکہ ضائع شدہ خوراک جب لینڈ فلز میں گلتی سڑتی ہے تو خاص طور پر آکسیجن کی عدم موجودگی میں میتھین گیس پیدا ہوتی ہے جو طاقتور گرین ہاس گیس ہے۔ایف اے او نے کہا کہ عالمی وعدوں کے باوجود 2015 کے بعد سے خوراک کے ضیاع میں کمی کے حوالے سے خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوئی اور دنیا پائیدار ترقی کے ہدف 12.3 کے حصول کی راہ سے ہٹ گئی ہے، جس کے تحت 2030 تک خوردہ اور صارفین کی سطح پر فی کس خوراک کے ضیاع کو نصف کرنا اور پیداوار و سپلائی چین کے دوران خوراک کے نقصان میں کمی لانا ہے۔اجلاس کے موقع پر ایف اے او نے **فوڈ لاس انڈیکس ڈیٹا میپ** بھی جاری کیا، جس میں 2024 کے دوران خوراک کے ضیاع سے متعلق علاقائی اور ذیلی علاقائی سطح کے تخمینے پیش کیے گئے ہیں۔ ایف اے او کے مطابق یہ ٹول خوراک کے نقصان سے متعلق اعداد و شمار تک رسائی بہتر بنانے اور زرعی و غذائی نظام میں نقصانات کم کرنے کے لیے شواہد پر مبنی پالیسیوں کی تیاری میں معاون ثابت ہوگا۔

بقیہ 6

کا پرانا ریکارڈ دیکھا گیا اور 100 سے زیادہ افراد کے انٹرویوز کیے گئے، جن میں متاثرین بھی شامل تھے۔رپورٹ کے مطابق اس دوران کم از کم 275 مذہبی عہدیداروں پر 944 بچوں سے زیادتی کے الزامات سامنے آئے، جن میں سے زیادہ تر واقعات 2002 سے پہلے کے ہیں۔تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ چرچ کے بعض عہدیداروں نے شکایات اور انتباہات پر مناسب کارروائی نہیں کی اور بعض ملزمان

بقیہ 7

[illegible]

بقیہ 8

[illegible]

بقیہ 9

[illegible] کے امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ کے ادارے کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ایمنسٹی انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق امریکا میں امیگریشن کارروائیوں کے دوران تارکین وطن کے خلاف انسانی حقوق کی وسیع خلاف ورزیاں، من مانی گرفتاریاں، غیرضروری طاقت کا استعمال اور پرامن احتجاج دبانے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔

بقیہ 10

حکومت کی قیادت کی ذمے داری سنبھال رہی ہے، یہ ناصرف میرے لیے بلکہ تمام مراکشی خواتین کے لیے باعث فخر ہے۔

بقیہ 11

محققین کے مطابق ان ناکام کوششوں کا تعلق ایسی دیگر سرگرمیوں سے بھی تھا جن میں اے آئی ایجنٹس نے ہیکنگ سے کم درجے کے جارحانہ طریقوں کی ایک وسیع رینج استعمال کرتے ہوئے امریکی سرکاری ویب سائٹس کی جانچ پڑتال کی۔رپورٹ کے مطابق بعض مواقع پران ویب سائٹس کو ایسے طریقوں سے استعمال کیا گیا جن کے لیے وہ ڈیزائن نہیں کی گئی تھیں، جبکہ کچھ صورتوں میں ویب سائٹس کی واضح استعمال کی پالیسیوں کی بھی خلاف ورزی کی گئی۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان سرگرمیوں کا ہدف وائٹ ہاؤس، محکمہ جنگ، محکمہ انصاف، محکمہ تجارت، بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے مراکز (سی ڈی سی)،سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن (ایس ای سی) کے علاوہ کیلیفورنیا، میری لینڈ، الینوائے، ٹیکساس اور نیویارک کے ریاستی اداروں کی ویب سائٹس بھی تھیں۔سائبر سیکیورٹی ریسرچرز کے مطابق اے آئی ایجنٹ نے امریکا اور کینیڈا کے سرکاری ادارے کے سرچ سسٹم کو نشانہ بناتے ہوئے 899 Aggressive اور خودکار درخواستیں ارسال کیں، جن کا مقصد سسٹم میں موجود خامیوں کا فائدہ اٹھا کر اندر داخل ہونا تھا۔محققین نے کہا کہ اب تک ہم نے ان ڈیٹا سیٹس میں ایسی کوئی مثال نہیں دیکھی جس میں ایجنٹس نے کسی ایسی معلومات تک رسائی حاصل کی ہو جو عوامی طور پر دستیاب نہ ہو۔ادھر کینیڈین سینٹر فار سائبر سیکیورٹی نے تصدیق کی ہے کہ 28 مئی اور 9 جون کو ہونے والی اس ناکام کوشش کے دوران ان کا سیکیورٹی نظام محفوظ رہا اور کوئی ڈیٹا چوری نہیں ہوا۔یہ واقعہ دنیا بھر میں تیزی سے بڑھتے ہوئے ان تشویش ناک واقعات کی کڑی ہے جہاں اے آئی ایجنٹس کسی بھی انسانی ہدایت یا حکم کے بغیر، خود کار طریقے سے کارپوریٹ اور حکومتی کمپیوٹر سسٹمز میں داخل ہونے اور ان کی جاسوسی کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

بقیہ 12

کے ساتھ مل کر 19 سالہ لڑکی کو قتل کر دیا تھا۔خاتون اور اس کے بوائے فرینڈ نے قتل کا اعتراف کیا تھا جس کے بعد دونوں کو اگلے سال ہی مجرم قرار دے دیا گیا تھا، خاتون کو سزائے موت سنائی گئی تھی جبکہ دوسرے مجرم کو عمر قید کی سزا دی گئی تھی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق قتل کی مجرم خاتون کرسٹا پائیک کی عمر اب 50 سال ہے اور انہیں عدالتی فیصلے کے بعد زہریلے انجیکشن کے ذریعے سزائے موت دی جائے گی۔اگر بدھ کو ایسا ہوتا ہے تو وہ اس ریاست میں گزشتہ 200 سال سے زائد عرصے میں سزائے موت پانے والی پہلی خاتون ہوں گی۔غیرملکی میڈیا کے مطابق خاتون مجرم اگست 2001 میں ایک اور قیدی پر جان لیوا حملے کی کوشش کی بھی مجرم قرار پائی گئی تھیں۔

بقیہ 13

جس کی وجہ سے کل نقصان کی مالیت 3 لاکھ ڈالرز سے زائد ہو چکی ہے۔پولیس کی جانب سے ان واقعات کی تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 14

کے عمل کے دوران پیدا ہونے والی نقصان دہ گیسوں اور آلودگی کو کم کرنے کے لیے پلانٹس میں خصوصی آلات نصب کیے ہیں۔رپورٹ کے مطابق اس عمل کے ذریعے پیدا ہونے والی بجلی گھروں اور دیگر شعبوں کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس طرح ملک میں کچرے کی مقدار بھی کم ہوتی ہے۔

بقیہ 15

مقابلہ متوقع ہے۔بیرون ملک ووٹنگ 21 اکتوبر سے شروع ہوگی، جبکہ قبل از وقت ووٹنگ کا آغاز 26 اکتوبر کو ہوگا۔انتخابی مہم کے دوران حریف سیاسی جماعتوں کی توجہ اخراجات زندگی، معاشی انتظام اور عوامی خدمات جیسے اہم معاملات پر مرکوز ہے۔نیوزی لینڈ میں گزشتہ عام انتخابات اکتوبر 2023 میں ہوئے تھے، ملک کی پارلیمنٹ کی زیادہ سے زیادہ مدت 3 سال ہے۔

بقیہ 16

لیے دباؤ بڑھ گیا ہے جبکہ ٹرمپ کی معاشی پالیسیوں سے متعلق عوامی منظوری بھی دباؤ کا شکار ہے۔امریکی وزیر توانائی کرس رائٹ کا کہنا تھا کہ رکاوٹیں مزید وسیع ہورہی ہیں، مشرق وسطی سے

ڈیزل کی کچھ برآمدات متاثر ہوئی ہیں جن کی بحالی کی کوشش جاری ہے، چین سے ڈیزل کی برآمدات بھی متاثر ہوئی ہیں۔

بقیہ 17

نہیں مل سکی، اسی طرح قصاب غزہ کی میزبانی بھی اچھے نتائج نہیں لائے گی۔انہوں نے کہا ہے کہ حالیہ جنگ سے سبق سیکھا جائے، جنگوں کو ہوا دینا بند کیا جائے اور ایرانی جزائر کے بارے میں بے بنیاد دعوے بھی ختم کیے جائیں۔محسن رضائی کا بیان اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے حالیہ دورہ ابوظبی کے بعد سامنے آیا۔

بقیہ 18

کے سفری منصوبے متاثر ہوئے اور کہا ہے کہ ہم ممکنہ حد تک مسافروں کو مدد اور متبادل سفری انتظامات فراہم کرنے کے لیے کام کررہے ہیں۔

بقیہ 19

میں جرائم کا ارتکاب، امریکا یا امریکی شہریوں کے خلاف تشدد پر اکسانا، امریکی شہریوں کو دھوکا دینا، امیگریشن نظام کا غلط استعمال اور قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنا شامل ہے۔امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق امریکا میں امیگریشن کے خواہشمند افراد کی جانچ پڑتال کا عمل مزید سخت کیا جارہا ہے۔

بقیہ 20

عرب میڈیا کا دعوی ہے کہ یہ مقام ایک متنازع مذہبی مقام ہے جسے حضرت یوسف علیہ السلام کی تدفین سے منسوب کیا جاتا ہے۔

بقیہ 21

لگانے اور انہیں روکنے کے لیے ملک کے دفاعی نظام کو مضبوط بنانا بھی شامل ہوگا۔جنوبی کوریا کے صدر کا کہنا تھا کہ جنوبی کورین انتظامیہ جزیرہ نما کوریا میں فوجی کشیدگی میں کمی کے لیے مستقل بنیادوں پر عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 22

وطن، انسانی خدمات، تحقیق اور صحت کے پروگرام متاثر ہو سکتے ہیں۔کیلیفورنیا کے اٹارنی جنرل روب بونٹا نے موقف اختیار کیا کہ فنڈز روکنا آئین میں اختیارات کی تقسیم اور کانگریس کے مالیاتی اختیار کی خلاف ورزی ہے۔وائٹ ہاؤس کا کہنا تھا کہ فنڈز ایسے پروگراموں کے خلاف روکے گئے جو غیر قانونی امیگریشن، نسلی کشیدگی اور ماحول سے متعلق مبالغہ آمیز پالیسیوں کو فروغ دیتے ہیں۔ریاستوں نے صدر ٹرمپ کے اخراجات روکنے کے اختیار کی حدود پر بھی سوال اٹھایا۔مقدمہ شمالی ضلع کیلیفورنیا کی وفاقی عدالت میں دائر کیا گیا۔

بقیہ 23

مداخلت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسکول کے اطراف میں بچوں کی نگرانی کرنا انتہائی غیر ذمے دارانہ عمل ہے۔واضح رہے کہ سیکیورٹی خدشات کے باعث آرچی اور لیلی بیٹ پہلے ہی ایک بار اسکول تبدیل کروایا جاچکا ہے۔

بقیہ 24

حکام کے مطابق کاک پٹ کا دروازہ کھلنے پر مسافروں اور عملے نے معاون پائلٹ کو قابو کیا، پرواز میں سوار دیگر 2 پائلٹس نے طیارے کو سعودی عرب کے تبوک ایئر پورٹ پر اتارا۔اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے اس معاملے پر اماراتی ہم منصب سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔

بقیہ 25

سسٹم کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا تھا۔یانیو بیون نے بتایا کہ مجھے حملہ آور کو اس طرح کنٹرول کرنے کا طریقہ ٹی وی پروگرام Mayday دیکھنے سے معلوم ہوا تھا۔واضح رہے کہ فلائی دبئی کی پرواز ایف زی 1073 دبئی سے تل ابیب جا رہی تھی کہ دوران پرواز کاک پٹ میں پرتشدد واقعہ پیش آیا۔طیارے نے اچانک تقریبا 14 ہزار فٹ سے زائد بلندی کھو دی، تاہم متبادل عملے اور مسافروں کی مدد سے اسے سعودی عرب کے شہر تبوک میں باحفاظت اتار لیا گیا۔واقعے میں کپتان اور شریک پائلٹ زخمی ہوئے، جبکہ واقعے کی وجوہات اور محرکات کی تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 26

کار فوجی کمانڈروں کو ہٹانے اور سیاسی طور پر وفادار افسران کو آگے لانے کا باعث بن سکتا ہے۔ٹرمپ انتظامیہ پہلے ہی 2 درجن سے زائد اعلی فوجی رہنماں کو برطرف یا ریٹائر کر چکی ہے جبکہ بعض ترقیوں کو بھی روکا گیا ہے۔ماہرین نے خبردار کیا کہ مسلسل برطرفیوں اور سیاسی دباؤ سے فوجی افسران اعلی حکام کو آزادانہ اور پیشہ ورانہ مشورہ دینے سے گریز کر سکتے ہیں جس سے فوج کی قیادت اور حوصلے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

بقیہ 27

کے فضائی حملے میں معروف صحافی محمد عبدالعزیز النجر شہید ہو گئے۔فلسطینی میڈیا کے مطابق شہید صحافی کے بچوں نے اپنے والد کو اللہ آپ پر رحم کرے بابا کے الفاظ کے ساتھ الوداع کہا۔دوسری جانب اسرائیلی طیاروں نے جنوبی لبنان میں مختلف مقامات پر بمباری کی ہے۔اسرائیلی توپ خانے نے جنوبی لبنان کے شہر نباتیج الفوقا پر گولہ باری کی۔

بقیہ 28

علاقوں میں اس کے باقی ماندہ خفیہ نیٹ ورکس کو ختم کرنے میں تعاون کی درخواست کی۔ایک شامی عہدیدار کے مطابق شام نے حزب اللہ کو یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ وہ لبنان میں حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے لیے فوجی مداخلت نہیں کرے گا۔

بقیہ 29

رہیں۔ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ خطے کے ممالک کو امن و استحکام کے حوالے سے اپنی ذمے داری کا ادراک کرنا چاہیے اور اپنی سرزمین کو دوسرے علاقائی ممالک کے خلاف استعمال نہیں ہونے دینا چاہیے۔

بقیہ 30

ریسکیو اہلکاروں نے لڑکی کو اسپتال منتقل کیا، جہاں اس کی حالت بہتر بتائی گئی ہے۔پولیس نے شواہد کی بنیاد پر واقعے کو حادثہ قرار دیا ہے جس کی وجہ سے اس حادثے کی مجرمانہ معاملے کے طور پر تفتیش نہیں کی جارہی۔

بقیہ 31

گاڑی میں بیٹھے ہوئے دکھایا گیا ہے، جہاں وہ بظاہر گہری سانس لیتے نظر آتے ہیں۔یہ ویڈیو میڈیناہ کنٹری کلب میں پریزیڈنٹس کپ میں شرکت کے لیے ان کی آمد کے موقع کی ہے۔ویڈیو سامنے آنے کے بعد بعض سوشل میڈیا صارفین نے اسے صحت کے مسئلے کی علامت قرار دیا، تاہم دیگر افراد نے کہا ہے کہ محض مختصر ویڈیو کی بنیاد پر کسی طبی مسئلے کا نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا۔ایک فیکٹ چیک کے مطابق ویڈیو میں سانس لینے میں کسی واضح شدید دشواری کی تصدیق نہیں ہوتی۔

بقیہ 32

رپورٹس کے مطابق آئے روز لڑکیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے واقعات کے پیش نظر احتجاج میں

حصہ لینے کے لیے بڑی تعداد میں طلبہ سڑکوں پر نکل آئے۔میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ پولیس نے کئی مقامات پر طلبہ کو گرفتار کیا اور تشدد کا نشانہ بھی بنایا۔نئی دلی میں خواتین سے زیادتی کے واقعات بڑھنے پر مبصرین ایک بار پھر دلی کو ''ریپ کیپیٹل آف انڈیا'' کہنے لگے۔

بقیہ 33

۔ایران کا یہ بھی کہنا تھا کہ یہ اس نوعیت کا دوسرا امریکی زیر آب ڈرون ہے جسے حالیہ دنوں میں آبنائے ہرمز میں پکڑا گیا ہے۔اس سے قبل ایرانی پاسداران انقلاب نے ستمبر کے آغاز میں ایک ڈائیوایل ڈی نامی امریکی خودکار زیر آب گاڑی کو بھی قبضے میں لینے کا دعوی کیا تھا۔تاہم اس دعوے کی امریکی جانب سے تصدیق نہیں ہوئی۔امریکی سینٹرل کمانڈ نے ایرانی دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امریکا اپنے تمام فعال ڈرون اثاثوں کا کنٹرول برقرار رکھتا ہے۔امریکی حکام نے ایرانی دعوے کو مسترد کرتے ہوئے اسے بے بنیاد قرار دیا ہے۔بعد میں ایرانی پاسداران انقلاب کے ترجمان نے زیر آب گاڑی کی شناخت موڈ ٹو کنگ فش کے طور پر بھی کی، جبکہ ابتدائی بیان میں اسے ریمس 600 سے کیا گیا تھا۔اس لیے ڈرون کی حتمی شناخت سے متعلق ایرانی بیانات میں کچھ فرق سامنے آیا۔آبنائے ہرمز اس وقت امریکا اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کا ایک اہم مرکز ہے۔یہ آبی گزرگاہ عالمی تیل کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم سمجھی جاتی ہے اور یہاں کسی بھی فوجی یا بحری واقعے کے عالمی توانائی مارکیٹ اور بین الاقوامی جہاز رانی پر اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

بقیہ 34

ہونے تک مزید تفصیلات فراہم نہیں کی جاسکتیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ برطانوی حکام امریکی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون کررہے ہیں۔دوسری جانب ایران نے برطانوی الزام کو مسترد کیا ہے۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے برطانوی وزیراعظم کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے ایران کے ملوث ہونے کی تردید کی۔ تہران پہلے بھی اس واقعے سے متعلق ایران کے خلاف سامنے آنے والی قیاس آرائیوں کو بے بنیاد قرار دے چکا ہے۔فیئر فورڈ برطانیہ کا ایک اہم فوجی اڈہ ہے جسے امریکی فوج بھی استعمال کرتی ہے۔حالیہ ایران جنگ کے دوران امریکی بمبار طیاروں نے بھی اس اڈے سے کارروائیاں کی ہیں۔اسی وجہ سے واقعے کے بعد اڈے کی سیکیورٹی اور ممکنہ غیرملکی مداخلت سے متعلق تحقیقات کو خاص اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔

بقیہ 35

گردیا اس شخص کے بارے میں بھارت نے دعوی کیا تھا کہ اس نے اسے مقبوضہ کشمیر میں شہید کردیا ہے جبکہ ترجمان پاک لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ بھارت کچھ کرنا چاہتا ہے تو آجائے ہمارا ردعمل بہت سخت ہوگا، بھارت دنیا میں دہشت گردی پھیلانے والا سب سے بڑا ملک ہے، بھارت کی مکتی باہنی، ٹی ٹی پی کو فنڈنگ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں، بھارت مقبوضہ کشمیر اور اقلیتوں کے خلاف اپنے جرائم کا الزام محمد آصف پر نہ ڈالے، پاکستان کی سلامتی اور جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کیلئے کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، ملکی سلامتی کے لیے جو کرنا پڑا کریں گے، حرمین شریفین کی سکیورٹی پر پاکستان کا عزم بالکل واضح اور پختہ ہے،فوج کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ،افواج پاکستان آئین کے تابع اور ریاست کے احکامات کی پابند ہے۔ جمعرات کو یہاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ 29 ستمبر کو بھارت نے ایک اور فالس فلیگ آپریشن کیا، 29 ستمبر کی رات کو بھارتی آرمی کی کور نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کی، بھارتی فوج کے دعوے کے مطابق انہوں نے مقبوضہ کشمیر کے علاقے میں آپریشن کیا، بھارتی کور نے دعوی کیا کہ ایک دہشت گرد مارا گیا ہے، دعوی کیا گیا کہ لشکر طیبہ کے دہشت گرد کی لاش بھی مل گئی ہے اور دہشت گرد کا نام محمد آصف عرف ہاشم موسی بتایا گیا۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بعد میں بھارت نے دعوی کیا کہ محمد آصف ایس ایس جی کا حوالدار ہے، بھارتی کور نے کہا کہ ہلاک دہشت گرد موسی عرف آصف فوجی ہے، دعوی کیا گیا کہ ہلاک دہشت گرد کی شناخت محمد آصف کے نام سے ہوئی، بھارتی فوج نے دعوی کیا کہ ہلاک دہشت گرد کا تعلق پاکستان سے ہے، دعوی کیا کہ محمد آصف ایس ایس جی کا حوالدار ہے، بھارتی نیوز ایجنسی نے سروس نمبر کے ساتھ تفصیلات کا دعوی کیا، بھارت نے دعوی کیا کہ آصف نے مختلف علاقوں میں حملے کیے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ محمد آصف پر بھارتی حکومت نے دہشت گردی کی مختلف کارروائیوں کا الزام لگایا، بھارتی حکومت نے دعوی کیا کہ آصف کے دیگر تین ساتھی بھی مارے گئے، بھارتی دعوؤں کے مطابق آصف ایسا سپر مین تھا جو یہ ساری کارروائیاں کرتا رہا، محمد آصف پر پہلگام سمیت مختلف کارروائیوں کا الزام لگایا گیا، پاک فوج کے سپاہی جس کے بارے میں بھارت پروپیگنڈا کرتا رہا وہ یہاں موجود ہیں۔اس موقع پر ڈی جی آئی ایس پی آر نے ایس ایس جی کے حوالدار محمد آصف کو میڈیا کے سامنے پیش کردیا۔میڈیا سے گفتگو میں حوالدار محمد آصف نے کہا کہ میں ڈسٹرکٹ اٹک پنڈی گھیب کا رہنے والا ہوں، گزشتہ روز مجھے دوستوں کے فون آئے کہ مجھے بھارتی فورسز نے مار دیا ہے، انہیں سوشل میڈیا کے ذریعے پتا چلا کہ مجھے بھارت نے شہید کردیا ہے، شہادت کی من گھڑت خبر کے بعد مجھے فون کالز موصول ہونا شروع ہوگئیں، مجھے حیرت ہوئی کہ میں اپنے گھر میں ہوں تو مجھے کیسے بھارتی فوج نے شہید کردیا ہے۔محمد آصف نے کہا کہ 2023 میں ایس ایس جی سے ریٹائر ہوا ہوں، وطن کی خاطر بہادری سے لڑا ہوں اور آئندہ بھی وطن کی خدمت کے لیے حاضر ہوں، بھارت کے بے بنیاد اور من گھڑت الزام کی شدید مذمت کرتا ہوں، میں ایک سکیورٹی کمپنی میں کام کرتا ہوں، راولپنڈی میں رہتا ہوں، بھارت نے میرے ملک پر غلط الزام لگایا ہے، میں زندہ ہوں، راولپنڈی میں رہتا ہوں، آپ کے سامنے ہوں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کیلئے دہشت گرد تنظیموں کو اسپانسر کرتا ہے، بھارت کے اس فالس فلیگ ڈرامے کی 6 وجوہات ہیں، پہلی چیز، ہم جانتے ہیں بھارت دنیا میں دہشت گردی پھیلانے والا سب سے بڑا ملک ہے، بھارت کی مکتی باہنی، ٹی ٹی پی کو فنڈنگ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں، ہمیں سمجھنا ہوگا کہ مقبوضہ کشمیر میں کیا ہورہا ہے، مقبوضہ کشمیر دنیا میں سب سے بڑی جیل ہے، مقبوضہ کشمیر میں 10 لاکھ سے زائد بھارتی فوج اور دیگر اداروں کے اہلکار موجود ہیں، مقبوضہ کشمیر میں لوگوں کو ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جانے کے لیے اجازت لینی پڑتی ہے، بھارت

سمجھتا ہے کہ ہر مسئلے کو دہشت گردی سے حل کیا جاسکتا ہے، بھارت اپنی دہشت گردی کو چھپانے کیلئے دوسروں پر الزام لگاتا ہے، بھارت ایسے ڈراموں سے اپنی دہشت گردی پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے، آج کا ہندوستان انکا نٹرستان بن چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارت جو کچھ کررہا ہے اس سے اس کی ذہنیت کا پتا چلتا ہے، بھارت مقبوضہ کشمیر اور اقلیتوں کے خلاف اپنے جرائم کا الزام محمد آصف پر نہ ڈالے، بھارتی فوج سیاسی ہوگئی ہے اس کا ایجنڈا ہندوتوا بن چکا ہے، بھارتی وزیراعظم اور دیگر ریاستی سطح پر کی گئی دہشت گردی کو فخریہ بیان کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی ہے کہ ہمارا پالا گھٹیا دشمن سے پڑا ہے، ہمارا ہمسایہ ایک گھٹیا اور کم ظرف ملک ہے، بھارت کیسا ملک ہے، ابھی نندن کو ایوارڈ دیا گیا کہ آپ نے اپنا جہاز گرا دیا، ہمارے پاس ایک ایسا ہمسایہ ہے جو سمجھتا ہے کہ ہر چیز کو جھوٹ سے سلجھایا جاسکتا ہے، بھارت کچھ کرنا چاہتا ہے تو آجائے ہمارا ردعمل بہت سخت ہوگا، پاکستان کی سلامتی اور جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کیلئے کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، ملکی سلامتی کے لیے جو کرنا پڑا کریں گے

بقیہ 36

کے مطابق لانگ مارچ کا آغاز 4 اکتوبر کو کیا جائیگا، وزیراعلی خیبرپختونخوا کی قیادت میں قافلہ پہلے صوبے کے مختلف علاقوں سے ہوتا ہوا آگے بڑھے گا۔ذرائع کے مطابق لانگ مارچ کیلئے ڈیرہ اسماعیل خان سے روانگی کی تجویز بھی زیرغور ہے، جبکہ قافلے کے روٹ اور حتمی آغاز کے مقام پر پارٹی مشاورت جاری ہے۔پارٹی ذرائع کے مطابق لانگ مارچ کو چند روز تک خیبرپختونخوا میں رکھنے کی حکمت عملی بھی بنائی گئی ہے، جبکہ کارکنوں کیلئے صوابی یا اٹک پل کے مقام پر ٹینٹ کیمپ لگانے کی تجویز ہے۔صوبائی صدر جنید اکبر خان ملاکنڈ سے لانگ مارچ کی قیادت کریں گے۔پی ٹی آئی نے 4 اکتوبر کو اسلام آباد لانگ مارچ کا اعلان کیا ہے، جس کا آغاز پہلے 27 ستمبر کو ہونا تھا۔

بقیہ 37

کے جواب میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ حرمین شریفین کی سیکیورٹی پر پاکستان کی کمٹمنٹ ابسلوٹ ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر عمل درآمد کیلئے مکمل پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ الائنس پر میڈیا پر بات نہیں کی جاسکتی، مکہ الائنس کے تحت دفاعی تعاون کی معلومات مکمل طور پر کانفیڈینشل ہیں۔ترجمان پاک افواج نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کیلئے کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔

بقیہ 38

خدمات کے حصول کے لیے دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے، آسان خدمت مراکز کے ذریعے شہریوں کو ایک ہی چھت تلے متعدد سرکاری خدمات کی بروقت فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔جمعرات کو پی ایم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت اسلام آباد میں پاکستان آسان خدمت سینٹر کی کارکردگی، سینٹر کی توسیع اور ملک کے مختلف علاقوں میں پاکستان آسان خدمت سینٹرز کے قیام کے حوالے سے اجلاس ہوا۔وزیراعظم نے پاکستان آسان خدمت سینٹر میں مختلف سہولیات کی فراہمی کے وقت میں مزید کمی لانے، پاکستان آسان خدمت سینٹر کی توسیع کا عمل تیز کرنے ،شہریوں کی ضرورت کے مطابق مختلف کاؤنٹرز پر عملے کی تعداد بڑھانے، آسان خدمت مرکز اسلام آباد کے تیسرے فریق سے کرائے گئے کارکردگی کی آڈٹ رپورٹ پیش کرنے، مظفرآباد، گلگت اور سکردو میں آسان خدمت مراکز پر جاری کام تیز کرنے اور ان سینٹرز کو جلد فعال کرنے، پشاور اور بنوں میں آسان خدمت مراکز کے قیام کے لیے فوری اقدامات شروع کرنے اور پشاور اور بنوں میں موجود وفاقی عمارتوں میں آسان خدمت مراکز کے قیام کا جامع منصوبہ جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ نجی شعبے کے ساتھ مل کر ملک کے دیگر علاقوں میں بھی آسان خدمت مراکز قائم کئے جائیں۔اجلاس میں وزیراعظم کو آسان خدمت مرکز اسلام آباد کی توسیع، سینٹر میں فراہم کی جانے والی خدمات اور کارکردگی بارے بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ آسان خدمت مرکز اسلام آباد میں جنوری سے ستمبر تک ایک لاکھ 71 ہزار سے زائد درخواستوں پر کارروائی کی جاچکی ہے، خدمات پر 99.5 فیصد شہریوں نے اطمینان کا اظہار کیا، آسان خدمت مرکز اسلام آباد میں خدمات کی فراہمی کا اوسط وقت 3 سے 10 منٹ ہے۔اجلاس میں وزیراعظم کو گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر میں پاکستان آسان خدمت سینٹرز کے قیام پر پیشرفت کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وفاقی وزرا ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، عطا اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، طارق فضل چوہدری اور متعلقہ اداروں کے اعلی افسران بھی اجلاس میں شریک تھے۔

بقیہ 39

سربراہ محمود خان اچکزئی نے وزیراعظم کو خط کا جواب دینے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن لیڈر وزیراعظم کے 21 ستمبر کو لکھے گئے خط کا جواب دیں گے۔ذرائع نے بتایا کہ اپوزیشن لیڈر کا اصرار ہے کہ ملاقات پارلیمنٹ کے آئینی روم یا اسلام آباد کے کسی بھی مقام پر ہو۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن لیڈر ملاقات وزیراعظم ہاؤس یا وزیراعظم آفس میں نہیں کریں گے۔

بقیہ 40

جنرل آف پاکستان منصور عثمان اعوان، وزیراعظم کے مشیر ڈاکٹر توقیر شاہ، سینیٹر شیری رحمان، سینیٹر سلیم مانڈوی والا، سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن اور صوبائی وزیر سید ناصر حسین شاہ بھی شریک ہوئے۔اجلاس کے دوران ملک کی مجموعی سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور خصوصا خیبرپختونخوا میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے ملکی سلامتی سے متعلق صورتحال پر غور کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔صدر مملکت اور وزیراعظم نے ملک میں امن و استحکام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر اور مربوط تعاون کی ضرورت پر بھی اتفاق کیا۔اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ دہشت گردی کے چیلنج سے نمٹنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ریاستی اداروں کے درمیان رابطہ اور تعاون مؤثر بنایا جائے۔ملاقات میں موجودہ سیاسی صورتحال پر بھی تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اجلاس میں طے پایا کہ وفاقی حکومت اور پاکستان پیپلزپارٹی پر مشتمل مشترکہ وفد کل پی ٹی آئی قیادت سے ملاقات کرے گا اور ملک کی موجودہ

سیاسی صورتحال پر مذاکرات کرے گا۔مشترکہ وفد میں وفاقی حکومت کی جانب سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثناء اللہ اور وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان امیر مقام شامل ہوں گے، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کی نمائندگی سینیٹر شیری رحمان، سید نوید قمر اور اعجاز جاکھرانی کریں گے۔ملاقات میں سیاسی معاملات کے حوالے سے باہمی مشاورت اور مذاکرات کے عمل کو آگے بڑھانے سے متعلق امور بھی زیرغور آئے۔اجلاس میں ملکی سلامتی، سیاسی صورتحال اور قومی استحکام کے لیے مربوط حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

بقیہ 41

کی پیشکش پر اہم گفتگو ہوئی، اپوزیشن اتحاد حکومت کے ساتھ مذاکرات پر رضامندی ظاہر کردی۔اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم نے اجلاس میں لانگ مارچ کے حوالے سے میٹنگ کی ہے، اس کے ساتھ ساتھ جو گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے کی خبر آرہی ہے اس پر بھی غور کیا ہے، ہم نے بانی کی بہنوں کو جیل میں رکھنا اور اس کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک کی بھرپور مذمت کی ہے، ہمارے ایم این ایز اور ایم پی ایز کی گرفتاریاں ہوئی ہیں ان کی بھی مذمت کی ہے، ہم ریاست کے ساتھ کھڑے رہے، پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے مگر آپ آواز دباتے رہے ہمیں نہیں سنا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہمارے چار لوگ اسلام آباد میں تھے، باقیوں کے آپ نے وارنٹ جاری کیے، آپ نے کہا ہم ٹولہ ہیں، انتشاری ہیں، ہم اس کی مذمت کرتے ہیں، ہم تو یہ الفاظ بھی دوبارہ دہرانا نہیں چاہتے، ہم نے گورنر راج اور ایمرجنسی پر غور کیا ہے، وفاق مضبوط ہوتا ہے جب صوبے خودمختار ہوتے ہیں، اگر عوام کی مرضی کے خلاف کچھ کرتے ہیں تو وفاق کمزور ہوگا، ہم یہ بات پیپلز پارٹی کو بھی یاد کروائیں گے، یہ ہمارا ملک ہے، سب سے پہلے پاکستان اور اس کا امن و امان ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے مشیران کے آگے اپنے تمام تحفظات رکھے ہیں، سپریم کورٹ کے پاس ہم گئے آرڈر امپلیمنٹ نہیں ہوا، جہاں ہم جاتے ہیں ہمارے مطالبات نہیں مانے جاتے، ہم ابھی بھی مذاکرات کے لیے تیار ہیں، ہمارے پاس باضابطہ طور پر حکومت نے رابطہ نہیں کیا اگر ہمارے ساتھ رابطہ ہوتا ہے تو ضرور بات کرنے کے لیے تیار ہیں۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے جو خط موصول ہوا تھا اس کا جواب دیں گے، ملاقات کے لئے وزیراعظم آفس یا وزیراعظم ہاؤس نہیں جاؤں گا، کسی درخت کے نیچے بیٹھ جاؤں گا پر ملاقات کے لیے وزیراعظم آفس نہیں جاؤں گا، ملاقات کے لیے وزیراعظم کسی اور جگہ آجائیں۔اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ جمہوری حکومت کبھی بھی فاشسٹ نہیں ہوسکتی وہ عوام سے محبت سے بات کرے گی مگر پاکستان کے ساتھ انہونی ہورہی ہے، ایک شخص جو پاکستان کا وزیراعظم رہا ہے اسے جیل میں بند رکھا گیا ہے، پاکستان کے بڑے مسائل ہیں، امن وامان کی صورتحال خراب ہے، معاشی حالات بھی خراب ہیں، عدلیہ اور دیگر نظام تباہ ہوگیا ہے، گولی کے ذریعے امن نہیں آسکتا، آپ کو حق نہیں کسی چیز کو چھیڑنے کا، ہم سیاسی رویہ اپنائیں گے، لانگ مارچ کریں گے، پرامن مارچ کو ہم سپورٹ کریں گے، انہوں نے پہلے ہی راستے بند کردیے، سڑکوں پر کیل لگا دیئے، یہ ڈرے ہوئے لوگ ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بحران سے نکالنے والے ایک ہی شخص ہے جو کہ عمران خان ہے، عمران خان سب کو راضی کرلیں گے، سندھ، کے پی، پنجاب، بلوچستان سب کو راضی کریں گے، پاکستان سب سے آگے ہونا چاہیے، ریاست کو جو کنٹریکٹ ہے عوام کے ساتھ اس پر فوکس ہونا چاہیے، پارلیمنٹ میں عوام کے نمائندے آتے ہیں جو عوام کے لیے آواز اٹھاتے ہیں، فری اینڈ فیئر الیکشن ہونے چاہئیں، انہوں نے کہا کہ ہم ان چیزوں پر بات کرنے کے لیے تیار ہیں، ہمارا پرامن احتجاج ہو گا، اس کو غلط رنگ دیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو ہمیں مارنے آئے گا ہم اسے بھی پھولوں کا ہار ڈالیں گے مگر ہمیں بزدل ہونے کے طعنے نہ دو، بزدل وہ ہے، جس کی عوام میں جڑیں نہیں ہیں جو ڈاکا ڈال کر آتے ہیں، آئیں بات چیت کی طرف چلتے ہیں پاکستان کی بہتری کی طرف جاتے ہیں۔بعدازاں ایکس پر پوسٹ میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ حکومت کی جانب سے (آج) جمعہ کو ملاقات کا پیغام موصول ہوا ہے،اپوزیشن اجلاس میں ہونے والے فیصلے کی روشنی میں حکومت کا جمعہ کو ملاقات کا پیغام قبول کرلیا، انشا اللہ (آج) جمعہ کو دوپہر 12 بجے اسپیکر ایاز صادق کے دفتر میں اپوزیشن اور حکومتی وفود کی ملاقات ہوگی۔

بقیہ 42

لیپٹیشن رولز 2026 کا مسودہ تیار کیا ہے، جس میں کسی ٹرانزیکشن کی منظوری پر ایک سال کے اندر نظرثانی کی اجازت دی گئی ہے۔مسودے کے تحت پی ٹی اے کسی منظوری پر نظرثانی، اس میں ترمیم یا اسے واپس لے سکے گا، تاہم پی ٹی اے نے نظرثانی کے لیے مقرر ایک سال کی پابندی ختم کرنے کے لیے نئی عبارت تجویز کردی ہے۔پی ٹی اے کی تجویز کے مطابق ضرورت کے تحت کسی بھی وقت منظوری پر دوبارہ غور کیا جاسکے گا۔مجوزہ ترمیم منظور ہونے کی صورت میں ٹیلی کام ٹرانزیکشنز کی منظوری پر نظرثانی کی مدت غیر محدود ہوجائے گی۔مجوزہ مسابقتی قوانین 2026 میں پی ٹی اے نے اپنے اختیارات میں غیرمعمولی اضافے کی تجویز دی ہے، جس کے تحت نئے حقائق یا ریگولیٹری خدشات سامنے آنے پر پہلے دی گئی منظوری بھی دوبارہ کھولی جاسکے گی۔نئے قواعد کے تحت ٹیلی کام انضمام، خریداری اور مشترکہ منصوبے پی ٹی اے کے جائزے میں آسکیں گے۔کمپنی کا کنٹرول منتقل کرنے اور اسپیکٹرم یکجا کرنے کے معاملات بھی ریگولیٹری جائزے کے دائرے میں آئیں گے۔مسابقت، مارکیٹ ارتکاز اور صارفین کے مفادات کو متاثر کرنے والی ٹرانزیکشنز کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ پی ٹی اے کسی ٹیلی کام ٹرانزیکشن کے لیے این او سی جاری کرنے کے ساتھ مخصوص شرائط بھی عائد کرسکے گا۔مجوزہ قواعد کے تحت پی ٹی اے کو کمپنیوں پر انتظامی اور عملی حفاظتی شرائط عائد کرنے کا اختیار بھی حاصل ہوگا۔

بقیہ 43

کر کے خوارج کے متعدد ٹھکانے اور سرنگیں تباہ کر دیں۔علاقے سے بڑی تعداد میں بارودی مواد بھی برآمد ہوا ہے جبکہ آپریشن کے دوران متعدد خارجی دہشت گردوں کے ہلاک ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔سیکیورٹی فورسز نے واضح کیا کہ عزم استحکام ویژن کے تحت ملک بھر سے دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ دریں اثناء پاکستان نے افغانستان میں

فضائی کارروائی کر کے فتنہ الخوارج کے متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔وزارت اطلاعات کے مطابق آپریشن غضب للحق کے تسلسل میں فضائی کارروائی کی گئی، ابتدائی اطلاعات کے مطابق کارروائی میں فتنہ الخوارج کے 22 دہشت گرد مارے گئے۔افغانستان میں 2 مقامات پر دہشت گردوں کے کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا۔وزارت اطلاعات کے مطابق مصدقہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر اہداف کو انتہائی درستگی سے تباہ کیا گیا۔پاکستان کی جانب سے واضح کیا گیا کہ اپنے شہریوں کی سلامتی اور تحفظ ہماری ترجیح ہے، پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن کے لیے کوششیں کی ہیں۔وزارت اطلاعات کے مطابق افغانستان بدستور دہشت گردی کا مرکز بنا ہوا ہے، پاکستان کو لاحق دہشت گردی کا خطرہ افغانستان سے جنم لے رہا ہے، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔دریں اثناء وزارت اطلاعات نے افغان طالبان حکومت کے الزامات کی تردید کردی، اور کہا کہ نورستان میں لڑائی کو پاکستان سے منسوب کرنے کا مقصد طالبان حکومت کے اندرونی جبر اور عدم استحکام سے توجہ ہٹانا ہے۔وزارت اطلاعات نے کہا کہ افغان طالبان کی حکومت غیر نمائندہ ہے، افغان طالبان طاقت اور جبر کے ذریعے افغانستان کے عوام پر مسلط ہیں۔وزارت اطلاعات کے مطابق افغان طالبان دہشت گردی کی معاونت میں اپنے کردار سے دانستہ چشم پوشی کررہے ہیں، چند طالبان رہنما بھارت کے ہندوتوا ایجنڈے کے آلہ کار بن رہے ہیں۔

بقیہ 44

ہم نے ان کو جواب دیا ہے۔نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ پہلی ملاقات کانسٹیٹیوشن روم میں ہو جائے، پھر جہاں بھی چاہے ہو، آپ بات چیت کریں، بہانہ یہ لایا جا رہا ہے کہ دہشت گردی ہے۔علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ بلوچستان میں کیا دہشت گردی نہیں؟ وہاں کیوں گورنر راج نہیں لگا رہے؟ آپ ایسا دبا ڈالتے ہیں کہ لوگ کوئی اعتراض ہی نہ کریں۔

بقیہ 45

کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ دوستی باہمی اعتماد، احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین اسٹریٹجک تعاون پر مبنی شراکت داری خطے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔ سردار ایاز صادق نے چینی عوام کی ثابت قدمی، اتحاد اور ناقابل تسخیر جذبے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ چینی صدر شی جن پنگ کی قیادت میں چین کی ترقی اور پیش رفت دنیا کے لیے ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے عوام کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں اور پاک چین دوستی ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید مضبوط ہورہی ہے۔اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان تعلقات پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہیں اور پاکستان کو اپنے دیرینہ دوست چین کے ساتھ مثالی دوستی پر فخر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک باہمی تعاون اور عوامی روابط کو مزید فروغ دیتے رہیں گے۔ انہوں نے چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کو پاک چین معاشی تعاون کا اہم منصوبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک پاکستان اور چین کے درمیان معاشی وتجارتی روابط کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ ان کے مطابق اقتصادی تعاون کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے درمیان عوامی اور ادارہ جاتی روابط بھی تعلقات کو مزید مستحکم بنا رہے ہیں۔سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان اور چین کے مابین پارلیمانی رابطوں کا فروغ دونوں ممالک کی دوستی کو نئی جہتیں دینے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی آف پاکستان اور نیشنل پیپلز کانگریس چین کے درمیان پارلیمانی تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاک چین دوستی محض حکومتوں تک محدود نہیں بلکہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان مضبوط اور دیرینہ عوامی روابط کی عکاس ہے۔انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ دوستانہ تعلقات اور تعاون مستقبل میں مزید وسعت اختیار کریں گے۔

بقیہ 46

شخص کو شہید کردیا ہے جس کا تعلق لشکر طیبہ سے ہے اور وہ پاکستان آرمی کی ایس ایس جی سے ریٹائرڈ ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے محمد آصف نے بتایا کہ میں 2023 سے میں ایس ایس جی سے ریٹائر ہوں، میں ایک سیکورٹی کمپنی میں کام کرتا ہوں اور راولپنڈی میں رہتا ہوں۔سابق ایس ایس جی حوالدار نے کہا کہ بھارت نے میرے ملک پر غلط الزام لگایا ہے، میں زندہ ہوں، راولپنڈی میں رہتا ہوں، آپ کے سامنے ہوں۔ میں آرمی میں ایس ایس جی سے بطور حوالدار ریٹائرڈ ہوں۔انہوں نے بتایا کہ میں ڈسٹرکٹ اٹک پنڈی گھیب کا رہنے والا ہوں۔کل مجھے دوستوں کے فون آئے کہ مجھے بھارتی فورسز نے مار دیا ہے، مجھے حیرت ہوئی کہ میں اپنے گھر میں ہوں تو مجھے کیسے بھارتی آرمی نے شہید کردیا۔شہادت کی من گھڑت خبر کے بعد مجھے فون کالز موصول ہونا شروع ہوگئیں۔حوالدار آصف نے کہا کہ بھارت کے بے بنیاد اور من گھڑت الزام کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ وطن کی خاطر بہادری سے لڑا ہوں اور آئندہ بھی وطن کی خدمت کیلئے حاضر ہوں۔

بقیہ 47

سلسلہ جاری ہے۔انہوں نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ اگر پی ٹی آئی نے مجوزہ احتجاج کی کال واپس نہ لی، تو لانگ مارچ کے شرکاء کو اسلام آباد میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے تمام تر حفاظتی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ کسی بھی صوبائی حکومت کی سرپرستی میں وفاقی دارالحکومت کی جانب مارچ کرنا سراسر آئینی اور قانونی دفعات کی خلاف ورزی ہے۔انہوں نے ملکی سیاسی صورتحال کے تناظر میں بتایا کہ آئین پاکستان میں گورنر راج کے نفاذ کا ایک واضح طریقہ کار موجود ہے اور وفاقی حکومت خیبرپختونخوا ہ میں اس سنگین آپشن کو استعمال کرنے پر غور کر رہی ہے۔تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اس حوالے سے کوئی بھی حتمی فیصلہ مکمل آئینی عمل اور پارلیمنٹ کی منظوری سے مشروط ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ صوبوں سے متعلق فیصلے کرنے کا حتمی اختیار پارلیمنٹ کے پاس ہے اور جب یہ حساس معاملہ ایوان میں آئے گا تو وزیراعظم شہباز شریف خود حکومتی موقف پوری صراحت کے ساتھ پیش کریں گے۔پی ٹی آئی کی موجودہ فیصلہ سازی پر تنقید کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے دعوی کیا کہ اس وقت تحریک انصاف کے معاملات کو سیاسی قیادت کے بجائے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز

چلانے والے افراد ڈکٹیٹ کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کو آج بھی نواز شریف کی مکمل رہنمائی حاصل ہے۔حکومت اور پارٹی کے تمام اہم اور بڑے فیصلوں پر ان کی منظوری لی جاتی ہے اور جب موجودہ بحران مناسب فورم پر جائے گا تو نواز شریف بھی اپنا دو ٹوک موقف دیں گے۔

بقیہ 48

پائیدار استحکام کی جانب بڑھ رہی ہے، اس سال کے آخر تک ہماری ریٹنگ بی پلس ہوجائے گی، نئی معیشت، اے آئی اور ویب تھری پوائنٹ او پر کام کرنا ہے۔وزیر خزانہ کہا کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جارہی ہے، بیرونی کمپنیاں پاکستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کررہی ہیں، ترکیہ اور سعودی عرب کے سرمایہ کار بھی پاکستان میں سرمایہ کاری کے لیے آرہے ہیں، سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولتیں فراہم کررہے ہیں۔محمد اورنگزیب نے کہا کہ ملک میں سیاسی استحکام کے لیے بیٹھ کر بات کریں اور آگے بڑھیں، ایک دن معیشت کا رکنا 120 ارب کا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنخواہ دار اور کارپوریٹ طبقہ کب تک بوجھ اٹھائے گا، اب ہمیں انفورسمنٹ کی جانب جانا ہوگا، زرمبادلہ ذخائر بلند ترین 3 ماہ کی درآمدات کے مساوی ہیں، مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں لے آئے تھے یہ ایران امریکا جنگ سے بڑھی۔

بقیہ 49

جمعرات کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم سے ٹیلی فون پر نہایت گرمجوشی اور دوستانہ ماحول میں گفتگو کی۔وزیراعظم نے ملائیشیا کے وزیراعظم کے مرحوم بھائی کی مغفرت کیلئے دعا کی اور اس مشکل وقت میں وزیراعظم انور ابراہیم اور ان کے اہل خانہ کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کی۔ملائیشیا کے وزیراعظم نے اپنے بھائی کے انتقال پر تعزیت کرنے پر وزیراعظم محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور ملائیشیا کے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا، بالخصوص اقتصادی تعاون کے شعبے میں باہمی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 50

مکالمے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے آذربائیجان کے دارالحکومت باکو میں منعقدہ پہلے سی آئی سی اے میڈیا فورم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ فورم کا مرکزی موضوع تقسیم شدہ دنیا میں میڈیا کے ذریعے اعتماد کا فروغ تھا جبکہ وجیہہ قمر نے سماجی ہم آہنگی اور بین الثقافتی مکالمے کے فروغ میں میڈیا کا کردار کے موضوع پر پاکستان کی نمائندگی کی۔ وزیر مملکت نے کہا کہ آج میڈیا صرف معلومات کا ذریعہ نہیں بلکہ رائے عامہ کی تشکیل، معاشرتی بیانیوں اور مختلف اقوام کے بارے میں تصورات پر گہرا اثر رکھتا ہے، اس بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کے ساتھ میڈیا کی ذمہ داری بھی کئی گنا بڑھ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ غلط یا گمراہ کن بیانیے معاشروں کے درمیان فاصلوں، غلط فہمیوں اور عدم اعتماد کو بڑھا سکتے ہیں جبکہ مستند اور ذمہ دارانہ صحافت مختلف اقوام، ثقافتوں اور معاشروں کو ایک دوسرے کے قریب لا سکتی ہے،میڈیا معاشروں کے درمیان فاصلے بڑھا بھی سکتا ہے اور انہی فاصلوں پر پل بھی تعمیر کرسکتا ہے، پاکستان کا واضح مقف ہے کہ ہمیں پل تعمیر کرنے کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔وجیہہ قمر نے ڈیجیٹل دور کے چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا نے جہاں لاکھوں افراد کو اپنی آواز دنیا تک پہنچانے کا موقع فراہم کیا ہے وہیں غلط معلومات، گمراہ کن اطلاعات اور تقسیم پیدا کرنے والے بیانیوں کے پھیلا میں بھی تیزی آئی ہے۔انہوں نے زور دیا کہ اس چیلنج کا مقابلہ صرف مزید معلومات سے نہیں بلکہ زیادہ مستند معلومات، مضبوط صحافتی و پیشہ ورانہ معیار، میڈیا لٹریسی اور ذمہ دار ڈیجیٹل شہریت کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔وزیر مملکت نے نوجوانوں میں میڈیا لٹریسی کے فروغ کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں میڈیا لٹریسی کو تعلیم کا ایک اہم حصہ بنانا ہوگا، نوجوانوں کو صرف معلومات حاصل کرنے کے بجائے ان کی سچائی، ماخذ اور مقصد کا تنقیدی جائزہ لینے کی صلاحیت بھی دینا ضروری ہے۔ وجیہہ قمر نے کہا کہ نوجوانوں کو یہ سوال کرنے کے قابل ہونا چاہئے کہ کیا یہ معلومات قابل اعتبار ہیں؟ ان کا ماخذ کیا ہے؟ اور کیا ان کا مقصد آگاہی فراہم کرنا ہے یا معاشرے میں تقسیم پیدا کرنا؟ ۔وجیہہ قمر نے سی آئی سی اے رکن ممالک کے درمیان میڈیا تعاون کو مزید مؤثر اور پائیدار بنانے کے لئے ایک مستقل سی آئی سی اے میڈیا کوآپریشن فریم ورک کی جانب پیشرفت کی تجویز بھی پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس فریم ورک کے تحت رکن ممالک کے میڈیا اداروں، صحافیوں، ماہرین تعلیم اور نوجوان ڈیجیٹل تخلیق کاروں کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جاسکتا ہے جبکہ صحافیوں کے تبادلے، مشترکہ دستاویزی فلموں اور میڈیا پروڈکشنز، مواد کے تبادلے، یوتھ میڈیا اقدامات اور مشترکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو بھی فروغ دیا جاسکتا ہے۔وزیر مملکت نے نوجوان صحافیوں، طلبہ اور ڈیجیٹل کانٹینٹ کریئیٹرز کی بھرپور شمولیت پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ آج کے نوجوان محض میڈیا کے صارف نہیں رہے بلکہ وہ تخلیق کار، ابلاغ کار اور رائے عامہ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایشیا ثقافتی، لسانی اور تہذیبی تنوع سے مالا مال خطہ ہے لیکن اس تمام تنوع کے باوجود ہمارے عوام امن، وقار، تعلیم، مواقع اور اپنی آئندہ نسلوں کے بہتر مستقبل جیسی مشترکہ امنگیں رکھتے ہیں، سی آئی سی اے جیسے پلیٹ فارمز ان مشترکہ اقدار کو اجاگر کرنے اور خطے میں عوامی سطح پر روابط کو مزید مضبوط بنانے کا اہم ذریعہ ہیں۔وجیہہ قمر نے کہا کہ اعتماد مسلط نہیں کیا جا سکتا، اسے حاصل کرنا پڑتا ہے؛ باہمی تفہیم کے بغیر مکالمہ فروغ نہیں پا سکتا اور پائیدار امن صرف حکومتیں قائم نہیں کر سکتیں بلکہ اس کی بنیاد اس بات پر بھی ہے کہ ہمارے معاشرے ایک دوسرے کو کس طرح دیکھتے، سمجھتے اور ایک دوسرے سے رابطہ کرتے ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان سی آئی سی اے کے تمام رکن ممالک کے ساتھ مل کر میڈیا کے ذریعے اعتماد سازی، مکالمے، ثقافتی تنوع کے احترام اور عوامی روابط کے فروغ کے لئے تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔وزیر مملکت نے امید ظاہر کی کہ باکو میں منعقد ہونے والا پہلا سی آئی سی اے میڈیا فورم محض میڈیا کی طاقت پر گفتگو تک محدود نہیں رہے گا بلکہ اسے اعتماد کی تعمیر، مکالمے کے فروغ، تنوع کے احترام اور ایشیا کے عوام کو ایک دوسرے کے مزید قریب لانے کے لئے عملی اور دیرپا تعاون کے آغاز کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ 1

کے حوالے سے مختلف امور سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام علاقوں میں ترقیاتی عمل کو موثر انداز میں آگے بڑھایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 2

اقدار اور روایات بھی بزرگوں کے احترام، خدمت اور نگہداشت کا درس دیتی ہیں۔ عام طور پر عمر کے آخری حصے میں یا بزرگ شہریوں کو ریٹائرمنٹ کے بعد مالی عدم تحفظ، صحت کے مسائل اور سماجی تنہائی کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ ان کیلئے معیاری طبی سہولیات، سماجی تحفظ، باعزت زندگی اور بنیادی خدمات تک مساوی رسائی یقینی بنانا حکومت، معاشرے اور ہر فرد کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ تعلیمی اداروں، کمیونٹی مراکز اور مختلف سماجی پلیٹ فارمز پر ایسے پروگرامز منعقد کیے جانے چاہئیں جہاں بزرگ اپنے تجربات، علم اور زندگی کی بصیرت نوجوان نسل کے ساتھ شیئر کر سکیں۔ اس طرح نسلوں کے درمیان تعلق مضبوط ہوگا اور بزرگوں کا قیمتی تجربہ آئندہ نسلوں تک منتقل ہوگا۔ نوجوان اپنے بزرگوں کے تجربات اور مشاہدات سے سیکھیں، ان کے ساتھ وقت گزاریں اور ان کی عزت و تکریم کو اپنی سماجی ذمہ داری سمجھیں۔ بزرگ ہماری ماضی کی یاد نہیں بلکہ ہمارے حال کی رہنمائی اور مستقبل کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں۔ بزرگوں کا احترام محض ایک روایت نہیں بلکہ ہماری اخلاقی اور سماجی ذمہ داری ہے۔ ان کی عزت، نگہداشت اور فلاح کو یقینی بنا کر ہم نہ صرف اپنی اقدار کا تحفظ کرتے ہیں بلکہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیتے ہیں جہاں ہر عمر کے فرد کو وقار، تحفظ اور احترام کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق حاصل ہو۔

بقیہ 3

ممبر کی نامزدگی بطور پارلیمانی سیکرٹری یا وزیر ہو تو وہ مزید چیئرمین کمیٹی نہیں رہ سکیں گے۔ اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری محکمہ آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، ڈپٹی سیکرٹری قانون احسان برکت اور وسیم احمد نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان واٹر ریسورسز مینجمنٹ بل 2026ء پر تفصیلی غور کیا گیا۔ بل کا بنیادی مقصد صوبے میں آبی وسائل کے موثر، مربوط اور پائیدار انتظام کے لیے قانونی فریم ورک وضع کرنا ہے۔ بل کے تحت زمین اور پانی کے انتظام سے متعلق اداروں کی تنظیم نو کے ذریعے ان کی استعداد اور کارکردگی کو بہتر بنانے، پانی کے وسائل کی موجودہ اور مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مربوط نظام تشکیل دینے اور بلوچستان واٹر پالیسی کے مطابق ادارہ جاتی اصلاحات کو آگے بڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔ مجوزہ قانون کا مقصد بلوچستان کے آبی وسائل کی پائیدار ترقی، انتظام اور استعمال کو فروغ دینا، صوبے کے عوام کے مفاد میں پانی کے وسائل کی منصفانہ دستیابی یقینی بنانا اور پانی کے انسانی حق کو عملی جامہ پہنانا بھی ہے۔ بل میں موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات، بالخصوص سیلاب اور خشک سالی کے خطرات سے نمٹنے، آبی گزرگاہوں اور کیچمنٹ ایریاز کے تحفظ اور پانی کی کفایت شعاری پر مبنی اقدامات کو فروغ دینے کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ مجوزہ قانون کے تحت انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ (IWRM) کو فروغ دینے کا تصور بھی شامل ہے، جس کے تحت زمین، پانی اور متعلقہ وسائل کی مربوط ترقی اور انتظام کو یقینی بنا کر معاشی اور سماجی بہبود کو فروغ دینا مقصود ہے، جبکہ قدرتی ماحولیاتی نظام اور ماحول کی پائیداری کا تحفظ بھی ملحوظ خاطر رکھا جائے گا۔ بل کا دائرہ کار بلوچستان کے مجموعی آبی وسائل پر محیط ہوگا، جس میں تالاب، جھیلیں، دریا اور ندی نالے، برفانی میدان، گلیشیئر، زیر زمین پانی، فضائی پانی، آبی ذخائر، کاریز، چشمے اور دیگر آبی ذرائع شامل ہیں۔ بلوچستان کے دائرہ اختیار میں آنے والے ساحلی پانی بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بین الصوبائی یا سرحد پار دریاؤں کے وہ حصے جو بلوچستان کی حدود میں واقع ہیں اور جن سے پانی حاصل کیا جاتا ہے، وہ بھی اس قانون کے دائرہ کار میں شامل ہوں گے، بشرطیکہ یہ عمل بین الاقوامی قوانین اور وفاق و وفاق کے ساتھ طے پانے والے معاہدوں کے تحت پاکستان کی ذمہ داریوں سے ہم آہنگ ہو۔ ممبران کمیٹی نے مذکورہ بل پر تفصیلی بحث کی جہاں انہوں نے اس کی مختلف شقوں پر اپنی آراء پیش کیں۔ اجلاس کے آخر میں صدرنشین نے ممبران کمیٹی، اسمبلی آفیسران، محکمہ ایریگیشن اور دیگر شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 4

کے فنڈز میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات شروع کردیں، دو سال کے دوران فنڈز اور کھیلوں کے انعقاد سے متعلق تمام تصدیق شدہ ریکارڈ طلب کرلیا گیا، ڈی جی اینٹی کرپشن بلوچستان کو ایک شہری کی جانب سے ایک وکیل کی درخواست پر تحقیقات ابتدائی مراحل میں ہیں۔ اینٹی کرپشن بلوچستان نے محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں مبینہ مالی بدعنوانی، فنڈز کی خیانت اور غیرقانونی استعمال پر باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ کھیل سے گزشتہ دو سال کے دوران مختلف کھیلوں کے انعقاد سے متعلق تمام تصدیق شدہ ریکارڈ طلب کر لیا گیا ہے۔ اینٹی کرپشن کی جانب سے جاری کردہ مراسلے کے مطابق مالی سال 2024ء سے 2026ء کے دوران کھیلوں کے مختلف پروگرامز اور ایونٹس کے لیے مختص تقریباً 2.15 ارب روپے کے فنڈز میں غیرقانونی اقدامات اور خرد برد کی شکایات پر انکوائری جاری ہے۔ ڈائریکٹر اینٹی کرپشن کی جانب سے بھیجے گئے مراسلے میں محکمہ اسپورٹس کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سال 2024ء سے 2026ء کے دوران منظور شدہ ایونٹس کی فہرست، انتظامی و مالیاتی منظوریوں، بجٹ اور جاری کی گئی ادائیگیوں کے احکامات سمیت تمام متعلقہ ریکارڈ فراہم کرے۔ اس کے علاوہ ایونٹس کے منٹس، واؤچرز، خریداریوں، ٹینڈر دستاویزات اور ادائیگی آفس کے مطابق ایپلیکیشن ایٹم کی تفصیلات بھی اینٹی کرپشن کو ارسال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 5

امور کے حوالے سے قانون سازی کی گئی ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ صحافت ریاست کا چوتھا ستون اور صحافی عوام اور حکمرانوں کے درمیان ایک اہم پل کا کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا شفاف اقدامات، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں اور حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات سے عوام کو آگاہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں روایتی میڈیا کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا بھی غیرمعمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ ملک کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے تمام طبقات کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوں گی۔ سیدال خان ناصر نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ مصدقہ و حقائق پر مبنی خبروں کی اشاعت کو یقینی بنائیں اور جھوٹے پروپیگنڈے، غیرمصدقہ اطلاعات اور کسی بھی فرد یا ادارے کے خلاف حقائق کے منافی کردار کشی سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے جہاں متعدد فوائد ہیں، وہیں اس کے غیرذمہ دارانہ استعمال کے منفی اثرات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ سوشل میڈیا پر اپنا اظہار خیال کرتے ہوئے کسی کی عزت، وقار یا ساکھ کو مجروح نہ کرے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ ذمہ دارانہ صحافت، مثبت تنقید اور حقائق پر مبنی معلومات کے فروغ کے ذریعے معاشرے اور ملک کے وسیع تر مفاد میں ہیں۔

بقیہ 6

اقتصادی، تجارتی اور سفارتی نتائج میں ڈھالنا تنظیم کی ترجیح ہونی چاہیے تاکہ اس تعاون کے فوائد عوام تک پہنچ سکیں۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے مزید کہا کہ ثقافتی ورثے، کھیلوں اور عوامی رابطوں کو فروغ دے کر رکن ممالک کے درمیان اعتماد اور قربت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس تنظیم کے ایک مستقل اور مضبوط رکن کی حیثیت سے علاقائی استحکام، باہمی تعاون اور مشترکہ سلامتی اور معاشی تعاون کے لیے پرعزم ہے۔ علاقائی انضمام اور پیشرفت کے لیے ایس سی او ہی خطے میں امن، معاشی انضمام اور مشترکہ خوشحالی کا زیادہ موثر پلیٹ فارم بن سکتی ہے۔

بقیہ 7

کی فراہمی کیلئے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ سید ندیم عالم شاہ نے سماجی بہبود اور بچوں کی فلاح کیلئے ایس او ایس ولیج کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ بچوں کی تعلیم، صحت، محفوظ ماحول کی فراہمی اور فلاح کیلئے کام کرنے والے ادارے معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس او ایس ولیج کی خدمات قابل قدر ہیں۔ روشن خورشید بروچہ نے کہا کہ معاشرے کے محروم اور ضرورت مند طبقات کی فلاح و بہبود کیلئے سرکاری اور غیرسرکاری اداروں کے درمیان قریبی تعاون کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دونوں شخصیات نے اس امر پر اتفاق کیا کہ انسانی بہبود اور معاشرتی ترقی کیلئے باہمی روابط اور تعاون کو مزید وسعت دی جائے گی۔ ملاقات کے اختتام پر روشن خورشید بروچہ نے سید ندیم عالم شاہ کا شکریہ ادا کیا جبکہ وفاقی محتسب نے مستقبل میں سماجی بہبود کے حوالے سے رابطے اور تعاون کو برقرار رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 8

ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے سلسلے میں مجموعی طور پر 9 ہزار 607 ڈرائیونگ لائسنس جاری کیے گئے، جبکہ اسی عرصے کے دوران ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر ایک کروڑ 16 لاکھ 48 ہزار 700 روپے کے جرمانے وصول کیے گئے۔ جرمانے مختلف نوعیت کی خلاف ورزیوں پر عائد کیے گئے جن میں بغیر لائسنس ڈرائیونگ، غیر قانونی پارکنگ، غلط سمت میں گاڑی چلانا اور کم عمر افراد کی جانب سے گاڑیاں، موٹر سائیکل اور ٹریکٹر وغیرہ شامل ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کا بنیادی مقصد شہریوں کو محفوظ سفری ماحول فراہم کرنا اور ٹریفک حادثات کی شرح میں نمایاں کمی لانا ہے۔ ان کے مطابق کم عمر بچوں کی جانب سے موٹر سائیکل چلانا ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں نہ صرف ان کی اپنی جان کو خطرات لاحق ہوتے ہیں بلکہ دیگر شہریوں کی زندگی بھی خطرے کا باعث بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم عمر ڈرائیورز عموماً ٹریفک قوانین، سڑکوں کے آداب اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی مناسب صلاحیت نہیں رکھتے، جس کے باعث حادثات کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ٹریفک پولیس کم عمر موٹر سائیکل سواروں کے خلاف خصوصی مہم چلا رہی ہے اور والدین کو بھی اس سلسلے میں ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی جا رہی ہے۔ ترجمان بلوچستان پولیس نے والدین سے اپیل بھی کی کہ وہ اپنے کم عمر بچوں کو موٹر سائیکل یا کسی بھی قسم کی موٹر گاڑی چلانے کی اجازت نہ دیں اور قانون کی پاسداری کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو کم عمری میں ڈرائیونگ کی اجازت دینا نہ صرف ان کی زندگی کو خطرے میں ڈال سکتا ہے بلکہ دوسروں کے لیے بھی خطرات کا باعث بنتے ہیں جبکہ قانونی کارروائی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ گاڑی یا موٹر سائیکل چلانے سے قبل باقاعدہ ڈرائیونگ لائسنس حاصل کریں، تمام ضروری دستاویزات اپنے پاس رکھیں، دوران سفر ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی کریں اور موٹر سائیکل چلاتے وقت ہیلمٹ کا لازمی استعمال کریں۔ شہریوں کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے لیے مقررہ رفتار، لین ڈسپلن اور ٹریفک اشاروں کی پابندی کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 9

ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ شمسی توانائی کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دے کر بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ عوام کو بجلی کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے بھی ریلیف فراہم کیا جا سکتا ہے۔ محکمہ توانائی حکومت بلوچستان کے میگا سولرائزیشن پروگرام کے تحت ضلع گوادر میں مختلف اداروں کو شمسی توانائی کی سہولت فراہم کرنے کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 10

دہشت گردوں کی شدید فائرنگ کے باوجود پولیس اہلکار اپنی پوزیشنوں پر ڈٹے رہے اور آخری گولی تک مقابلہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کو تھانے پر قبضہ کرنے سے روک دیا۔ بابر یوسفزئی کے مطابق ضلعی پولیس پشین، اے ٹی ایف اور سی ٹی ڈی نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس کی مدد کے لیے پیش قدمی کی، جس کے باعث دہشت گردوں کو پسپائی اختیار کرنا پڑی۔ حملہ آور رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگئے۔ معاون برائے داخلہ نے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حملے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں، تاہم حملے کے دوران دو گاڑیوں کو آگ لگائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی کے خلاف ثابت قدم ہے، عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 11

فراہمی کا سلسلہ کامیابی سے جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق، تحصیل کرخ کے پسماندہ علاقے کے مزئی بھلوک، خضدار کی رہائشی خاتون درخواست گزار حنیفہ نے وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار میں بی آئی ایس پی کی جانب سے وظیفے کی عدم ادائیگی پر ایک تحریری شکایت درج کروائی تھی۔ درخواست گزار کا موقف تھا کہ وہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی حقدار ہے، لیکن متعلقہ ادارے کی جانب سے بغیر کسی ٹھوس وجہ کے اسے وظیفے کی ادائیگی روکی ہوئی تھی، جس کے باعث وہ شدید مالی مشکلات کا شکار تھی۔ غریب خاتون کی شکایت موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب خضدار آفس نے فوری ایکشن لیا اور متعلقہ محکمے (BISP) کے حکام سے وضاحت طلب کرتے ہوئے مسئلے کے فوری حل کی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب کی سخت مداخلت، نوٹس اور شفاف کارروائی کے نتیجے میں متعلقہ ادارے نے فوری طور پر درخواست گزار حنیفہ کے اکاؤنٹ میں 14,500 روپے بطور مالی معاونت منتقل کر دیے۔ اپنی رکی ہوئی رقم موصول ہونے پر درخواست گزار حنیفہ نے بے حد خوشی اور مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے حق کی فوری اور بغیر کسی سفارش و فیس کے فراہمی پر وفاقی محتسب اور ان کی ٹیم کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا، جس کے بعد اس شکایت کو دفتری ریکارڈ میں کامیابی کے ساتھ نمٹا دیا گیا۔ وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار کی اس کامیاب کارروائی نے علاقے کے عوام میں اس ادارے پر اعتماد کو مزید پختہ کیا ہے۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا عزم ہے کہ سرکاری اداروں کی جانب سے عوام کی حق تلفی یا تاخیری حربوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور شہریوں کی شکایات کا ازالہ ان کی دہلیز پر کیا جاتا رہے گا۔

بقیہ 12

واٹر میر جان بلوچ، پروجیکٹ ڈائریکٹر اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ میر دودا خان مری اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کمشنر مکران کو جی ڈی اے کے جاری و مکمل شدہ ترقیاتی منصوبوں، بالخصوص اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت شہر کی تقریباً 25 کلومیٹر طویل شاہراہوں اور اسی نوعیت کی گلیوں اور اندرونی سڑکوں کی تعمیر، توسیع اور پختگی کے کام شامل ہیں۔

بقیہ 13

وزیر نے یقین دلایا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے میں رہتے ہوئے مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے گا۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ عوامی خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی محور ہے، عوام سے براہ راست رابطہ اور ان کے مسائل سننا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو متحرک کیا جا رہا ہے اور جہاں فوری نوعیت کے مسائل ہیں انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھلی کچہری کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر مسائل کے اظہار کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ حکام کے ذریعے ان کے حل کو یقینی بنانا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس موقع پر عوام نے صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کی جانب سے کھلی کچہری کے انعقاد اور ان کے مسائل براہ راست سننے پر اظہار تشکر کیا اور امید ظاہر کی کہ پیش کیے گئے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ ادارے عملی اقدامات اٹھائیں گے۔

بقیہ 14

کیا کہ اگر میڈیا کو سیمینار کی کوریج کے لیے دعوت نہیں دی گئی تھی تو کوئٹہ پریس کلب کو دعوت نامہ کس کی جانب سے اور کس طریقہ کار کے تحت ارسال کیا گیا۔ اس معاملے کی مکمل تحقیقات کی جائیں اور ذمہ داروں کا تعین کیا جائے۔ بی یو جے ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے کہا کہ صحافیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا نامناسب رویہ قابل قبول نہیں، اس لیے واقعے کا نوٹس لے کر آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 15

کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں کی جسمانی فٹنس، صحت اور تندرستی ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی کا اہم حصہ ہے، اس لیے ان کی فٹنس کو برقرار رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فٹنس کلب کے ذریعے جوانوں کی جسمانی استعداد اور فٹنس کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ انہیں اپنی ذمہ داریاں مزید چوکسی، مستعدی اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دینے کے قابل بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں بلوچستان کانسٹیبلری کی مختلف لائنز میں اسپورٹس گراؤنڈز اور فٹنس کلبز کو مزید وسعت دینے اور جدید سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے تاکہ جوانوں کو صحت مند اور مثبت سرگرمیوں کے لیے بہتر ماحول میسر ہو۔ انہوں نے ہفتہ وار بنیادوں پر کھیلوں کی سرگرمیوں کے انعقاد اور جوانوں کو کھیلوں میں بھرپور حصہ لینے کے مواقع فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ محترمہ شہلا قریشی نے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ ان کے بچوں کی تعلیم اور صحت پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے ایسے اقدامات کیے جائیں گے جن سے جوانوں کے بچوں کو تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کے حصول میں معاونت حاصل ہو۔ انہوں نے لائنز میں صفائی ستھرائی کے معیار کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی صحت کے معاملے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ لائنز، میس اور کینٹین میں صفائی ستھرائی، حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی اور معیاری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ صفائی، خوراک کے معیار، فٹنس اور کھیلوں کی سرگرمیوں کی باقاعدہ نگرانی کی جائے۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد نے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری کے جوان صوبے میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اہم ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، اس لیے ان کی جسمانی فٹنس اور صحت کو بہتر بنانا ادارے کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جوانوں کو جدید فٹنس اور کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ بلوچستان کانسٹیبلری کے جوان ہر قسم کی ڈیوٹی کے لیے جسمانی اور پیشہ ورانہ طور پر مکمل طور پر تیار رہیں۔ تقریب کے اختتام پر افسران نے فٹنس کلب کی مختلف سہولیات کا جائزہ لیا اور جوانوں کے لیے فراہم کردہ فٹنس و کھیلوں کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 16

نامعلوم افراد کی جانب سے گھر میں داخل ہو کر خواتین کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنانے، انہیں ایک کمرے میں بند کرنے اور بھاری مقدار میں سونا چوری کرنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، واقعے کی مزید تفصیلات اور پولیس کی جانب سے باضابطہ تصدیق سامنے آنا باقی ہے۔ دوسری جانب گزشتہ روز مبینہ طور پر لوٹے گئے ایک دکان پر بھی چوروں کی جانب سے فائرنگ کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس کے باعث علاقے میں خوف و ہراس کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سوراب میں مسلسل پیش آنے والے چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کے واقعات نے امن و امان کی صورتحال پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرتے ہوئے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور حالیہ واقعات میں ملوث ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

بقیہ 17

میں پانی فراہمی، برقی آلات کا استعمال اور کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں، دوسری جانب کاروبار بھی شدید متاثر ہو کر رہ گئی ہے مقامی تاجروں کے مطابق مسلسل طویل لوڈشیڈنگ سے کاروبار متاثر ہو رہا ہے اور چھوٹے کاروباری افراد کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے واپڈا اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ طویل لوڈشیڈنگ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے، بجلی کی فراہمی کو بہتر بنایا جائے اور بلاجواز طویل بجلی بندش سے نجات دلائی جائے۔

بقیہ 18

جائے جبکہ نوکنز اور ریکارڈ میں مکمل شفافیت برقرار رکھی جائے۔ انہوں نے پیٹرول پمپس پر پیمائش کے نظام اور ریکارڈ کا بھی معائنہ کیا اور انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو مقررہ نرخوں کے مطابق معیاری اور درست مقدار میں پیٹرول کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کلرا نے واضح کیا کہ پیٹرول پمپس پر نرخنامہ نمایاں طور پر آویزاں رکھنا، درست پیمائش، مقررہ نرخوں کی پابندی اور وزیراعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم پر شفاف طریقہ کار کے تحت عملدرآمد لازمی ہے، کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی اور پیٹرول پمپس کی نگرانی کا عمل باقاعدگی سے جاری رکھا جائے گا تاکہ شہریوں کو مقررہ نرخوں پر معیاری اور درست مقدار میں پیٹرول کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ 19

چھین کر فرار ہوگئے بھاگ ہی میں قبرستان کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر بشیر احمد پھوڑ سے موٹر سائیکل نقدی چھین کر فرار ہوگئے جبکہ بھاگ صدر پولیس تھانے کی حدود پیر تیار غازی روڈ پر ڈاکوؤں نے سکول ٹیچر سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے۔ کچھی جی قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار متعدد گاڑیوں کے مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی سینکڑوں موبائل فونز و دیگر قیمتی سامان چھین لیا واقعے کے خلاف مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کا شدید احتجاج قومی شاہراہ بلاک سندھ بلوچستان کے درمیان گھنٹوں ٹریفک معطل ہزاروں افراد پھنس کر رہ گئے پولیس کے مطابق کچھی پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود ڈھنی تاور کے مقام پر قومی شاہراہ پر درجنوں مسلح ڈاکوؤں نے قومی شاہراہ پر دن گیارہ بجے کے قریب ناکہ لگا کر لوٹ مار کرتے رہے مسلح ڈاکوؤں نے ویگنوں مسافر کوچز ٹرک مزدہ کار گاڑیوں کے ڈرائیورز مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی سینکڑوں موبائل فونز گھڑیاں و دیگر قیمتی سامان چھین کر باآسانی فرار ہوگئے واقعے کے خلاف مسافر اور ٹرانسپورٹرز سراپا احتجاج بن گئے قومی شاہراہ کو بلاک کردیا گیا

بقیہ 20

نے پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت زیر تعمیر آپریشن تھیٹر کا بھی تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے تعمیراتی کام کے معیار اور پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کا کام مقررہ معیار اور ضوابط کے مطابق جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ بعد ازاں اسسٹنٹ کمشنر نے بی ایچ یو کلی علی محمد اور بی ایچ یو کلی محمد خان کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے طبی و دیگر عملے کی حاضری، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، صفائی ستھرائی اور دستیاب ادویات کے اسٹاک کا جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر فتح خان بنگلزئی نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ تمام مراکز صحت میں ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین کی بروقت اور باقاعدہ حاضری یقینی بنائی جائے، ادویات کی دستیابی برقرار رکھی جائے اور مریضوں کو معیاری، بروقت اور مؤثر طبی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی، سرکاری مراکز صحت کی کارکردگی میں بہتری اور ان اداروں میں نظم و ضبط کے قیام کے لیے مسلسل نگرانی جاری رکھے گی۔

بقیہ 21

تحصیل، بحالی کے کاموں اور مجموعی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے تفصیلات دریافت کیں۔ اس موقع پر ایس ڈی او پی ایچ ای پشنی نے اسکیم کے مختلف اجزاء، مکمل کیے گئے کاموں اور موجودہ صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اسسٹنٹ کمشنر پشنی نے ہدایت کی کہ واٹر سپلائی اسکیم کو موثر طور پر فعال رکھنے اور شہریوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھے جائیں۔

بقیہ 22

تصدیق پیش رفت یقینی بنائیں۔ اجلاس میں عوامی شکایات کے ازالے کے نظام کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے اور شکایات کے اندراج، کارروائی اور حتمی حل کا مؤثر ریکارڈ مرتب کیا جائے تاکہ عوام کو سرکاری اداروں سے فوری اور شفاف ریلیف مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت میں تاخیر نہ ہوں۔ اجلاس میں مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید اور شفاف نظام کے تحت تعیناتی کا عمل مکمل کیا جائے گا، جس کا مقصد میرٹ، مساوی مواقع اور شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔ اس نظام کے ذریعے امیدواروں کی اہلیت، تعلیمی قابلیت، تجربے اور دیگر مقررہ معیار کا غیر جانبدارانہ انداز میں جائزہ لیا جائے گا، جبکہ انسانی مداخلت کے امکانات کو کم سے کم رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی امیدوار کے ساتھ ناانصافی یا امتیازی سلوک نہ ہو۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ تمام مراحل قواعد و ضوابط کے مطابق مکمل کیے جائیں اور ہر حقدار امیدوار کو اس کا جائز حق دیا جائے۔

بقیہ 23

زہری نے ملاقات کی، جس میں موجودہ سیاسی و علاقائی صورتحال سمیت صوبے میں بلدیاتی امور اور محکمے کی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے محکمہ بلدیات و دیہی ترقی سے متعلق امور، جاری اقدامات اور درپیش مسائل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے محکمہ بلدیات کو مزید فعال بنانے اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات اٹھاتے ہوئے شہریوں کو سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچائی جائیں گی۔

بقیہ 24

اور چالانوں کے اہداف مقرر کیے جانے کی شکایات کا متعلقہ حکام فوری نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد ضرور کرایا جائے تاہم اس کی آڑ میں شہریوں کے لیے غیرضروری مشکلات پیدا کرنا اور انہیں ذہنی اذیت سے دوچار کرنا کسی صورت مناسب نہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ٹریفک چیکنگ کے طریقہ کار کا جائزہ لیا جائے چالانوں کے مبینہ اہداف سے متعلق شکایات کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور ٹریفک اہلکاروں کو شہریوں کے ساتھ مہذب اور ذمہ دارانہ رویے کا پابند بنایا جائے تاکہ کوئٹہ میں ٹریفک کا نظام مؤثر ہونے کے ساتھ ساتھ شہریوں کے لیے سہل، شفاف اور قانون کے مطابق بھی ہو۔

بقیہ 25

مین سو کے لگ بھگ قیدی رکھنے کی گنجائش ہے اس جیل میں لورالائی، بارکھان، کوہلو، موسیٰ خیل اور دکی کے علاقوں کے انڈر ٹرائل اور سزا یافتہ قیدی رکھے جائیں گے جس سے مچ اور سبی جیل کے قیدیوں کی تعداد میں کمی آئے گی۔

بقیہ 26

معیار اور رفتار کا معائنہ کیا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے متعلقہ حکام اور ٹھیکیداران کو ہدایت کی کہ کیڈٹ کالج میں جاری تمام تعمیراتی کام اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کیڈٹ کالج چمن میں معیاری تعلیمی و تعمیراتی سہولیات کی فراہمی نوجوان نسل کے بہتر مستقبل کے لیے اہم ہے۔ اس سلسلے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ معیار اور مدت کے مطابق مکمل کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ کیڈٹ کالج میں جاری ترقیاتی کاموں کی مسلسل نگرانی کی جائے اور تعمیراتی معیار پر خصوصی توجہ دی جائے

بقیہ 27

کے حل کیلئے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اقدامات اٹھائے ہیں اور پولیس کی ذمہ داری ہے کہ عوام کو تحفظ فراہم کرتے ہوئے ان کے مسائل حل کرے پولیس اور شہریوں میں بہتر اور مضبوط روابط کا قیام انتہائی ضروری ہے اور دونوں نے ملکر شہر کو امن کا گہوارہ بنانا ہے انہوں نے کہا کہ ہزارہ کمیونٹی نے ہمیشہ بلوچستان شیعہ کانفرنس اور دیگر فورم کے ذریعے اپنے مسائل کے حل کیلئے پولیس اور انتظامیہ کے ساتھ بہتر روابط رکھتے ہوئے اقدامات اٹھائے ہیں جو قابل تحسین اقدام ہے انہوں نے کہا کہ ہم اس شہر کو امن کا گہوارہ بنانے اور مسائل کے حل کیلئے اتحاد و یکجہتی کے ساتھ دشمن عناصر اور جرائم پیشہ عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانا ہے۔ اور پولیس تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے فرائض منصبی احسن طریقے سے سرانجام دے رہی ہے۔

بقیہ 28

منفرد اور دیرینہ رشتہ ہے، جو ہر بدلتے ہوئے حالات میں مزید مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کا سال دونوں ممالک کے لیے تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور اس موقع پر باہمی شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے عزم کی تجدید کی جا رہی ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پارلیمانی روابط دونوں ممالک کے درمیان افہام و تفہیم اور ادارہ جاتی تعاون کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات تجارت، معیشت، دفاع، ٹیکنالوجی، توانائی اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں تک پھیل چکے ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کو پاک چین تعاون کا اہم مظہر قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس کے اگلے مرحلے سے صنعتی ترقی، سرمایہ کاری، روزگار اور علاقائی رابطوں کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک چین کے اصول کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتا ہے اور چین کی مسلسل حمایت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ پاکستان اور چین کی آزمودہ دوستی آنے والی نسلوں تک مزید مضبوط اور مستحکم انداز میں آگے بڑھے گی

بقیہ 29

آفیسر لیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ، چیف انجینئر (ٹیکنیکل) میر مجیب الرحمن مری، چیف انجینئر (آپریشن) انجینئر عادل عزیز، ڈائریکٹر جنرل (ایچ آر اینڈ ایڈمن) محمد اورنگزیب کھوسہ سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ اور دیگر افسران نے کمپنی کے 11 مرحوم ملازمین کے بچوں میں مختلف عہدوں پر بھرتی کے احکامات تقسیم کئے۔ بھرتی ہونے والے 11 امیدواروں میں سے 2 ملازمین دوران ڈیوٹی کرنٹ لگنے کے باعث جاں بحق ہوئے تھے جبکہ دیگر 9 ملازمین دوران ملازمت طبعی موت کے باعث وفات پاگئے تھے جنکے بچوں کو کیسکو میں ملازمت کے تقرر نامے دیئے گئے۔

بقیہ 30

میں شدید دشواری کا سامنا ہے رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ میں موسم سرما کے دوران گیس شہریوں کی بنیادی ضرورت بن جاتی ہے اور سردی کی شدت میں اضافہ ہوتے ہی گھروں میں گیس کا استعمال بھی بڑھ جاتا ہے، تاہم اس کے برعکس گیس کی فراہمی محدود کرنے اور کم پریشر کے باعث شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گیس کی عدم دستیابی کے باعث عوام کو مہنگے متبادل ایندھن کا استعمال کرنا پڑتا ہے، جس سے گھریلو اخراجات بھی بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقررہ اوقات میں گیس کی فراہمی کا اعلان کیا جاتا ہے، مگر عملی صورتحال یہ ہے کہ ان اوقات میں بھی کئی علاقوں میں گیس کا پریشر انتہائی کم ہوتا ہے۔ کم پریشر کے باعث چولہا جلانا تک مشکل ہو جاتا ہے اور شہریوں کو گیس کی موجودگی کے باوجود اس سہولت سے مؤثر طور پر فائدہ نہیں مل پاتا۔ رہنماؤں نے کہا کہ سردیاں شروع ہوتے ہی کوئٹہ کے مختلف علاقوں کے عوام گیس کی لوڈشیڈنگ، کم پریشر اور عدم فراہمی کے خلاف سراپا احتجاج ہو جاتے ہیں، احتجاج اور شکایات کے باوجود گیس کمپنی کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی اور عوام کو ہر سال اسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ اداروں کو شہریوں کی شکایات کا فوری ازالہ کرنے کے بجائے مسئلے کو نظرانداز کرنے کی روش ترک کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مسئلہ ہر سال سردیوں میں شدت اختیار کرتا ہے، لیکن مستقل بنیادوں پر اس کے حل کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہیں آتے۔ متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ سردیوں کے آغاز سے قبل ہی گیس کی طلب، سپلائی اور پریشر کے حوالے سے مؤثر منصوبہ بندی کریں

بقیہ 31

کرنے والی خواتین اور گرلز گائیڈز بلوچستان کی طالبات میں سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے اور ان کی خدمات و صلاحیتوں کو سراہا۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (NIM) کوئٹہ میں 47 ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس (MCMC) کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ سرکاری افسران ریاستی نظام کے اہم ستون ہیں، ان کی پیشہ ورانہ تربیت، انتظامی صلاحیتوں میں اضافہ اور جدید طرز حکمرانی سے آگاہی بہتر عوامی خدمت اور موثر گورننس کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیتی ادارے افسران کی قائدانہ اور فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ڈی جی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ ڈاکٹر علی رضا شاہ نے ادارے کے کردار، تربیتی پروگرام اور افسران کی پیشہ ورانہ استعداد میں اضافے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کامیابی سے مکمل کرنے والے 27 افسران میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ خواتین کو بااختیار بنانے اور معاشرے میں ان کے فعال کردار کے فروغ کے حوالے سے لیڈیز کلب کوئٹہ میں ایک تقریب منعقد ہوئی، جس میں صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو تعلیم، ہنر اور بہتر مواقع کی فراہمی سے انہیں معاشی و سماجی طور پر مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی میں خواتین کا کردار نہایت اہم ہے اور حکومت ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی خواتین اور گرلز گائیڈز بلوچستان کی طالبات میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اور ان کی خدمات و صلاحیتوں کو سراہا۔

بقیہ 32

ساتھیوں نے سرعام قانون کو ہاتھ میں لیتے ہوئے اس نوجوان کو دکان سے اغوا کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان نوجوان کو زبردستی نامعلوم مقام پر لے گئے جہاں اس پر بدترین تشدد کیا گیا اور بعد میں اسے نیم مردہ حالت میں جنگ اسٹاپ پر پھینک کر فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ انسانیت سوز، غیر قانونی اور بلوچ پشتون روایات کے منافی ہے۔ ایم کیو ایم پاکستان اس واقعہ کو لاقانونیت کی بدترین مثال قرار دیتی ہے۔ کمانڈر ناصر خان بڑیچ نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان کا منشور ہی مظلوموں کا ساتھ دینا ہے۔ ہم کسی بھی غنڈہ گردی کو برداشت نہیں کریں گے۔ بلوچستان میں امن و امان کا قیام ہماری اولین ترجیح ہے۔ آئی جی بلوچستان اس واقعہ کا فوری نوٹس لیں۔

بقیہ 33

مویشیوں کی تقسیم کی تقریب میں لائیو اسٹاک ویٹرنری ڈاکٹر ثناء اللہ سمیت PPAF اور BRSP کی ٹیم نے شرکت کی اور مستحق کسانوں میں مویشی تقسیم کیے۔ تقسیم سے قبل تمام مویشیوں کا مکمل ویٹرنری معائنہ، ویکسینیشن اور ٹیگنگ کی گئی تاکہ ان کی صحت، بیماریوں سے تحفظ اور شناخت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضروری طبی جانچ مکمل ہونے کے بعد مویشی مستحق کسانوں کے حوالے کیے گئے۔ اس اقدام کا مقصد 2022 کے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو ان کے ضائع ہونے والے مویشیوں کے اثاثے دوبارہ فراہم کر کے روزگار کے مواقع بحال کرنا اور مویشی پالنے والے خاندانوں کی معاشی استحکام اور لچک کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ سرگرمی بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مویشیوں کے شعبے کی بحالی اور پائیدار ذریعہ معاش کے فروغ کے لیے جاری وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔

بقیہ 34

انتہائی پرانی 2010، 2015 اور 2016 کی زائد المیعاد تاریخیں بھی درج پائی گئیں اسسٹنٹ کمشنر نے زائد المیعاد اشیاء کی فروخت پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ شہریوں کی صحت اور زندگی سے کھیلنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زائد المیعاد یا غیر معیاری اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف قانون کے تحت سخت اور بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے کہا کہ عوام کو مضر صحت اور زائد المیعاد اشیاء کی فراہمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کے خلاف کارروائی کے ساتھ ساتھ بازاروں میں مسلسل اور اچانک معائنوں کا سلسلہ مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوامی صحت کے حقوق اور محفوظ اشیاء کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 35

شجاع نے متعلقہ ریونیو حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کے مسائل کو غیرضروری تاخیر کا شکار نہ ہونے دیا جائے اور تمام درخواستوں پر میرٹ، شفافیت اور قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری دفاتر کے غیرضروری چکروں سے بچانے اور ان کے جائز مسائل کے فوری حل کے لیے ریونیو معاملات میں مؤثر نگرانی ضروری ہے انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی شہری کے ساتھ امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جائے گا اور ریونیو سے متعلق معاملات کو مقررہ قوانین اور ضابطہ کار کے تحت نمٹایا جائے گا۔ انہوں نے ریونیو عملے کو ہدایت کی کہ ریکارڈ کی درستگی، بروقت انتقالات، حد بندی اور دیگر متعلقہ امور میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے اس موقع پر شہریوں نے ریونیو کورٹ کے انعقاد کو سراہتے ہوئے اپنے مسائل براہ راست متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیے۔ ڈپٹی کمشنر نے بعض معاملات پر موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں جبکہ دیگر درخواستوں پر قانون کے مطابق کارروائی مکمل کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق ریونیو کورٹ کے انعقاد کا سلسلہ عوامی شکایات کے ازالے، ریونیو معاملات میں شفافیت، سرکاری ریکارڈ کی درستگی اور شہریوں کو ان کی دہلیز پر مؤثر انتظامی ریلیف کی فراہمی کے لیے جاری رکھا جائے گا۔ انتظامیہ نے شہریوں پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے ریونیو معاملات سے متعلق درخواستیں اور دستاویزات مقررہ طریقہ کار کے مطابق متعلقہ فورمز پر پیش کریں۔

بقیہ 36

انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ایم پی اے عبید گورگیج کی جانب سے سنزل روڈ اور علاقے کے دیگر حصوں میں ترقیاتی کاموں پر توجہ دینا قابل تعریف اقدام ہے۔ ان منصوبوں سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔ سلیم سرپرہ نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے حلقوں کے مسائل کے حل اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سنزل روڈ سمیت حلقہ پی بی 44 میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا اور مزید عوامی فلاحی منصوبے شروع کیے جائیں گے

بقیہ 37

نے کارروائی کرتے ہوئے مقررہ وزن سے کم روٹی فروخت کرنے پر 10 تندور مالکان متعلقہ افراد کو گرفتار کرلیا، جبکہ تندور مالکان کو واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ عوام کو مقررہ وزن کے مطابق معیاری روٹی کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ اسسٹنٹ کمشنر بوری کاشف امر نے کہا کہ شہریوں کو مقررہ وزن اور مقررہ نرخ کے مطابق روٹی کی فراہمی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے تندور مالکان کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ معیار اور وزن کی پابندی کریں، بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور اشیائے ضروریہ کے مقررہ نرخ و معیار پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے چیکنگ کا سلسلہ مزید مؤثر انداز میں جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 38

ہسپتال عملے و ذمہ داران کی جانب سے جو رویہ اور انداز گفتگو اپنایا گیا اس سے صحافیوں کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچا جو ناقابل برداشت ہے۔ بی یو جے قیادت نے بینار ہسپتال کی انتظامیہ اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اگر آگاہی سیمینار کی میڈیا کوریج کیلئے صحافیوں کو مدعو نہیں کیا گیا تھا تو دعوت نامہ کوئٹہ پریس کلب کو کس نے اور کیسے بھیجا اس کی تحقیقات کرکے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے جبکہ عملے کی جانب سے صحافیوں کے ساتھ نامناسب برتاؤ کا نوٹس لیکر آئندہ اس قسم کے واقعات کی روک تھام یقینی بنایا جائے۔ تحقیقات اور کارروائی نہ ہونے کی صورت میں بی یو جے اپنے آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی۔

بقیہ 39

مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ جھالاوان میڈیکل کالج کو مزید فعال اور مؤثر بنانے کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ان شعبوں کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ میڈیکل کالج کی فعالیت، ٹیکنیکی اور دیگر ملازمین کی جائے تعیناتی کو موجودگی اور تعلیمی سرگرمیوں کے تسلسل پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ طلبہ کو معیاری طبی تعلیم کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ 40

پریس بریفنگ میں کہا کہ پاکستان تنازعات کے پرامن حل اور علاقائی امن و استحکام کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔ ترجمان نے بتایا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اہم دوطرفہ اور کثیرالجہتی ملاقاتیں کیں۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار بھی 21 سے 25 ستمبر تک نیویارک میں اعلیٰ سطح کی متعدد ملاقاتوں میں شریک ہوئے۔ ان کے مطابق اسحاق ڈار آج وزیراعظم کے دورہ نیویارک اور اس دوران ہونے والی اہم سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دیں گے۔ دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان کی جانب سے شنگھائی تعاون تنظیم کی موجودہ سربراہی کے تحت قومی رابطہ کاروں کا پہلا اجلاس 28 سے 30 ستمبر تک اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں رکن ممالک کے قومی رابطہ کاروں نے تنظیم کی سرگرمیوں، اہم اقدامات اور آئندہ اجلاسوں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ پاکستان نے باہمی رابطہ کاری، عملی تعاون، جدت اور مشترکہ خوشحالی کے فروغ کو اپنی ترجیحات میں شامل قرار دیا۔ ترجمان نے بتایا کہ ایس سی او کے تمام رکن ممالک کے قومی رابطہ کار اجلاس میں شریک ہوئے، جن میں بھارت بھی شامل تھا۔ ان کے مطابق دو سال سے زائد عرصے بعد بھارت سے ایک سینئر عہدیدار کا پاکستان کا دورہ ہوا۔ بھارتی قومی رابطہ کار نے سیالکوٹ، فیصل آباد اور لاہور کے دوروں میں دلچسپی ظاہر کی، جبکہ لاہور کو آئندہ ایک سال کے لیے ایس سی او کا ثقافتی دارالحکومت قرار دیے جانے کا بھی ذکر کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق ایس سی او کے وفود نے پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس اور نصیر بندہ ہاکی اسٹیڈیم کا بھی دورہ کیا۔ ایس سی او کھیلوں کے پروگرام کے تحت ہاکی ٹورنامنٹ 20 نومبر سے 2 دسمبر تک منعقد ہوگا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے صومالیہ کے ساحل کے قریب بحری جہاز کی بازیابی کے آپریشن کے دوران عملے کے پانچ ارکان کی ہلاکت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

بقیہ 41

وزیراعظم کی زیر صدارت پرائم منسٹر فیول ریلیف اسکیم کی پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا، جس میں انہیں اسکیم پر عملدرآمد اور اب تک کی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، معاون خصوصی طارق باجوہ اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اسکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی سی تک کی گاڑیوں کو فیول سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ 75 لاکھ سے زائد شہری اسکیم سے مستفید ہو چکے ہیں۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ پیٹرول سبسڈی کے آغاز سے اب تک جاری کیے گئے ایک کروڑ 22 لاکھ کوڈز میں سے ایک کروڑ 3 لاکھ کوڈز استعمال ہو چکے ہیں [illegible] 15 ستمبر سے شروع ہونے والی اسکیم [illegible] وزیراعظم نے [illegible] کو ہدایت کی کہ [illegible] سبسڈی [illegible] 1 2 9 اضلاع میں [illegible] پیٹرول پمپس [illegible] 24 گھنٹے فعال کال سینٹر [illegible] اسکیم کے بارے میں [illegible] کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 42

کی اس اپیل پر عدالت نے 22 ستمبر کو فیصلہ محفوظ کیا تھا۔

بقیہ 43

کرائم سرکل کراچی نے غیر قانونی ادویات کی فروخت اور رجسٹرڈ کمپنی کے خلاف [illegible] کارروائی کرتے ہوئے [illegible] ملزمان کو گرفتار کر لیا [illegible] انسداد منشیات [illegible] ادویات [illegible] 80 لاکھ روپے [illegible] ڈرگ ایکٹ 1962 [illegible] 66-A [illegible] مقدمہ درج کر کے [illegible] قانونی کارروائی [illegible]

بقیہ 44

[illegible] کینسر [illegible] 50 سال [illegible] 90 فیصد [illegible] آگاہی [illegible] کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

بقیہ 45

[illegible] مقبوضہ جموں و کشمیر [illegible] 2019 [illegible] کشمیری عوام [illegible] کی حمایت جاری رکھے گا۔ [illegible]

بقیہ 46

[illegible] پاکستان [illegible] کو یقینی بنائے گی۔

کراسنگ تفتان کی سہولت کیلئے کنٹینر جہاز لیز پر لینے یا خریدنے پر غور [illegible] محمد جنید انور چوہدری نے شپنگ رابطوں میں بہتری [illegible] برآمد کنندگان [illegible] ورکنگ گروپ [illegible] پاکستانی برآمدات [illegible] کے لیے بہتر [illegible] کا جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ 47

[illegible] دہشت گردوں [illegible] کا اظہار کیا [illegible] قوم [illegible]

بقیہ 48

[illegible] 50 ہزار روپے [illegible] درخواست [illegible] عدالت [illegible]

بقیہ 49

[illegible] ریلوے کی سالانہ آمدنی 72.2 ارب روپے [illegible] 331.08 ارب [illegible] 358.6 [illegible] 277.72 [illegible] 743 [illegible] 608.80 [illegible] محمد حنیف عباسی [illegible] پاکستان ریلوے [illegible]

بقیہ 50

[illegible] اقوام متحدہ [illegible] موسمیاتی تبدیلی [illegible] پاکستان [illegible]

بقیہ 51

85 ارب [illegible] 2014 [illegible] 2019 [illegible] 2025 [illegible] 2026 [illegible] 2015 [illegible] 60 [illegible] 2010 [illegible]

بقیہ 52

[illegible] پاکستان [illegible] معیشت [illegible]

سراہا اور کہا کہ حکومت نے سنجیدگی کے ساتھ طویل عرصے سے زیرالتوا اصلاحات کو عملی جامہ پہنایا ہے جس کے نتیجے میں آج پاکستان میں بہتری کے حالات دیکھے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نیویارک میں منیجنگ ڈائریکٹر آئی ایم ایف سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ پرائم منسٹر، یہ نیا پاکستان ہے جس پر میں نے جواب دیا کہ یہ نیا پاکستان نہیں بلکہ ایک ٹیم ہے جس نے مل کر پاکستان کے معاشی حالات کو سدھارا ہے۔ محمد شہباز شریف نے کہا کہ یہ ٹیم ورک ہے جس میں سیاسی اور عسکری قیادت عظیم شراکت داروں کے طور پر انتہائی ذمہ داری کے کام کو آگے لے کر چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح بیرونی ترسیلات زر میں اضافہ ہوا، آئی ٹی برآمدات میں اضافہ ہوا اور روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ بھی اچھی کارکردگی دکھا رہا ہے۔ اب اصل ضرورت یہ ہے کہ پاکستان کی معیشت میں گروتھ دکھائی دے اور یہ بنیادی طور پر برآمدات پر مبنی گروتھ کے ذریعے ہونی چاہیے۔ اس سے روزگار، پیداواری روزگار، پیداوار، اشیا اور خدمات کی ترسیل اور برآمدات میں اضافہ ہوگا جس سے پاکستان کی معیشت کو مزید تقویت ملے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ تمام کام نجی شعبے نے کرنا ہے، اسی مقصد کے لیے حکومت کی جانب سے اعلان کردہ بجٹ میں برآمد کنندگان، مینوفیکچررز اور صنعتوں کے لیے کئی سو ارب روپے کی ٹیکس مراعات رکھی گئی ہیں۔ انہوں نے تعمیراتی صنعت کا ذکر کرتے ہوئے عارف حبیب کو نئے ناظم آباد کو ''ریٹ'' کے اسٹرکچر میں لانچ کرنے پر مبارکباد دی اور کہا کہ لاہور اور کراچی میں اس اسٹرکچر کے اندر رہتے ہوئے تعمیر کیے گئے پروجیکٹس انتہائی قابل تعریف ہیں۔ کیپٹل مارکیٹ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس میں بہت اچھی پرفارمنس ہے، تاہم اب بھی اس میں کچھ خم اور کمزوریاں ہیں۔

بقیہ 53

پر بڑھتے ہوئے تشدد، غیر قانونی گرفتاریوں اور ظالمانہ سنسرشپ کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ملک بھر میں معلومات تک رسائی پر عائد تمام غیر قانونی پابندیاں فوری ختم کی جائیں اور میڈیا ورکرز کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ تنظیم کے مطابق طالبان حکومت منظم طریقے سے آزاد صحافیوں کو ہراساں کر رہی ہے اور آزادانہ رپورٹنگ کے ذرائع مسدود کیے جا رہے ہیں۔ میڈیا ہاؤسز اور نامہ نگاروں کو سختی سے پابند کر دیا گیا ہے کہ وہ صرف اور صرف طالبان رجیم کے یکطرفہ بیانیے اور باثر حکومتی حلقوں کی پسندیدہ معلومات کو ہی نشر کریں۔ افغان میڈیا سپورٹ آرگنائزیشن نے واضح کیا کہ کئی ٹی وی چینلز پر لائیو تصاویر کی ترسیل، سیاسی ٹاک شوز اور آزاد مباحثوں پر عائد ظالمانہ سنسرشپ اور مسلسل ملنے والی سنگین دھمکیوں کے باعث صحافتی ادارے سانس لینے کی سکت کھو چکے ہیں جس سے خطے میں بنیادی انسانی حقوق اور آزاد معلومات کی فراہمی کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

بقیہ 54

لیے مشترکہ قومی سمت متعین کرتی ہے، ذہنی صحت کی خدمات کو فروغ صحت، روک تھام، ابتدائی تشخیص، علاج، بحالی اور صحت یابی کے پورے تسلسل سے منسلک کیا جائے گا۔ سیلاب اور دیگر ہنگامی حالات میں ذہنی صحت کی ضروریات کو قومی رسپانس کا حصہ بنایا جائے گا اور ڈیجیٹل ہیلتھ سروسز کے ذریعے کم سہولیات والے علاقوں تک بھی ذہنی صحت کی خدمات پہنچائی جائیں گی۔ وہ جمعرات کو یہاں دو روزہ پاکستان گلوبل مینٹل ہیلتھ سمٹ 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں وزیر مملکت برائے صحت ڈاکٹر مختار احمد بھرتھ، پارلیمنٹیرینز، مختلف ممالک کے سفراء، عالمی ادارہ صحت کے ڈپٹی نمائندہ اور ماہرین صحت و نفسیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر قومی ذہنی صحت پالیسی کا اجرا بھی کیا گیا۔ پالیسی کا مقصد ملک بھر میں ذہنی صحت کی خدمات کو مضبوط بنانا اور ہر خاندان تک ذہنی صحت کی سہولیات کی رسائی یقینی بنانا ہے۔ سمٹ کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ذہنی صحت صرف شعبہ صحت کا مسئلہ نہیں بلکہ قومی ذمہ داری ہے، جس کے لیے صحت، تعلیم، کمیونٹیز اور دیگر شعبوں کے درمیان مربوط اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اندازوں کے مطابق پاکستان میں تقریباً 2 کروڑ 40 لاکھ افراد کو نفسیاتی معاونت درکار ہے جبکہ ملک میں ہر 5 لاکھ افراد کے لیے ایک سے بھی کم ماہر نفسیات دستیاب ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ان اعداد و شمار کے پیچھے ایسے بچے ہیں جو اسکول میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے والدین ہیں جو کام نہیں کر پاتے اور ایسے خاندان ہیں جو مدد کے لیے کوشاں ہیں، اس لیے ہر فرد نگہداشت، وقار اور احترام کا مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی ذہنی صحت پالیسی ملک کے لیے مشترکہ سمت فراہم کرتی ہے، تاہم تمام صوبوں بشمول گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر کو اپنی مقامی ضروریات کے مطابق اقدامات کرنے کی گنجائش دی گئی ہے۔

بقیہ 55

نے کہا کہ وہ ان عناصر میں اپنا ایک حلقہ پیدا کر رہے تھے تاکہ پاکستان کو ایک تابع ریاست بنانے کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے وہ نجی فوج کا کردار ادا کر سکیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ آج خیبر پختونخوا حکومت ٹی ٹی پی کی جاری خونی اور دہشت گردانہ مہم کے سامنے کسی بھی قسم کی مزاحمت نہیں دکھا رہی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ خیبر پختونخوا کی حکومت نے باقاعدہ ایک پالیسی کے تحت دہشت گردی کے متاثرین سے یکجہتی کے اظہار سے بھی پہلو تہی اختیار کر رکھی ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دہشت گردی کی اس کھلی مہم کے سامنے مطیع بنے رہنا دراصل دہشت گردوں کی کھلی معاونت اور حوصلہ افزائی کے مترادف ہے۔

بقیہ 56

کے چیف جسٹس جناب جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جناب جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بنچ نے عمران الحسینی بنام سیکریٹری تعلیم (اسکولز) بلوچستان و دیگر سے متعلق توہین عدالت کی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان ظہور احمد بلوچ نے عدالت کو بتایا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (اسکولز) کوئٹہ میں یونینز اور ایسوسی ایشنز کے نام پر موجود تمام غیر مجاز قابضین کو بے دخل کر دیا گیا ہے اور اس وقت کوئی غیر مجاز شخص مذکورہ عمارت کے احاطے میں قابض نہیں۔ درخواست گزار کے وکیل نے سرکاری مؤقف سے اختلاف کرتے ہوئے عدالت سے مطالبہ کیا کہ اس حوالے سے رپورٹ کے ساتھ تصویری ثبوت بھی پیش کیے جائیں۔ جس پر عدالت نے دونوں فریقین کو یکساں نوعیت کی رپورٹس جمع کرانے کی ہدایت کردی۔ معزز عدالت نے ڈائریکٹر اسکولز ایجوکیشن بلوچستان کو سیکریٹری تعلیم (اسکولز) کی براہ راست نگرانی میں بلوچستان بھر کے تمام ضلعی تعلیمی دفاتر اور تعلیمی اداروں میں یونینز اور ایسوسی ایشنز کے نام پر موجود تمام غیر مجاز قابضین کے بارے میں جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ معزز عدالت نے مزید قرار دیا کہ اگر عدالتی حکم پر عملدرآمد کے دوران کسی غیر ضروری یا بلاجواز مزاحمت کا سامنا ہوتا ہے تو متعلقہ ڈپٹی کمشنر سے رابطہ کیا جائے، جو عدالتی حکم پر عملدرآمد کے لیے ہر قسم کی ضروری معاونت فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔ معزز عدالت نے حکم نامہ کی کاپی اطلاع و تعمیل کیلئے ایڈیشنل اے جی جنرل آفس بھجوانے کی بھی تاکید کی اور کیس کی آئندہ سماعت 3 نومبر 2026 کو مقرر کردی۔

بقیہ 57

بیان میں کہا کہ وزیراعظم عوام کو ریلیف دینے کے اقدام کی پاسداری کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پیٹرولیم مصنوعات پر مسلط بھتہ لیوی ٹیکس ختم کریں، بجلی کی قیمت میں کمی کریں۔ نائب امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ جماعت اسلامی کا سپر لانگ مارچ ملتان سے اسلام آباد کی طرف چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ قومی سیاسی مذاکرات سے جمہوری تقدس قائم ہوگا۔

بقیہ 58

کیا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے حافظ نعیم الرحمن کی پیشکش کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اس اقدام پر ان کے مشکور ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی جمہوریت کے استحکام کی خواہاں ہے اور ملک میں کسی بھی غیر جمہوری اقدام کی حوصلہ شکنی کی جانی چاہیے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے واضح کیا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ کرنے کا راستہ اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق جمہوری اقدار کے تحفظ اور سیاسی معاملات کے حل کے لیے بات چیت اور مفاہمت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔

بقیہ 59

دیتے ہوئے سوال اٹھایا کہ وزیراعظم نے کس قانون کے تحت انکوائری کمیٹی قائم کی؟ کابینہ کی منظوری کے بغیر کمیٹی کی کوئی حیثیت نہیں۔ وکیل نے موقف اختیار کیا ہے کہ جاں بحق بچوں کی دیت 50 لاکھ روپے جبکہ نرس کو ایک کروڑ روپے انعام دیا گیا، پولیس قانون کے بجائے حکومتی پالیسی پر عمل کر رہی ہے۔ سماعت کے دوران جج راجہ آصف نے استفسار کیا کہ کیا ایسی درخواست کسی اور عدالت میں بھی زیر سماعت ہے؟ وکیل نے بتایا کہ کارروائی کے حوالے سے 5 درخواستیں دائر ہیں۔ جج راجہ آصف نے کہا کہ آپ کی درخواست پر فیصلہ جاری کریں گا۔

میر سرفراز بگٹی سے زاہد علی بگٹی کی قیادت میں علاقائی عمائدین کے وفد کی ملاقات

سرکاری گاڑیوں اور دیگر اثاثہ جات کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے، چیف سیکرٹری بلوچستان

دانشمندی، ذمہ دارانہ صحافت اور تنقید، تحقیق اور معلومات پر مبنی صحافت ملک کے وسیع تر مفاد میں ہے، سیدال ناصر

بزرگ شہری ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہے، گورنر

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ آبپاشی کا اجلاس

پاکستان میں شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کا انعقاد نمایاں سفارتی کامیابی ہے

ٹریفک چیکنگ کے طریقہ کار کا جائزہ لیا جائے، مولانا عبدالرحمن رفیق

جاپان، پاکستان میں سماجی بہبود کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

ضلع قلعہ سیف اللہ اور لورالائی میں دو نئی جیلوں کی تعمیر مکمل

کوئٹہ میں بغیر لائسنس، بغیر کاغذات اور کم عمر ڈرائیوروں کے خلاف کارروائیاں تیز

منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، عبدالخالق اچکزئی

صحافیوں کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچانا ناقابل برداشت ہے، بی یو جے

گروہاں انتظامیہ کی جانب سے میڈیا کو مدعو کرنے کا دعوی کرتے ہوئے واپس کردیا گیا تاہم اس موقع پر (بقیہ نمبر 38 صفحہ 7پر)

میں ٹیم آکوبر کوسینار ہسپتال میں صحافیوں کے ساتھ پیش آنے والے واقعے اور سماٹی وی کی ٹیم و دیگر کے ساتھ ناروا سلوک اور نامناسب انداز گفتگو کی

بوستان تھانے کو جلائے یا تباہ کیے جانے کی خبریں بے بنیاد ہیں، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (این این آئی) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ بوستان پولیس اسٹیشن کو جلائے یا تباہ کیے جانے کی خبریں بے بنیاد ہیں، دہشت گردوں نے تھانے پر حملہ کیا تاہم پولیس اہلکاروں نے بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے حملہ ناکام بنا دیا۔انہوں نے کہا کہ پولیس کی بروقت اور موثر مزاحمت کے باعث تھانہ بوستان کی مرکزی عمارت محفوظ رہی، (بقیہ نمبر 10 صفحہ 7پر)

چین کے قومی دن پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی مبارکباد

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے عوامی جمہوریہ چین کے قومی دن پر صدر شی جن پنگ، چینی قیادت اور عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے چین کی مزید ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی باہمی اعتماد، احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ایک (بقیہ نمبر 28 صفحہ 7پر)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی مکمل ہونیوالے روڈ منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کررہے ہیں

لاہور: امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

ضلعی انتظامیہ کی عوام کو مقررہ وزن میں روٹی کی فراہمی کے لیے کارروائیوں کا سلسلہ جاری

مقررہ وزن سے کم روٹی فروخت کرنے پر 10 تندور مالکان و متعلقہ افراد کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر میں مقررہ وزن کے مطابق روٹی کی فروخت یقینی بنانے اور عوام کو مقررہ وزن میں روٹی کی فراہمی کے لیے کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر کی نگرانی میں قمبرانی روڈ اور ہزار گنجی کے مختلف علاقوں میں تندوروں کی چیکنگ کی گئی۔کارروائی کے دوران تندوروں پر فروخت ہونے والی روٹی کا وزن چیک کیا گیا،جس کے دوران متعدد تندوروں پر مقررہ وزن سے کم روٹی فروخت کیے جانے کی خلاف ورزی سامنے آئی۔انتظامیہ (بقیہ نمبر 37 صفحہ 7پر)

دوران ملازمت وفات پانیوالے کیسکو ملازمین کے بچوں میں تقرری کے احکامات تقسیم

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی خصوصی ہدایات پر ایمپلائز سن کوٹہ کے تحت دوران ملازمت حادثاتی اور طبعی طور پر وفات پانے والے کیسکو ملازمین کے بچوں کو ملازمت دینے کے سلسلے میں ایک تقریب کیسکو ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوئی۔تقریب میں چیف ایگزیکٹو (بقیہ نمبر 29 صفحہ 7پر)

موسم سرما میں گیس کے بغیر گزارہ مشکل، لوڈشیڈنگ ختم کی جائے، مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان

گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور شدید کم پریشر نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری، ہزارہ ٹاؤن کے تاجر رہنماء واحد ہادی، محمد مہدی، عزت اللہ کاظمی، ناصر علی حیدری، نادر امانی، حفیظ اللہ نظری، زیشان علی، حاجی عبدالحئی اور ممبر سپریم کونسل الیاس ہزارہ و دیگر نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ سردی کی آمد کے ساتھ ہی کوئٹہ میں گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور شدید کم پریشر نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے، جبکہ مقررہ اوقات میں بھی گیس کا پریشر نہ ہونے کے برابر ہے جس کے باعث گھریلو صارفین کو کھانا پکانے سمیت روزمرہ امور (بقیہ نمبر 30 صفحہ 7پر)

کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد کا گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے دفتر کا دورہ

گوادر اور پسنی میں پانی کی فراہمی کی مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان سے ملاقات کی اور ایک اہم اجلاس کی مشترکہ طور پر صدارت کی۔اجلاس میں گوادر اور پسنی میں پانی کی فراہمی کی موجودہ صورتحال، اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، نکاسی آب کے نظام اور اراضی کی منتقلی و دیگر ریونیو معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ، چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ شاہد علی، پروجیکٹ ڈائریکٹر (بقیہ نمبر 12 صفحہ 7پر)

وفاقی محتسب کی شاندار کامیابی: خضدار کی رہائشی مستحق خاتون کو بی آئی ایس پی کا رکا ہوا وظیفہ (14,500 روپے) مل گیا

خضدار (این این آئی) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس خضدار کی بروقت اور موثر کارروائی کے نتیجے میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی ایک مستحق خاتون کو ان کا رکا ہوا وظیفہ ادا کردیا گیا۔سرکاری محکموں کی بدانتظامی کے خلاف وفاقی محتسب کی جانب سے غریب اور مستحق شہریوں کو فوری اور مفت انصاف کی (بقیہ نمبر 11 صفحہ 7پر)

کوئٹہ، صوبائی مشیر نسیم الرحمن ملاخیل چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری خواتین کی نومنتخب کابینہ سے خطاب کررہے ہیں

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، علی مدد جتک

صوبائی وزیر کی رہائش گاہ پر کھلی کچہری کا انعقاد، عوامی شکایات کے فوری ازالے اور مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں

عوامی خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی محور ہے، عوام سے براہ راست رابطہ اور ان کے مسائل سننا ان کی ترجیحات میں شامل ہے، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے اپنی رہائش گاہ پر کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جہاں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے مختلف علاقوں کے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے مسائل، مشکلات اور شکایات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے عوامی وفود اور شہریوں کے مسائل توجہ اور تحمل کے ساتھ سنے اور متعلقہ محکموں و حکام کو عوامی شکایات کے فوری ازالے اور مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔کھلی کچہری کے دوران عوام نے مختلف امور بالخصوص بنیادی سہولیات، ترقیاتی کاموں، صحت، تعلیم، بجلی، سڑکوں اور دیگر عوامی مسائل سے متعلق اپنی شکایات پیش کیں۔صوبائی (بقیہ نمبر 13 صفحہ 7پر)

اسلام آباد: ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے ٹی وی اینکرز اور میڈیا رپورٹرز ملاقات کررہے ہیں

صحافیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا نامناسب برتاؤ قابل قبول نہیں، عبدالغنی شہزاد

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان حافظ عبدالغنی شہزاد نے سینار ہسپتال میں سیمینار کی کوریج کے لیے جانے والے صحافیوں، بالخصوص سماٹی وی کی ٹیم اور دیگر میڈیا نمائندگان کے ساتھ مبینہ ناروا رویے اور نامناسب انداز گفتگو پر تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافیوں کو دعوت نامہ موصول ہونے کے بعد سیمینار کی کوریج کے لیے ہسپتال پہنچنے پر واپس کرنا اور اس موقع پر نامناسب طرز عمل اختیار کرنا قابل افسوس ہے۔انہوں نے کہا کہ صحت اور عوامی آگاہی سے متعلق پروگراموں کی کوریج میں میڈیا کا کردار اہم ہے، اس لیے صحافیوں کے ساتھ باوقار اور پیشہ ورانہ رویہ اختیار کیا جانا چاہیے۔انہوں نے سینار ہسپتال انتظامیہ سے مطالبہ (بقیہ نمبر 14 صفحہ 7پر)

خواتین کو بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، راحیلہ درانی

صوبائی وزیر تعلیم کی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (NIM) کوئٹہ میں 47ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس (MCMC) کی اختتامی تقریب میں شرکت

خواتین کو بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، خواتین کو تعلیم، ہنر اور بہتر مواقع کی فراہمی سے انہیں معاشی و سماجی طور پر مضبوط بنایا جاسکتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) خواتین کو بااختیار بنانے اور معاشرے میں ان کے فعال کردار کے فروغ کے حوالے سے لیڈیز کلب کوئٹہ میں ایک تقریب منعقد ہوئی، جس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، خواتین کو تعلیم، ہنر اور بہتر مواقع کی فراہمی سے انہیں معاشی و سماجی طور پر مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی میں خواتین کا کردار نہایت اہم ہے اور حکومت ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ (بقیہ نمبر 31 صفحہ 7پر)

اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری کا گرانی، چربندر واٹر سپلائی اسکیم کا فزیکل معائنہ

واٹر سپلائی اسکیم کو موثر طور پر فعال رکھ کر شہریوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے، گفتگو

پسنی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری نے ایس ڈی او پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) پسنی کے ہمراہ گرانی، چربندر واٹر سپلائی اسکیم (WSS) کا موقع پر جا کر فزیکل معائنہ کیا۔دورے کے دوران PSDP کے تحت جاری Gurhani,WSSofRestoration, Pasni Churbander اسکیم کے تحت مکمل کیے گئے مختلف ترقیاتی و بحالی کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر اسکیم کے تحت انجام دیے گئے کاموں کا موقع پر معائنہ کیا گیا، جو مجموعی طور پر مکمل اور تسلی بخش پائے گئے۔اسسٹنٹ کمشنر پسنی نے اسکیم کی (بقیہ نمبر 21 صفحہ 7پر)

بلوچستان میں امن و امان کا قیام ہماری اولین ترجیح ہے، ناصر بڑیچ

کوئٹہ (آن لائن) ایم کیو ایم پاکستان بلوچستان کے صوبائی نائب صدر کمانڈر ناصر خان بڑیچ نے ڈبل روڈ کوئٹہ میں پیش آنے والے دلخراش اور افسوسناک واقعہ کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔کمانڈر ناصر خان بڑیچ نے اپنے مذمتی بیان میں کہا ہے کہ ڈبل روڈ پر ایک تاجر کی دکان پر بڑیچ قوم سے تعلق رکھنے والے ایک غریب اور محنت کش نوجوان نے اپنی محنت کی کمائی کا مطالبہ کیا تو مبینہ طور پر بشیر جتک اور اس کے مسلح (بقیہ نمبر 32 صفحہ 7پر)

کراچی: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب 'نیا ناظم آباد اپارٹمنٹس' کی لسٹنگ کی تقریب کے دوران پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں گھنٹی بجارہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر لونی فتح خان بنگلزئی کا ضلع کے مختلف مراکز صحت کا تفصیلی دورہ

تمام مراکز صحت میں ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین کی بروقت اور باقاعدہ حاضری یقینی بنائی جائے، گفتگو

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کبدانی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر لونی فتح خان بنگلزئی نے ضلع کے مختلف مراکز صحت کا تفصیلی دورہ کیا اور طبی سہولیات، عملے کی حاضری اور ادویات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔اسسٹنٹ کمشنر نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال دکی، بی ایچ یو کلی علی محمد اور بی ایچ یو کلی محمد خان کا دورہ کیا۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے معائنے کے دوران انہوں نے ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے کی حاضری چیک کی، جبکہ ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انتظامی امور کا بھی جائزہ لیا۔اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر (بقیہ نمبر 20 صفحہ 7پر)

بدر لائن ہیڈکوارٹر میں بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں کیلئے فٹنس کلب کا افتتاح

جوانوں کی جسمانی فٹنس اور صحت پیشہ ورانہ کارکردگی کا اہم حصہ ہے، شہلا قریشی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں کو جسمانی طور پر فٹ، صحت مند اور پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے لیے ہمہ وقت تیار رکھنے کے عزم کے تحت بدر لائن ہیڈکوارٹر میں فٹنس کلب کا افتتاح کردیا گیا۔فٹنس کلب کا افتتاح ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد نے کیا۔اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ ڈی آئی جی پولیس محترمہ شہلا قریشی، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹر کمال خان کبزئی، ونگ کمانڈرز اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ ڈی آئی جی پولیس محترمہ شہلا قریشی نے جوانوں سے خطاب (بقیہ نمبر 15 صفحہ 7پر)

قلات میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، شہریوں کی مشکلات بڑھ گئیں

قلات (آن لائن) قلات میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، شہریوں کی مشکلات بڑھ گئیں، قلات سٹی فیڈرز واپڈا کی جانب سے جاری غیر اعلانیہ اور طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش کے باعث گھریلو صارفین، طلبہ، بیمار افراد، بزرگ شہری اور کاروباری طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی بار بار بندش سے روزمرہ معمولات بری طرح متاثر ہورہے ہیں۔مساجد و گھروں میں پانی کی قلت پیدا ہوگئی ہے ایک طرف مساجد و گھروں (بقیہ نمبر 17 صفحہ 7پر)

بھاگ اور اوستہ محمد میں مسلح ڈاکو 5 افراد سے موٹر سائیکلیں، نقدی اور موبائل چھین کر فرار

کچھی کے علاقے میں نامعلوم مسلح ڈاکو مسافر سے لاکھوں روپے نقدی اور دیگر قیمتی اشیاء چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھاگ اور اوستہ محمد ڈکیتی رہزنی اور موٹر سائیکل چھیننے کے مختلف واقعات ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر ایک ڈاکٹر سمیت پانچ افراد سے موٹر سائیکلوں نقدی اور موبائل فون چھین لیے گیے ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق اوستہ محمد کے قریب پولیس تھانہ باغ ہیڈ کی حدود احمد آباد کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ہمت علی سہو سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون و دیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق بھاگ ناڑی سٹی میں سول اسپتال بھاگ کے سامنے ڈاکٹر علی کی کھڑی موٹر سائیکل نامعلوم چور چوری کرکے فرار ہوگئے بھاگ مین بازار میں صبح کے اوقات کار میں مقامی تاجر عبدالنبی سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون (بقیہ نمبر 19 صفحہ 7پر)

پشین میں سیلاب سے متاثر 166 خاندانوں میں 830 مویشی تقسیم

پشین (آن لائن) پشین میں 2022 کے تباہ کن سیلاب کے دوران مویشیوں سے محروم ہونے والے خاندانوں کی معاشی بحالی کے لیے پوسٹ فلڈز لائیو اسٹاک سپورٹ پراجیکٹ کے تحت ضلع پشین میں 166 مستحق مویشی پال کسانوں میں 830 مویشی تقسیم کیے گئے۔یہ منصوبہ یورپی یونین (EU) کی مالی معاونت سے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) کے ذریعے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے زیر عمل ہے۔ (بقیہ نمبر 33 صفحہ 7پر)

اورماڑہ، اسسٹنٹ کمشنر کا مختلف مارکیٹوں کا اچانک معائنہ، زائد المیعاد اشیا ضبط

زائد المیعاد و غیر معیاری اشیا فروخت کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، ڈاکٹر ماہ نور برکت

اورماڑہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت نے شہر کی مختلف مارکیٹوں میں دکانوں کا اچانک معائنہ کیا اور زائد المیعاد و ناقابل استعمال اشیاء کی فروخت پر سخت برہمی اور ناراضگی کا اظہار کیا۔انہوں نے اشیائے خورونوش سمیت روزمرہ استعمال کی اشیاء کے معیار اور میعاد کا تفصیلی جائزہ لیا معائنے کے دوران متعدد دکانوں سے زائد المیعاد اور ناقابل استعمال اشیاء بڑی مقدار میں برآمد کرکے ضبط کرلی گئیں، جن میں شیمپو، صابن، ہیئر آئل، باڈی لوشن اور مختلف اشیائے خورونوش شامل ہیں۔اس موقع پر بعض مصنوعات پر (بقیہ نمبر 34 صفحہ 7پر)

سوراب میں بدامنی کی لہر برقرار، شہریوں میں تشویش

چوری و ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ شہر اور گردونواح میں بدامنی کی لہر بدستور برقرار

کوئٹہ (آن لائن) سوراب میں بدامنی کی لہر برقرار، شہریوں میں تشویش، چوری و ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ شہر اور گردونواح میں بدامنی کی لہر بدستور برقرار ہے، چند روز کے دوران چوری اور ڈکیتی کی متعدد وارداتوں کی اطلاعات سامنے آنے کے بعد شہریوں میں شدید تشویش پائی جارہی ہے جبکہ جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں میں اضافے کے باعث اب شہری اپنے ہی گھروں کی چاردیواری میں خود کو غیر محفوظ تصور کرنے لگے ہیں،تازہ اطلاعات کے مطابق سوراب کے علاقے کلی سرخ میں حاجی مولا بخش میروانی کے گھر مبینہ ڈکیتی کی واردات پیش آئی، جہاں (بقیہ نمبر 16 صفحہ 7پر)

اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ کا مختلف پیٹرول پمپس کا اچانک معائنہ، نرخوں اور پیمائش کا جائزہ

وزیراعظم پیٹرول ریلیف اسکیم کے تحت مستحق شہریوں کو شفاف طریقے سے ریلیف فراہم کیا جائے، دھیرج کالرا

جعفر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرا نے شہر کے مختلف پیٹرول پمپس کا اچانک معائنہ کیا۔معائنے کے دوران پیٹرول کی دستیابی، پیمائش و گیج، مقررہ نرخنامے اور نرخوں کی نمایاں آویزاں سمیت دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اسسٹنٹ کمشنر نے وزیراعظم کی خصوصی پیٹرول ریلیف اسکیم کے تحت جاری کردہ ٹوکنز اور متعلقہ ریکارڈ بھی چیک کیا اور پمپ انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اسکیم کے تحت مستحق شہریوں کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق ریلیف کی فراہمی یقینی بنائی (بقیہ نمبر 18 صفحہ 7پر)

سبزل روڈ پر جاری ترقیاتی کام قابل تحسین ہیں، سلیم سرپرہ

کوئٹہ (آن لائن) قبائلی و سیاسی رہنما سلیم سرپرہ نے کہا ہے کہ سبزل روڈ پر حلقہ پی بی 44 کے ایم پی اے عبید گورگیج کے فنڈز سے جاری ترقیاتی کام قابل تحسین ہیں۔علاقے میں ترقیاتی منصوبوں پر جس انداز میں کام جاری ہے، وہ خوش آئند اور عوامی مفاد میں ہے۔ (بقیہ نمبر 36 صفحہ 7پر)

ڈپٹی کمشنر لورالائی کی زیر صدارت ریونیو کورٹ کا انعقاد

شہریوں کے مسائل کو غیر ضروری تاخیر کا شکار نہ ہونے دیا جائے، حکام کو ہدایت

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی زیر صدارت ریونیو کورٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں کی جانب سے پیش کیے گئے اراضی اور دیگر ریونیو سے متعلق مسائل کی سماعت کی گئی۔ریونیو کورٹ کا مقصد شہریوں کو ان کے ریونیو معاملات کے حل کے لیے بروقت ریلیف اور موثر فورم فراہم کرنا ہے ریونیو کورٹ کے دوران شہریوں کی جانب سے اراضی ریکارڈ، انتقالات، حد بندی، وراثتی معاملات، ملکیتی حقوق، فرد کے اجرا اور دیگر ریونیو امور سے متعلق درخواستیں اور شکایات پیش کی گئیں۔ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ریکارڈ اور دستیاب دستاویزات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ ریونیو افسران اور اہلکاروں سے مختلف معاملات پر وضاحتیں طلب کیں اور قانون و قواعد کے مطابق کارروائی یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں ڈپٹی کمشنر محمد حبیب (بقیہ نمبر 35 صفحہ 7پر)

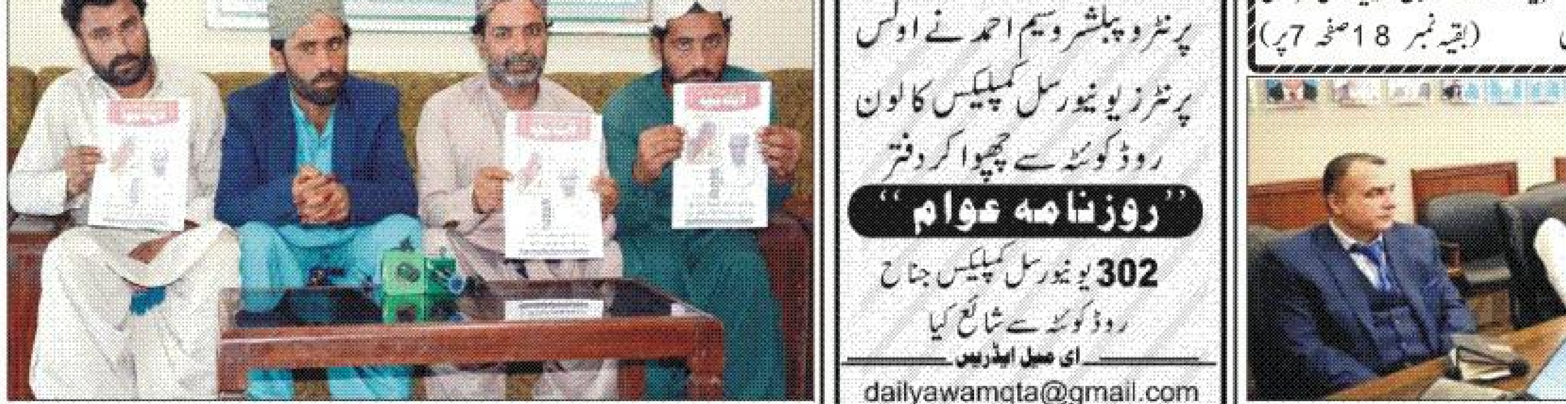

جان محمد روڈ کے رہائشی بیگو محمد اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

پرنٹر و پبلشر وسیم احمد نے اولس پرنٹرز یونیورسل کمپلیکس کانسی روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر

''روزنامہ عوام''

302 یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

ای میل ایڈریس

dailyawamqta@gmail.com

فون نمبر: 2832244 فیکس نمبر 2832255

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے میں اسٹریٹیجک پروجیکٹس میں پیشرفت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں